"تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان"

کے زیرِ اہتمام

- منعقدہ جلسے، جلوس
- ان میں پیش کی گئی قراردادیں
- اور قائدِ تحریک کے بیانات

ملکی اخبارات کے آئینے میں!

(از ۱۷ر جولائی ۱۹۹۰ء تا ۱۵ر جنوری ۱۹۹۱ء)

• منیٰ کی سرنگ میں ایک حادثہ کے بعد جب سعودی حکومت کے بدخواہوں نے اسے غلط رنگ دینے کی کوشش کی، تو علامہ محمد مدنی نے سعودی حکومت کا دفاع کرتے ہوئے درج ذیل بیان دیا:

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۱۷ جولائی ۱۹۹۰ء)

منیٰ کی سرنگ میں بخیل لوگ رہائش پذیر تھے ۔ علامہ مدنی

صیہونی طاقتیں مسلمانوں میں تفرقہ ڈالنے کیلئے حادثہ کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہی ہیں

راولپنڈی ۱۶ جولائی (اپنے اسٹاف رپورٹر سے) جمعیت اہلحدیث پاکستان کے صوبائی امیر اور جامعہ اثریہ جہلم کے رئیس علامہ محمد مدنی نے کہا ہے کہ عالمی عیسائی اور صیہونی طاقتیں ایک منصوبے کے تحت منیٰ کے واقعہ کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہی ہیں، تاکہ مسلمانوں کے مابین تفرقہ ڈالا جا سکے اور ان کے دلوں میں سعودی حکومت کے خلاف نفرت پیدا کی جا سکے۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں پاکستانیوں سے بالخصوص، اور اُمتِ مسلمہ سے بالعموم اپیل کی ہے کہ وہ اندرون اور بیرونِ ملک ایسی تمام سازشوں کو ناکام بنا دیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے واقعات ہر ملک میں ہوتے رہتے ہیں۔ اور پھر یہ واقعہ تو خالصتاً انتظامی نوعیت کا ہے، جب لوگوں نے بھگدڑ مچائی تو پھر ایسا ہی ہونا تھا۔ لیکن اس ایک واقعے کا مطلب یہ نہیں کہ ۲۵ لاکھ سے زائد حجاج کو سنبھالنے، ان کے انتظامات کرنے کے تمام کارہائے نمایاں کو بیک جنبش فراموش کر دیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ منیٰ کا حادثہ اس وجہ سے پیش آیا کہ کچھ لوگوں نے اپنی رہائش نہیں لی تھی اور وہ سرنگ میں جا کر ٹھہر گئے تھے۔ علامہ مدنی نے کہا کہ ایسے موقعہ پر بعض بے عقیدہ اور شر پسند لوگوں نے بجائے اس کے کہ متاثرین سے ہمدردی جتلاتے، انہوں نے خادم حرمین شریفین کے خلاف زہریلا پراپیگنڈہ شروع کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسے نازک اور اندوہناک موقعہ پر ایسے عناصر کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے پاکستانی عوام کو یقین دلایا ہے کہ پاکستان کے غیور اور سچے مسلمان سعودی حکومت کے خلاف کوئی پراپیگنڈہ برداشت نہیں کریں گے" اور وہ حرمین شریفین میں شر پسندی

کی ہر کوشش کو ناکام بناتے ہیں سعودی حکومت کے ساتھ ہیں۔

یہی خبر روزنامہ "مرکز" اسلام آباد نے ۱۱ جولائی ۱۹۹۰ء کو اس عنوان کے تحت شائع کی:

سعودی عرب کیخلاف نفرت پیدا کرنیکی سازش ناکام بنادی جائیگی

صیہونی اور عیسائی طاقتیں منیٰ کے واقعہ کو بڑھا چڑھا کر پیش کر رہی ہیں !

بسلسلہ خلیجی تنازعہ

روزنامہ "جذبہ" گجرات (۱۴ اگست ۱۹۹۰ء)

شاہ فہد فوری اقدامات نہ کرتے تو حرمین شریفین کا تقدس پامال کر دیا جاتا

ـــــ مولانا مدنی

سعودی عرب نے جارحیت کے خلاف جو بھی تدابیر کی ہیں وہ اخلاقی، شرعی اور سیاسی لحاظ سے ضروری تھیں

جہلم (نمائندہ جذبہ) جمعیت اہلحدیث صوبہ پنجاب کے امیر اور جامعہ اثریہ جہلم کے رئیس مولانا محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی نے سعودی حکومت کے سربراہ اور خادم حرمین شریفین شاہ فہد کی طرف سے حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اقدامات کی بھرپور حمایت کا اعلان کرتے ہوئے انہیں شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔ انہوں نے یہاں اپنے ایک بیان میں کہا کہ کویت کے ساتھ جارحانہ کارروائی کر کے اسے دنیا کے نقشے سے مٹا دیا گیا اور مظلوم کی آہ و فریاد بھی کسی نے نہ سُنی۔ ایسی صورتِ حال میں سعودی عرب نے جارحیت اور ظالمانہ کارروائی سے بچاؤ کے لیے جو تدابیر کی ہیں، وہ اخلاقی، شرعی اور سیاسی لحاظ سے ضروری تھیں۔ انہوں

نے اس تاثر کو غلط قرار دیا کہ سعودی عرب نے غیر مسلموں کو عرب ممالک میں تسلّط کی دعوت دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب میں، جب سے تیل نکلا ہے، امریکہ وہاں موجود ہے۔ امریکہ کی مشہور تیل کمپنی آرا کو ہر شخص جانتا ہے اور اب بھی امریکی افواج تیل کے علاقہ میں موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان افواج کو سعودی عرب میں متعین کیا جائے اور غیر مسلم افواج کو وہاں سے نکالنے کی تدبیر کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے موقعہ پر اگر خادم حرمین شریفین اقدامات نہ کرتے، تو حرمین شریفین کے تقدس کو پامال کر دیا جاتا، اور پورے علاقہ کا امن تباہ ہو جاتا۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۱۷ اگست ۱۹۹۰ء)

حرمین شریفین کا تقدس پامال نہیں ہونے دیں گے، علامہ مدنی

کویت اور سعودی عوام سے یکجہتی کے جلسہ عام سے مولانا شمشاد سلفی اور دیگر علماء کا خطاب

راولپنڈی ۱۶ اگست (نمائندہ خصوصی) کویت اور سعودی عرب کے عوام کے ساتھ پاکستان اور پاکستانیوں کی جانب سے اظہار یکجہتی کے طور پر "تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے زیر اہتمام نیشنل سنٹر راولپنڈی میں ایک جلسہ عام منعقد ہوا، جس کی صدارت جمعیت اہلِ حدیث پنجاب کے امیر علامہ محمد مدنی نے کی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ خادمِ حرمین شریفین کا حالیہ اقدام اسلام اور انسانیت کے لیے قابلِ فخر ہے اور اس سلسلہ میں وہ جو بھی قدم اٹھائیں گے، ہم مکمل طور پر ان کی حمایت کرتے ہوئے اپنی مالی و جانی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ علامہ مدنی نے کہا کہ سعودی عرب کی جانب اب جو آنکھ اُٹھے گی، اس آنکھ کو نکال دیا جائے گا، جو ہاتھ اُٹھے گا وہ کاٹ دیا جائے گا۔ ہم کسی صورت میں حرمین شریفین کا تقدس پامال نہیں ہونے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ اب سعودی عرب کی مخالفت کر رہے ہیں، وہ اسلام کے بارے میں قطعی طور پر مخلص نہیں ہیں۔ حالانکہ شاہ فہد جو بھی فیصلہ کرتے ہیں، اس سے قبل وہ اپنے مؤقر علمائے کرام و مفتیانِ عظام سے مشاورت کرتے ہیں۔ اس وجہ سے ان کا

ہر عمل قرآن وسنّت کے مطابق ہوتا ہے۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ سعودی حکومت نے ہمیشہ ہر نازک وقت میں عالمِ اسلام کی بھرپور نصرت و اعانت کی ہے۔ اس کی خدمات کا کوئی شخص بھی انکار نہیں کر سکتا۔ وقت آنے پر ان شاء اللہ ہم سعودی عوام کے شانہ بشانہ دشمن پر ضربِ کاری لگانے کے لیے تیار رہیں اور اہل حدیث کا بچہ بچہ حرمین شریفین کے تقدس کے لیے اپنی جانیں نچھاور کرنے میں فخر محسوس کرے گا۔ ممتاز سیاسی رہنما اور مذہبی سکالر مولانا شمشاد سلفی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عراق نے جس ظلم و بربریت کا مظاہرہ اہلِ کویت سے کیا ہے، وہ انتہائی قابلِ نفرت اور قابلِ مذمت ہے۔ آپ نے اہلِ عراق کی ظالمانہ تاریخ کو دہراتے ہوئے کہا کہ عراق شروع سے لے کر آج تک ظالم و سفاک رہا۔ اسی عراق میں حضرت علیؓ اور نواسہ رسولؐ کو شہید کیا گیا معصوم بچوں کو ظلم و ستم کا نشانہ بنایا گیا، خواتین کی بے حرمتی کی گئی اور اب بھی عراق ایک ظالم و سفاک کی صورت میں سامنے آیا ہے۔ اس جلسہ عام میں مولانا حافظ عبدالحمید، مولانا عبدالعزیز حنیف، مولانا محمد عبداللہ، مولانا مدثر عتیق، مولانا عبدالصبور درانی، مولانا محمد بن عبداللہ، قاضی سلطان احمد چیئرمین تحفظ حرمین شریفین مومنٹ پاکستان نے بھی خطاب کیا۔ اس موقع پر کچھ قراردادیں منظور کی گئیں، جن میں عراق کے کویت پر غاصبانہ قبضے کی شدید مذمت کی گئی۔ اور عراقی حکومت سے پرزور مطالبہ کیا گیا کہ وہ فوری طور پر کویت سے اپنی فوجیں واپس بلالے اور کویت کی خودمختار حیثیت بحال کرے۔ دوسری قرارداد میں کہا گیا کہ ہم تحفظِ حرمین شریفین کے لیے پاکستانی فوجوں کی روانگی کو بنظرِ استحسان دیکھتے ہیں اور ہم حکومتِ پاکستان کے اس اقدام کی پرزور حمایت کرتے ہیں، نیز عراق کی حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ سعودی عرب کی سرحدوں سے اپنی فوجیں فوراً ہٹالے۔

یہی بیان روزنامہ "حیدر" راولپنڈی نے بھی اپنی ۱۰ اگست ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں شائع کیا!

روزنامہ "جذبہ" گجرات (۱۸ اگست ۱۹۹۰ء)

سعودی عرب نے مشکل کے وقت اپنے

حلیفوں کو پکارا ہے، جس کا اُسے حق حاصل ہے: علامہ مدنی

مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اتنی تعداد میں اپنی فوج بھیجیں کہ امریکی فوج کی ضرورت نہ رہے

اگر فوری کارروائی نہ کی جاتی تو کویت کی طرح دیگر علاقوں میں بھی ظُلم و تشدّد کیا جاتا

شاہ فہد نے امریکی فوج بلانے سے قبل جیّد علماء کرام کا فتویٰ حاصل کیا ہے

جہلم (نمائندہ جذبہ) جمعیت اہل حدیث صوبہ پنجاب کے امیر اور ممتاز عالم دین مولانا محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی نے کہا ہے کہ سعودی عرب نے مشکل کے وقت اپنے حلیفوں کو مدد کے لیے پکارا ہے، جس کا اسے حق پہنچتا ہے آج جامع مسجد اہل حدیث میں نماز جمعہ کے خطبہ کے موقع پر ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سعودی عرب نے اپنی مدد کے لیے اپنے حلیفوں کو بلایا ہے اور خادم حرمین شریفین شاہ فہد فوری کارروائی نہ کرتے تو آج کویت کی طرح سعودی عرب کو بھی اسی قسم کے حالات سے دوچار ہونا پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ فہد نے مملکت کے جیّد علماء کو جمع کیا جنہوں نے قرآن و حدیث اور فقہ کی روشنی میں فتویٰ جاری کیا ہے جس کے بعد انہوں نے امریکہ کی فوجوں کو بلایا ہے۔ اور اگر وقت کو ضائع کیا جاتا تو کویت کی طرح سعودی عرب میں بھی ظلم و تشدّد اور لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج کویت میں ایک لاکھ پاکستانی بے روزگار ہو چکے ہیں اور وہ اپنی عزت و جان و مال کے لیے پریشان حال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر دنیا بھر کے مسلمانوں میں غیرت ہے تو وہ اتنی تعداد میں سعودی عرب میں فوج بھیجیں کہ امریکہ کی فوج کی ضرورت باقی نہ رہے۔ انہوں نے عراق کی کویت

پرسفاکانہ، ظالمانہ اور سنگدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کی اور کویت کو فوری طور پر واگزار کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب سلامتی کونسل کا رکن ہے اور اس کے ہر رکن ملک کو یہ حق پہنچتا ہے کہ اپنی مشکل کے وقت کسی دوسرے رکن کو امداد کے لیے بلائے!

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۱۹ اگست ۱۹۹۰ء)

"تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ" سعودی عوام سے اظہارِ یکجہتی کے طور پر جلوس نکالے گی

راولپنڈی ۱۸ اگست (سٹی ڈیسک) "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کا ایک اجلاس قاضی سلطان احمد چیئرمین تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کی زیرِ صدارت ایک مقامی ہوٹل میں منعقد ہوا۔ جس میں ملک بھر سے سرکردہ اور نمائندہ علماء کرام اور مشائخ عظام نے شرکت کی۔ اجلاس نے اتفاقِ رائے سے کویت پر عراقی حملے سے پیدا ہونے والی صورتِ حال پر غور کے بعد فیصلہ کیا کہ پاکستان کے عوام کو سعودی عرب کے بارے میں عراق کے گھناؤنے عزائم سے آگاہ کیا جائے گا اور اس مقصد کے حصول کے لیے ہر طبقہ فکر کے مسلمانوں میں بیداری پیدا کی جائے گی۔ موومنٹ نے فیصلہ کیا کہ ملک کے نامور مذہبی سکالر محمد مدنی کی قیادت میں جلسے اور جلوسوں کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں راولپنڈی میں جلد ہی "حرمین شریفین کانفرنس" منعقد ہوگی اور سعودی عوام کے ساتھ پاکستانی عوام کے اظہارِ یکجہتی کے لیے جلوس نکالا جائے گا اور اس کے ساتھ ہی پورے ملک میں جلسے جلوسوں کا آغاز ہو جائے گا۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۱۹ اگست ۱۹۹۰ء)

کویت کو ہڑپ کرنا ننگی جارحیت ہے، مولانا محمد مدنی

لاہور (پ ر) ممتاز اہل حدیث عالم دین مولانا محمد مدنی نے کہا ہے عراق کے صدر صدام حسین محسن کش لیڈر ہیں۔ جن ملکوں نے انہیں ایران کے خلاف فتح دلائی، وہ ان پر چڑھ دوڑے۔ نیشنل سنٹر راولپنڈی میں ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کویت کو ہڑپ کرنا ننگی جارحیت ہے۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے مولانا شمشاد سلفی نے کہا کہ اہلِ عراق ہمیشہ سے بیوفا ہیں۔ انہوں نے علی مرتضیٰ رضی سے بے وفائی کی اور نواسۂ رسول ؐ کا سر اتارا۔ یہ لوگ ہمیشہ دوست بن کر ہی دشمنی کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستانی حرمین کا تحفظ اپنی جان سے بڑھ کر کریں گے۔ اگر صدام حسین نے سعودی عرب پر جارحیت کی تو پاکستان کا بچہ بچہ حرمین کے تحفظ کے لیے اُٹھ کھڑا ہو گا۔

روزنامہ "مرکز" اسلام آباد (۱۹ اگست ۱۹۹۰ء)

سعودی عرب کی طرف اُٹھنے والی آنکھ نکال دی جائیگی

پاکستانی عوام پر ظلم کیا گیا تو کوئی عراقی محفوظ نہیں رہے گا!

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) پاکستان نیشنل سنٹر میں "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے زیرِ اہتمام ایک جلسہ عام، جو کہ سعودی عوام کی یک جہتی کے لیے گزشتہ روز زیرِ صدارت علامہ محمد مدنی منعقد ہوا، اس میں علامہ محمد مدنی صاحب نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ خادمِ حرمین شریفین کا حالیہ اقدام اسلام اور انسانیت کے لیے قابلِ فخر ہے۔ اس سلسلہ میں وہ جو بھی قدم اُٹھائیں گے، ہم مکمل طور پر ان کی حمایت کرتے ہیں اور اپنی مالی و جانی ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔

علامہ مدنی نے زوردار الفاظ میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کی جانب جو آنکھ اُٹھے گی، اس آنکھ کو نکال دیا جائے گا۔ جو ہاتھ اُٹھے گا، وہ کاٹ دیا جائے گا۔ مولانا شمشاد احمد سلفی نے عراقی حکمرانوں کو پُرزور الفاظ میں انتباہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر اہلِ عراق نے پاکستانی عوام پر کسی قسم کا ظلم وستم کیا تو پاکستان میں کوئی بھی عراقی کسی صورت محفوظ نہیں رہے گا اور ان سے ہم ہر حالت میں انتقام لے کر رہیں گے۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۱ اگست ۱۹۹۰ء)

تحفظِ حرمین شریفین مومنٹ کا جمعہ کو راولپنڈی میں احتجاجی جلسہ وجلوس

علامہ محمد مدنی اور شمشاد سلفی نے متعدد مذہبی تنظیموں اور جماعتوں سے رابطے شروع کر دیئے

راولپنڈی۔ ۲۰ اگست (نمائندہ خصوصی) "تحفظِ حرمین شریفین مومنٹ" آئندہ جمعۃ المبارک ۲۴ اگست کو کویت پر عراقی حملے کی مذمت اور حرمین شریفین پر عراق کے ناپاک عزائم کے خلاف راولپنڈی میں پہلا جلوس نکال کر ملک بھر میں احتجاجی تحریک کا آغاز کرے گی۔ نمازِ جمعہ کے بعد فوارہ چوک میں احتجاجی جلسہ ہوگا، جس کے بعد جلوس کمیٹی چوک تک مارچ کرے گا۔ مومنٹ کی ایک پریس ریلیز کے مطابق مرکزی قائد علامہ محمد مدنی اور علامہ شمشاد احمد سلفی نے مختلف مذہبی جماعتوں اور تنظیموں سے رابطے شروع کر دیئے ہیں۔ اس سلسلے میں علامہ محمد مدنی نے جہلم، اور شمشاد سلفی نے راولپنڈی میں نوجوانوں کے اجتماعات سے خطاب کیا۔ اور کہا کہ وہ حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے متحد ہو جائیں۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۲۲ اگست ۱۹۹۰ء)

تحفّظِ حرمین شریفین موومنٹ کا اجلاس

راولپنڈی (سٹی ڈیسک) "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کا ایک اجلاس قاضی سلطان احمد چیئرمین تحفّظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کی زیرِ صدارت منعقد ہوا۔ جس میں سرکردہ اور نمائندہ علماء کرام نے شرکت کی۔ اجلاس میں اتفاق رائے سے کویت پر عراقی حملے سے پیدا ہونے والی صورتحال پر غور کے بعد فیصلہ کیا گیا کہ پاکستان کے عوام کو سعودی عرب کے بارے میں خطرناک عزائم سے آگاہ کیا جائے گا اور اس مقصد کے حصول کے لیے ہر طبقہ فکر کے مسلمانوں میں بیداری پیدا کی جائے گی۔ موومنٹ نے فیصلہ کیا ہے کہ علامہ محمد مدنی کی قیادت میں جلسے اور جلوسوں کا سلسلہ شروع کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں راولپنڈی میں جلد ہی "حرمین شریفین کانفرنس" منعقد کی جائے گی۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۲ اگست ۱۹۹۰ء)

عراقی جارحیت سے عرب کا استحکام خطرے میں ہے

حرمین شریفین کا تحفّظ کریں گے: مقرّرین کا خطاب

راولپنڈی ۲۱ اگست (سٹی ڈیسک) "تحفّظِ حرمین شریفین موومنٹ" کا اہم اجلاس گزشتہ روز جامع مسجد اہل حدیث موہن پورہ میں بعد نمازِ عشاء زیرِ صدارت مولانا سید حبیب الرحمٰن شاہ بخاری منعقد ہوا۔ جمعیت اہل حدیث پنجاب کے امیر علامہ محمد مدنی نے بطورِ مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ مولانا سید حبیب الرحمٰن شاہ نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ موجودہ وقت میں حرمین شریفین کے تقدس کے لیے ہمیں پوری قوت وطاقت سے بھرپور مدد کرنی چاہئے۔ اور اس سلسلے میں

جماعت اہل حدیث کا اولین فریضہ ہے کہ وہ کسی قربانی سے دریغ نہ کرے۔ آپ نے واضح الفاظ میں کہا کہ جو لوگ پاکستانی فوج کو حرمین شریفین کی جانب بھیجنے کو ہدفِ تنقید بناتے ہیں، ان کی اصلاح ضروری ہے۔ اور مزید برآں جو نام نہاد مسلمان سعودی حکومت پر بے جا الزامات لگاتے ہیں کہ خادمِ حرمین شریفین نے امریکی یہودیوں کو حرمین میں داخل کر دیا، انہیں معلوم ہونا چاہیے، اصل صورتِ حال یہ ہے کہ امریکی افواج حرمِ پاک سے پندرہ سو کلومیٹر دور ہیں۔ اور سنّت سے معلوم "میثاقِ مدینہ" کے تحت سعودی عرب کا یہ عمل صحیح و درست ہے۔ ان کے بعد علامہ محمد مدنی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عراق نے اہلِ کویت پر حملہ کر کے جس بربریت کا مظاہرہ کیا ہے، وہ انتہائی قابلِ مذمّت ہے۔ عراقی جارحیت سے پورے عرب کے استحکام کو شدید خطرات لاحق ہوئے اور پوری دنیا نے اس ظالمانہ جارحیت کی بھرپور مذمت کی ہے۔ عراق کی اس جارحیّت کو روکنے کے لیے خادمِ حرمین شریفین شاہ فہد نے اپنے دوستوں کو پکارا، جس کا انہیں اصولاً، قانوناً اور شرعاً حق حاصل تھا۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی نے یہی خبر بعنوان: ——

"جمعیت اھلحدیث کسی قربانی سے دریغ نہ کرے

"تحفّظِ حرمین شریفین موومنٹ" کے رہنماؤں کا بیان"

—— اپنی ۲۲ر اگست کی اشاعت میں شامل کرتے ہوئے مزید لکھا کہ:

" علامہ مدنی نے کہا کہ ہم تقدسِ حرمین شریفین کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے سے دریغ نہیں کریں گے، اجلاس میں مولانا عبداللہ، مولانا محمد حیات، قاضی سلطان احمد چیئرمین "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" نے بھی خطاب کیا۔"

روزنامہ نوائے وقت" راولپنڈی" (۲۳ر اگست ۱۹۹۰ء)

عراق کویت سے اپنی فوجوں کو واپس بلائے

راولپنڈی ۲۲ر اگست (خصوصی رپورٹ) "تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے قائد علامہ محمد مدنی، مرکزی صدر شمشاد سلفی اور چیئرمین قاضی سلطان احمد نے کویت پر عراق کے قبضے کی شدید مذمت کرتے ہوئے عراق کے صدر صدام حسین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ کویت سے اپنی فوجیں فی الفور واپس بلائیں۔ کویت کی آزادی اور خود مختاری بحال کریں اور کویت کے نقصانات کا معاوضہ ادا کریں۔ آج یہاں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ان تینوں رہنماؤں نے عالم اسلام سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ صدر صدام حسین پر دباؤ ڈالیں کہ وہ کویت سے فوجیں واپس بلائیں اور سعودی عرب کی سرحد سے فوجیں ہٹائیں۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب نے مجبوراً امریکی فوج کو بلایا ہے۔ اگر اسلامی ملک اپنی فوجیں وہاں بھیج دیتے تو امریکی فوجوں کو بلانے کی ضرورت ہی نہ پڑتی۔ انہوں نے کہا کہ عراق کو چاہیئے کہ وہ اپنی طاقت مسلمانوں کے دشمن اسرائیل کے خلاف استعمال کرے۔ وہ ایسا کرے تو تمام اسلامی ملک اس کا ساتھ دیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ امریکی فوج حرمین شریفین سے ایک ہزار میل دور ہے۔

روزنامہ "مرکز" اسلام آباد (۲۳ر اگست ۱۹۹۰ء)

سعودی عرب نے درست فیصلہ کیا ہے

گجرات (نمائندہ مرکز) جمعیت اہل حدیث صوبہ پنجاب کے امیر اور عالم دین مولانا محمد مدنی نے کہا ہے کہ سعودی عرب نے مشکل وقت میں اپنے حلیفوں کو تعاون کے لیے پکارا ہے، جس کا اسے حق پہنچتا ہے۔ جامع مسجد اہل حدیث میں اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے

انہوں نے کہا ــــــــــــــــــــــــــــــ اگر خادم حرمین شریفین شاہ فہد فوری کارروائی نہ کرتے تو آج کویت کی طرح سعودی عرب کو بھی اس قسم کے حالات سے دوچار ہونا پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ فہد نے سارے جید علماء کو جمع کیا۔ جنہوں نے قرآن و حدیث اور فقہ کی روشنی میں فتویٰ جاری کیا، جس کے بعد انہوں نے امریکہ کی فوجوں کو بلایا۔ اور اگر وقت کو ضائع کیا جاتا تو کویت کی طرح سعودی عرب میں بھی ظلم و تشدد اور لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج کویت میں ایک لاکھ پاکستانی بے روزگار ہو چکے ہیں اور وہ اپنی عزت و جان و مال کے لیے پریشان ہیں۔

یہی خبر انگریزی اخبار "دی مسلم" اسلام آباد (۲۳ر اگست ۱۹۹۰) نے یوں شائع کی:

Iraq's invasion of Kuwait condemned

STAFF REPORT

RAWALPINDI, Aug. 22: Allama Mohammad Madni, Chairman Harmain Sharifain Movement has condemned the invasion of Kuwait by Iraq and urged it to withdraw its forces from Kuwait.

Addressing a Press conference here Wednesday, he lauded the decision of the President and the Prime Minister to send Pakistani troops to defend the sacred soil of Saudi Arabia. He appealed to the government to impart military training to the Pakistani youth and send them voluntarily for the defence of Saudi Arabia. He condemned the killing of Pakistanis by the Iraqis.

He announced plan of the Movement to take out a protest procession against Iraqi invasion of Kuwait on Friday at 3 p.m. at Banni Chowk.

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۲۳ ؍ اگست ۱۹۹۰ء)

مُسلم ممالک کویت سے عراق کا قبضہ ختم کرائیں

عراق جارح ہے، سعودی عرب امریکہ سے فوجی امداد حاصل کرنے میں حق بجانب ہے، تحفظ حرمین شریفین موومنٹ

راولپنڈی (جنگ رپورٹ) "تحفظِ حرمین شریفین مومنٹ" کے رہنماؤں نے تمام مسلم ممالک پر زور دیا ہے کہ وہ کویت پر عراق کے قبضہ کے خاتمہ کے لیے اپنا کردار ادا کرتے ہوئے حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنی فوجیں بھیجیں۔ بدھ کو یہاں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے تحفظِ حرمین شریفین کے قائد علامہ محمد مدنی، صدر مولانا شمشاد سلفی اور چیئرمین قاضی سلطان نے کہا کہ عرب ممالک نے مشترکہ سرمایہ خرچ کرکے عراق کو طاقت ور بنایا تاکہ اسرائیلی جارحیت کا مقابلہ کیا جائے، مگر عراق نے اپنے ہمسایہ اسلامی ملک کویت پر قبضہ اور سعودی عرب کی سرحدوں پر فوج جمع کرکے مشرقِ وسطیٰ کو میدانِ جنگ بنانے کے لیے راہ ہموار کردی ہے۔ انہوں نے عراقی صدر صدام حسین کو جارح قرار دیتے ہوئے سعودی عرب کی جانب سے امریکہ اور دیگر ممالک سے فوجی امداد حاصل کرنے کو درست قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی ممالک کو سعودی عرب کے تحفظ کے لیے اتنی فوجیں جمع کردینی چاہئیں کہ امریکی فوجوں کی ضرورت باقی نہ رہے۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ اگر عراق کی اس جارحیت کی وجہ سے عالمی جنگ شروع ہوگئی تو دنیا کے ۹۰ فیصد عوام متاثر ہوں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری صدام حسین پر ہوگی۔

روزنامہ "حیدر" راولپنڈی (۲۳ ؍ اگست ۱۹۹۰ء)

کویت پر عراقی حملے کی مذمّت

راولپنڈی (سٹاف رپورٹر) "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے قائد علامہ محمد مدنی نے

کویت پر عراقی قبضہ کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ کویت کو فوری طور پر عراق کے تسلط سے آزاد کرایا جائے۔ وہ گزشتہ روز پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس اقدام سے عالمِ اسلام کا اتحاد خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عراق اور کویت کے درمیان تنازعہ باہمی گفت و شنید کے ذریعے بھی حل ہو سکتا ہے اور کویت نے عراق کی تمام شرائط کو تسلیم کر لیا تھا۔ اس کے بعد عراقی حملہ کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا تھا۔

روزنامہ "مرکز" اسلام آباد (۲۳ اگست ۱۹۹۰ء)

عراق نے رویہ نہ بدلا تو عالمی جنگ چھڑ جائیگی

صدام حسین اپنے آپ کو مستقبل کا ہٹلر ثابت کرنا چاہتے ہیں: علامہ مدنی

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) عراق اپنی انانیت ختم کر کے کویت سے اپنی فوجیں واپس لے جائے اور مسلم امہ مل بیٹھ کر صلح کرئے تاکہ اسلام دشمن طاقتوں کا مقابلہ احسن طریقے سے کیا جاسکے۔ اگر عراق نے اپنا رویہ تبدیل نہ کیا تو عالمی جنگ کی طرف پہلا قدم ہوگا جس کے نتیجے میں ہر قسم کے اسلحے کے استعمال کا خدشہ ہے۔ اور اس کی وجہ سے جو تباہی و بربادی ہوگی، اس کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔ ان خیالات کا اظہار تحفظ حرمین شریفین مومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی نے ایک پریس کانفرنس میں کیا۔ انہوں نے کہا صدام حسین کے رویئے سے یہ بات یقین سے کہی جاسکتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو مستقبل کا ہٹلر ثابت کرنا چاہتا ہے، جب کہ وہ عراق ایران جنگ میں لاکھوں انسانوں کے قتل کے علاوہ مسلمانوں کی اقتصادی بربادی کا ذمہ دار بھی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ۱۰ محرم الحرام کو یکایک بغیر اطلاع کے عراق نے جدہ میں کیے گئے وعدہ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے معاہدہ کے چار گھنٹے بعد کویت پر حملہ کیا، لوٹ کھسوٹ کی اور ظلم و تشدد کے علاوہ عصمت و عزت پر حملہ بھی کیا۔ ہم ایسے مشکل وقت میں مظلوم کویت کی پرزور حمایت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ کویت سے عراقی فوجوں کا فوری انخلاء ہو اور کویت کی سابقہ پوزیشن کو بحال کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پاکستانی عبوری حکومت کو خراج تحسین پیش کرتے ہیں کہ اس نے سعودی عرب میں فوج بھیجنے کا بروقت فیصلہ کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ

یہ اپیل بھی کرتے ہیں کہ مسلمان نوجوانوں کو فوج میں بھرتی کر کے ٹریننگ دی جائے تاکہ انہیں سعودی عرب بھیج کر حرمین شریفین کے تحفظ کا فریضہ ادا کیا جا سکے۔ پریس کانفرنس میں مولانا محمد حیات، مولانا شمشاد احمد سلفی، قاضی سلطان احمد اور چوہدری محمد امین بھی موجود تھے۔

◉

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۲۴ اگست ۱۹۹۰ء)

سعودی عرب اور کویت کی حمایت میں جلوس آج نکلے گا

راولپنڈی (پ ر) "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے زیرِ اہتمام کویت اور سعودی عرب کے عوام کے ساتھ اظہارِ یکجہتی کے لیے آج بعد نمازِ جمعہ مرکز اہلحدیث سرکلر روڈ سے ایک جلوس نکالا جائے گا اور کمیٹی چوک میں جلوس کے شرکاء سے موومنٹ کے قائدین علامہ محمد مدنی، مولانا عبدالعزیز حنیف اور مولانا حبیب الرحمٰن شاہ بخاری خطاب کریں گے۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی ۲۴ اگست ۱۹۹۰ء

عراقی جارحیت کیخلاف آج مظاہرہ ہوگا

راولپنڈی ۲۳ اگست (سٹی ڈیسک) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے زیرِ اہتمام ایک عظیم الشان مظاہرہ کل ۲۴ اگست بروز جمعہ بعد نمازِ جمعہ ۲ بجے ہوگا جو کہ بنی چوک سے شروع ہو کر براستہ سرکلر روڈ، کمیٹی چوک میں اختتام پذیر ہوگا۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی ۲۴ اگست ۱۹۹۰ء

"تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ" کا احتجاجی مظاہرہ

راولپنڈی ۲۲ اگست (نیوز ڈیسک) "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ" کے تحت کویت پر عراقی جارحیت کے خلاف ۲۴ اگست سہ پہر تین بجے بعد از نمازِ جمعہ ایک احتجاجی جلوس بنی چوک سے شروع ہو کر سرکلر روڈ سے ہوتا ہوا کمیٹی چوک پہنچے گا جہاں احتجاجی جلسہ منعقد کیا جائے گا جلسہ سے مولانا محمد مدنی، علامہ شمشاد سلفی، سید حبیب الرحمٰن شاہ، مولانا عبدالعزیز اور دیگر علماء کرام خطاب کریں گے۔

◉

"تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ" کی طرف سے اس احتجاجی مظاہرہ کا اشتہار

کویت اور سعودی عرب سے اظہارِ یکجہتی کے لیے

احتجاجی مظاہرہ

بروز جمعہ بتاریخ ۲۴ اگست بعد از نمازِ جمعہ بنی چوک سرکلر روڈ اور مری روڈ سے ہوتا ہوا کمیٹی چوک میں علماء کرام کے خطاب کے بعد اختتام پذیر ہوگا۔

منجانب:۔ تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان

● ۲۳ر اگست ۱۹۹۰ء کو کیے گئے اعلان کے مطابق دوسرے روز مورخہ ۲۴ر اگست ۱۹۹۰ء کو "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ" نے کویت پر عراقی جارحیت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا۔ چنانچہ روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی نے اس کی خبر ان الفاظ میں شائع کی :

کویت پر عراقی جارحیت کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ

عالمِ اسلام حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنی افواج سعودی عرب بھجوائے

راولپنڈی ۲۵ر اگست (نمائندہ خصوصی) "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے زیرِ اہتمام کویت پر عراقی جارحیت اور سعودی عرب کے خلاف عراق کے مکروہ عزائم کی مذمت میں زبردست احتجاجی جلوس نکالا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ عراق فی الفور کویت سے اپنی فوجیں نکالے اور سعودی سرحد سے فوجیں واپس بلائے۔ تفصیلات کے مطابق تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے زیرِ اہتمام بنی چوک سے ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا۔ جو جامع مسجد روڈ راجہ بازار اور ٹرنک بازار سے ہوتا ہوا کمیٹی چوک پہنچا۔ جلوس کی قیادت موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی کر رہے تھے۔ جلوس ایک ٹرک اور کئی گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر مشتمل تھا، جب کہ کارکن پیدل چل رہے تھے، جنہوں نے مختلف بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ کمیٹی چوک پہنچ کر جلوس جلسے کی شکل اختیار کر گیا۔ جس سے علامہ محمد مدنی، حافظ عبدالحمید عامر، اہل حدیث یوتھ فورس اسلام آباد کے صدر سیف اللہ خالد، تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ آزاد کشمیر کے امیر شہاب الدین مدنی، مدثر عتیق، چکوال کے محمود الحسن غضنفر، حافظ احمد، طارق محمود، عبدالستار بھٹی، مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت راولپنڈی کے امیر احسان دانش، ڈاکٹر صدیق الحسین جامعہ سلفیہ اسلام آباد، مولانا محمد حیات، اسلام آباد کے مذہبی رہنما مولانا عبدالعزیز حنیف نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے الزام عائد کیا کہ صدام حسین اسلام کا غدار، پندرہ لاکھ انسانوں کا قاتل اور روس کا آلہ کار ہے۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ عراق نہ صرف یہ کہ کویت سے اپنی فوجیں واپس بلائے بلکہ اسلامی کانفرنس کے مقرر کردہ ججوں کے فیصلے کو قبول کرے۔ انہوں نے عالمِ اسلام سے اپیل کی کہ وہ حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنی افواج کو سعودی عرب بھجوائے۔ تاکہ وہاں سے

امریکی افواج کو واپس بھجوایا جا سکے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عوام کو فوجی تربیت دینے کا اہتمام کیا جائے تاکہ یہ حرمین کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اس موقع پر چند قرار دادیں منظور کی گئیں۔ جن میں مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی فوجی افسر سعودی عرب نہ بھیجے جائیں۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر اور مولانا حق نواز جھنگوی کے قاتل گرفتار کیے جائیں۔ تحریک کے قائد علامہ محمد مدنی نے بتایا کہ تحریک کے زیر اہتمام مجاہدین کی فوج تیار کی جائے گی اور پوری قوم کو تحفظِ حرمین کے لیے تیار کیا جائے گا۔

(جلوس کے آخر میں صدام حسین کا پتلا بھی جلایا گیا، جس کی فوٹو اسلام آباد کے انگریزی اخبار "دی ڈیموکریٹ" کے علاوہ پشاور اور لاہور کے انگریزی اخبار "دی فرنٹیئر پوسٹ" اور روزنامہ "جنگ" راولپنڈی نے بھی شائع کی)

اس سلسلہ میں روزنامہ "جنگ" راولپنڈی کی تفصیلی خبر یوں تھی :

راولپنڈی میں کویت پر عراقی قبضے کیخلاف احتجاجی مظاہرہ

امریکہ کو اپنے دوستوں کے تحفظ کا پورا حق حاصل ہے" تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے رہنماؤں کا خطاب

راولپنڈی (جنگ نیوز) "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ" کے زیر اہتمام عراق پر کویت کے حملے کے خلاف جمعہ کو راولپنڈی میں ایک جلوس نکالا گیا۔ جو مسجد اہل حدیث بنی چوک سے شروع ہو کر کمیٹی چوک پر اختتام پذیر ہوا۔ جلوس کی قیادت امیر جمعیت اہل حدیث پنجاب اور موومنٹ کے آرگنائزر مولانا محمد مدنی اور دیگر راہنما کر رہے تھے۔ کمیٹی چوک میں ممتاز علمائے کرام اور تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے عہدیداروں نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عراق نے کویت پر قبضہ کر کے سعودی عرب کویت اور پورے عالم اسلام سے غداری کی ہے اور اب اس کی نظریں سعودی عرب پر جمی ہوئی ہیں لیکن حجازِ مقدس کے خلاف کوئی کارروائی برداشت نہیں کی جائے گی۔ اور تحفظِ حرمین شریفین کے لیے ہمارا بچہ بچہ کٹ مرے گا۔ انہوں نے فوری طور پر کویت سے عراقی فوجوں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ امیر جمعیت اہل حدیث اور تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے آرگنائزر مولانا محمد مدنی، چیئرمین

قاضی سلطان محمد اور سیکرٹری محمد امین، مولانا محمد حیات نے خطاب کرتے ہوئے سعودی عرب میں پاکستانی فوج بھیجنے کے فیصلے کی مکمل حمایت کی اور اسے بروقت قرار دیا۔ انہوں نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ پاکستانیوں اور ہماری موومنٹ کے کارکنوں کو فوجی تربیت دے کر سعودی عرب بھیجا جائے۔ انہوں نے سعودی عرب میں امریکی فوجوں کی تعیناتی کو قابلِ برداشت قرار دیا اور کہا کہ امریکہ سعودی عرب کا حلیف ہے اور اقوامِ متحدہ کا رکن ہے۔ اس طرح اسے اپنے دوستوں کے تحفظ کا پورا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں جب مسلمانوں کی اپنی فوج سعودی عرب جمع ہو جائے گی تو امریکی فوج کی ضرورت نہیں رہے گی۔ انہوں نے صدام پر سخت الفاظ میں تنقید کی۔ انہوں نے کہا "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ" عراق کی کارروائیوں اور کویت پر جارحیت کے خلاف اور تحفظِ حرمین شریفین کے سلسلے میں ملک بھر میں تحریک چلائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم ابابیلوں کا انتظار نہیں کریں گے بلکہ خود قربان ہو جائیں گے۔ جلسے سے مولانا محمد ضیاء، مولانا احسان احمد، عبدالعزیز ملک، اہل حدیث یوتھ فورس کے صدر سیف اللہ اور دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔ بعد ازاں صدر صدام کا پتلا جلایا گیا اس کے بعد جلوس پر امن طور پر منتشر ہو گیا۔

جب کہ روزنامہ "مرکز" نے لکھا کہ:

عالمِ اسلام حرمین کے تحفظ کیلئے اپنی فوج سعودی عرب بھیجے

"تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ" کے زیرِ اہتمام عراقی جارحیت کے خلاف جلوس

راولپنڈی (پ ر) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے زیرِ اہتمام کویت پر عراقی جارحیت اور سعودی عرب کے خلاف عراق کے مذموم عزائم کی مذمت میں زبردست احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ اور مطالبہ کیا گیا کہ عراق فی الفور کویت سے اپنی فوجیں نکالے اور سعودی سرحد سے فوجیں واپس بلائے۔ تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے زیرِ اہتمام بنی چوک سے ایک عظیم الشان جلوس نکالا گیا جو جامع مسجد روڈ راجہ بازار اور ٹرنک بازار سے ہوتا ہوا کمیٹی چوک پہنچا۔ جلوس کی قیادت موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی کر رہے تھے۔ کمیٹی چوک پہنچ کر جلوس جلسے کی شکل اختیار کر گیا جس سے علامہ محمد مدنی، حافظ عبدالحمید (جہلم) اہلحدیث یوتھ فورس اسلام آباد کے صدر سیف اللہ خالد،

تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ آزاد کشمیر کے امیر شہاب الدین مدنی، مدثر عتیق چکوال کے محمود الحسن، غضنفر احمد (جہلم) طارق محمود، عبدالستار بھٹی، مجلسِ تحفظِ ختمِ نبوت راولپنڈی کے امیر احسان دانش، ڈاکٹر صدیق الحسن جامعہ سلفیہ اسلام آباد، مولانا محمد حیات (پنڈی گھیب) اسلام آباد کے مذہبی رہنما مولانا عبدالعزیز حنیف نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے اپنے اپنے خطاب میں مسلمان برادر ممالک پر عراق کی جارحیت اور توسیع پسندی کی مذمت کی۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ عراق نہ صرف یہ کہ کویت سے اپنی فوجیں واپس بلائے بلکہ اسلامی کانفرنس کے مقرر کردہ ججوں کے فیصلے کو قبول کرے۔ انہوں نے عالمِ اسلام سے اپیل کی کہ وہ حرمین کے تحفظ کے لیے اپنی افواج کو سعودی عرب بھجوائیں تاکہ وہاں سے امریکی افواج کو واپس بھجوایا جا سکے۔ اس موقع پر انہوں نے پاکستان کی حکومت کے اس فیصلے کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا جو پاک افواج کو بھیج کر تحفظِ حرمین کے سلسلے میں کیا گیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پاکستان کے لوگوں کو فوجی تربیت دینے کا اہتمام کیا جائے تاکہ یہ حرمین کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ اس موقع پر چند قراردادیں منظور کی گئیں جن میں مطالبہ کیا گیا کہ قادیانی فوجی افسر سعودی عرب نہ بھیجے جائیں۔ علامہ احسان الٰہی ظہیر اور مولانا حق نواز جھنگوی کے قاتل گرفتار کیے جائیں۔

روزنامہ "حیدر" راولپنڈی نے بھی یہی خبر بعنوان :—

"عراق کویت سے متعلق اسلامی کانفرنس کا فیصلہ قبول کرے

تحریک تحفظِ حرمین شریفین نے عراق کیخلاف احتجاجی جلوس نکالا"

— اپنی ۲۵؍ اگست ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں شامل کی۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۵ راگست ۱۹۹۰ء)

چین، سعودی عرب تعلّقات کی بحالی دور رس نتائج کی حامل ہے

مقاماتِ مقدسہ کو کھلا قرار دینے کا مطالبہ کسی لحاظ سے درست نہیں

جمعیت اہلحدیث صوبہ پنجاب کے امیر علامہ محمد مدنی سے خصوصی انٹرویو

ملاقات: اکرام الحق جاوید

جمعیت اہلحدیث پنجاب کے امیر اور جامعہ اثریہ جہلم کے رئیس علامہ محمد مدنی نے کہا ہے کہ جس طرح چین پاکستان کا قابلِ اعتماد اور قریبی دوست ہے اور ایسا دوست کہ جس کے مضبوط مؤقف کے بارے میں اغیار بھی گواہی دیتے ہیں، اسی طرح سعودی عرب بھی پاکستان کا قریبی اور پکا سچا دوست ہے بلکہ جو رشتہ چین کے عوام سے ہمارا نہیں ہے، وہ رشتہ سعودی عرب کے عوام سے ہے کہ وہ ہمارے مسلمان بھائی ہیں۔ جس طرح پاکستان چین دوستی ہر آڑے وقت پر پوری اتری، اسی طرح پاک عرب دوستی بھی کسی سے کم نہیں۔ بلکہ وہ بہت آگے دکھائی دیتی ہے۔ ۱۹۶۵ء کی جنگ، ۱۹۷۱ء کی پاک بھارت جنگ، اور سقوطِ ڈھاکہ، فیصل مسجد کی تعمیر، پاکستان میں اسلامی نظام میں پیش رفت، یہ تمام ایسے معاملات ہیں کہ جن میں سعودی عرب دل و جان سے پاکستان کے ساتھ ہے۔ اب چین اور سعودیہ ان دونوں ممالک میں تعلقات بحال ہو رہے ہیں، تو یہ باور کیا جا سکتا ہے کہ ان دو عظیم ممالک اور اقوام کی دوستی سے پاکستان کو اس خطہ میں زندگی کا نیا ولولہ ملے گا اور اس طرح بساطِ عالم پر بڑی طاقتوں کو نیا رخ دیکھنا ہوگا۔ لامحالہ اس کا ایک اثر جنوبی ایشیا میں بھی ہوگا۔ اور پاکستان پہلے سے کہیں زیادہ وقار، عظمت، شان و شکوہ اور

دبدبے سے رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح ہماری ملکی معیشت اور صنعت میں چین نے تعاون کیا ہے، بعینہٖ سعودی عرب نے بھی پاکستان کا ہر آڑے وقت میں دل کھول کر ساتھ دیا ہے اس محبت کا اظہار لاکھوں پاکستانی ہر سال حج اور عمرہ کے مواقع پر کرتے ہیں اور خادم حرمین شریفین کی پاکستان کے ساتھ محبت و وارفتگی کا جائزہ لیتے ہیں وہ اپنی آنکھوں سے ایسے مناظر دیکھتے ہیں جو صرف "لا الٰہ الا اللہ" کے مضبوط رشتے اور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت پر عمل درآمد کے نتیجے ہی میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ منیٰ کا واقعہ کوئی ایسا انوکھا واقعہ نہیں ہوا۔ ایک اژدھام تھا، بھگدڑ مچی، حالات خراب ہوئے لوگ چلے گئے، لیکن بعض ممالک سعودی حکومت کے خلاف اس طرح کا زہریلا پراپیگنڈہ کر رہے ہیں جیسے کہ سعودی حکمرانوں کو اللہ کے مہمانوں کی عزت، جان و مال اور وقار کبھی ملحوظِ خاطر نہ ہوا ہو سعودی حکمران اور خادم حرمین شریفین ہر برس لاکھوں افراد کی میزبانی کا شرف حاصل کرتے ہیں۔ اور اس بار تو ۲۵ لاکھ سے زائد فرزندانِ توحید نے حج کی سعادت حاصل کی۔ یہ کوئی معمولی اجتماع نہیں ہوتا۔ یہاں جلسہ، جلوس، کنونشن یا ہزاروں افراد کی ریلی ہو تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کہ وہاں دو چار افراد لقمۂ اجل نہ بنے ہوں واقعات شاہد ہیں کہ منیٰ کی سرنگ میں ہونے والا واقعہ ان افراد کی قانون شکنی کے باعث پیش آیا، جو کسی اور مقام کی بجائے یہاں آکر ڈیرے ڈال کر بیٹھ گئے۔ پھر حادثات کا کیا ہے، وہ تو کہیں بھی ہو

خادمِ حرمین شریفین کے خلاف

پروپیگنڈہ مہم کی ہر سطح پر

مذمت کی جانی چاہیئے

سکتے ہیں۔ پاکستان میں نہیں ہوتے؟ یا بھارت و ایران اور عراق و چین، کہاں نہیں ہوتے؟ لیکن یہ عجیب بات ہے کہ اس واقعہ کو اچھالنے والوں کی زبان سے یہ کلمۂ خیر بھی نہیں سنا گیا کہ سعودی حکومت کس قدر زبردست انتظام کرتی ہے۔ حج ہی کو لے لیجئے، عرفات جہاں ایک دن کے کچھ گھنٹے ٹھہرنا ہوتے ہیں، منیٰ جہاں دو تین روز اور مزدلفہ جہاں ایک رات کا قیام ہوتا ہے، وہاں لاکھوں افراد کے لیے کیا کچھ نہیں ہوتا، رہائش، کھانا پینا، لیٹرین، مساجد، نکاسیٔ آب کا انتظام، بجلی اور پھر

یہ کہ ہر چیز بافراغت ہر جگہ سے یکساں نرخوں پر ملتی ہے۔ پھر بھی انہیں خراجِ عقیدت پیش نہ کیا جائے تو تعجب ہے۔ ان لوگوں نے منیٰ کے واقعہ کے متاثرین کے غم میں شریک ہونے اور پسماندگان کو حوصلہ دینے کی بجائے یہ مطالبہ شروع کر دیا کہ مقاماتِ مقدسہ کو کھلا قرار دیا جائے۔ یہ منطق نرالی ہے۔ کیا کسی ملک میں مہمان کے طور پر جا کر وہاں کے شہروں کو کھلا قرار دینے کا مطالبہ، اس ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں ہے ؟ اور یہ بین الاقوامی اصولوں کی خلاف ورزی نہیں کہ اس ملک کے قانون کے برعکس وہاں احتجاجی جلسے و جلوس کیے جائیں، تخریب کاری کی جائے، بم چلائے جائیں، دھماکے کیے جائیں ؟ جس شہر اور جن مقامات کے لیے حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جائے امن بنائے جانے کی دعا مانگی تھی، اب ان مقامات کو غیر محفوظ بنایا جا رہا ہے۔ علامہ مدنی نے کہا کہ ہم ایسے افراد کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ پاکستان کے عوام خادم حرمین شریفین کو اپنی آنکھ کا تارا سمجھتے ہیں۔ ان کے دل خانہ کعبہ اور مسجدِ نبوی میں اٹکے ہوئے ہیں۔ پاکستانی عوام تو سراپا امتنان ہیں کہ سعودیہ میں انہیں ہر طرح کی سہولت میسر ہے۔ بلکہ پاکستانی عوام کا متفقہ مطالبہ ہے کہ حرمین شریفین کو سیاسی مقصد برآری کے لیے استعمال کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور ضروری ہو تو ایسے شر پسند عناصر کا فوری قلع قمع کر دیا جائے۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۶ اگست ۱۹۹۰ء)

سعودی عرب نے جنگ میں حلیفوں کو بلانے کا فیصلہ اسلام کے مطابق کیا

شاہ فہد کے اشارے پر کٹ مرنے کو تیار ہیں، تحفظ حرمین موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی کا خطاب

راولپنڈی (خصوصی رپورٹ) تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے قائد علامہ محمد مدنی نے گزشتہ روز جامع مسجد اہل حدیث سرکلر روڈ میں جمعیت اہل حدیث کے کارکنوں کے منعقدہ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں سعودی عرب کی سرحدوں پر عراقی فوج کے اجتماع اور اس پر حملہ کی مذموم کوشش سے انتہائی تشویش ہے۔ انہوں نے عراق کے جارحانہ عمل کو ناپسند کرتے ہوئے اسے انتباہ کیا کہ عالمِ اسلام کے روحانی مرکز سعودی عرب کے خلاف اب مزید

کوئی غلط کارروائی ناقابلِ برداشت ہوگی۔ علامہ محمد مدنی نے مزید کہا کہ پاکستان کے مسلمان سعودی عرب سے گہرے دینی وروحانی تعلقات رکھتے ہیں اور وہ خادم حرمین شریفین شاہ فہد اور ان کے جلیل القدر پیشروؤں کی عالمِ اسلام کے لیے بالعموم اور پاکستان کے لیے بالخصوص خدمات کے معترف اور قدردان ہیں۔ وہ سعودی عرب کے دیارِ مقدسہ کو اپنا روحانی مرکز مانتے ہیں اس لیے سعودی عرب کے خلاف کسی بھی جارحانہ کارروائی پر خاموش نہیں رہ سکتے۔ ہم اہلِ حدیث ملک شاہ فہد کے معمولی اشارے پر تحفظِ حرمین شریفین کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے کے لیے بالکل تیار ہیں اور وقت آنے پر ہم سعودی عرب کے شانہ بشانہ لڑنے میں فخر محسوس کریں گے۔ علامہ محمد مدنی نے واشگاف الفاظ میں کہا کہ ہم سعودی عرب کے ساتھ دامے درمے سخنے ہر قسم کا بھرپور تعاون کریں گے۔ ہم شاہ فہد کے تمام حالیہ اقدامات کی بشمول امریکی افواج کے مدعو کرنے کے پرزور حمایت کرتے ہیں۔ اور ان لوگوں کی مذمت کرتے ہیں جو سعودی عرب کی حکومت کے اس اقدام کی مخالفت کر رہے ہیں۔ سعودی عرب کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے حلیفوں کو دعوت دے اور وہ اسلحہ وافرادی امداد دیں۔ اور ملک فہد کا یہ فیصلہ قرآن وحدیث کے بالکل عین مطابق ہے۔ ان کے بعد چیئرمین تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان قاضی سلطان احمد صاحب نے پرجوش انداز میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم سعودی عرب کی مکمل حمایت کا اعلان کرتے ہیں اور عراقی جارحیت کے خلاف برسرِ پیکار رہیں گے۔

- یہی خبر روزنامہ "حیدر" راولپنڈی نے بعنوان:

"ہم تحفظِ حرمین شریفین کے لیے اپنی جانیں قربان کرنے کیلئے تیار ہیں

عراق کی طرف سے سعودی عرب کیخلاف کوئی بھی کارروائی ناقابلِ برداشت ہوگی"

اور روزنامہ "مرکز" اسلام آباد نے بعنوان:

"سعودی عرب کے خلاف جارحانہ کارروائی برداشت نہیں کریں گے

صدر کی طرف سے فوج بھیجنے کا اقدام درست ہے"

اپنی ۲۷ر اگست ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں شامل کی ـــــ اور مزید لکھا کہ: علامہ مدنی نے کہا،
"صدر کی طرف سے سعودی عرب فوج بھیجنے کا فیصلہ مستحسن اقدام ہے"۔

روزنامہ "حیدر" راولپنڈی (۲۶ر اگست ۱۹۹۰ء)

تحفظِ حرمین شریفین کیلئے علمائے کرام متحد ہو کر جدوجہد کریں

برادر اسلامی ممالک کو محفوظ رکھنے کیلئے عراقی عزائم کو ناکام بنایا جائے: علامہ محمد مدنی

راولپنڈی (پ ر) تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے قائد علامہ محمد مدنی کے اعزاز میں علمائے کرام، مشائخ عظام نے ایک مقامی ہوٹل میں استقبالیہ دیا۔ اس موقع پر علامہ محمد مدنی نے معزز علمائے کرام سے اپیل کی کہ آپ متحد و متفق ہو کر عراقی جارحیت کو بے نقاب کرنے کے لیے بھرپور جدوجہد کریں۔ یہ آپ کا اولین فریضہ ہے کہ آپ تحفظِ حرمین شریفین کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ صدام حسین اسلام کا غدار اور پندرہ لاکھ انسانوں کا قاتل، احسان فراموش اور بدعہد ہے۔ اس نے سعودی عرب کے شہر جدہ میں ایک طرف مذاکرات کے لیے اپنا نمائندہ بھیجا اور دوسری طرف اپنی فوج کو کویت پر حملہ کرنے کے لیے روانہ کر دیا، جس نے اچانک پورے کویت پر قبضہ کر لیا۔ اس کے بعد اس نے اہلِ کویت پر جس بربریت کا المناک مظاہرہ کیا وہ انتہائی قابلِ نفرت اور قابلِ مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم پاکستان کے اہلِ حدیث حرمین شریفین کے تقدس کے لیے کٹ مریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ ہم پورے جوش و خروش سے میدانِ عمل میں نکلیں اور مذموم عراقی عزائم کو ختم کر دیں تاکہ عراقی فتنے و فساد سے برادر اسلامی ممالک محفوظ رہ سکیں۔ ان کے خطاب کے بعد چیئرمین تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان قاضی سلطان احمد نے تقریر کرتے ہوئے یقین دلایا کہ ہم آپ کی بے لوث مخلصانہ قیادت میں ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ آپ جس وقت بھی ہمیں اشارہ کریں گے، ہم آپ کے حکم کی تعمیل کریں گے۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۸ اگست ۱۹۹۰ء)

کویت پر عراقی جارحیت عالم اسلام کیلئے چیلنج ہے

سرحدوں کی بحالی کا کام شروع ہوا تو پوری دنیا جنگ کی لپیٹ میں آجائیگی: مولانا محمد حیات

راولپنڈی (سٹی ڈیسک) جمعیت اہل حدیث پاکستان کی مرکزی مجلس عاملہ کے رکن اور جامع مسجد اہلحدیث پنڈی گھیپ کے خطیب مولانا محمد حیات نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اہل کویت پر عراقی جارحیت عالم اسلام کے لیے ایک عظیم چیلنج ہے۔ عراق کا کویت پر حملہ اور قبضہ اور اس جارحیت کے بعد صدام حسین کے مسلسل طرز عمل سے یہ معاملہ اس وقت دنیا کا سب سے نازک مسئلہ بن چکا ہے۔ عراق نے اپنے محسن اور پڑوسی ملک کے خلاف اور قبضے کے جو دلائل دیئے ہیں وہ انتہائی ناقص و لغو ہیں۔ صدام کا یہ کہنا کہ کسی زمانے میں کویت عراق کا حصہ تھا، اس نوع کی جارحیت اور ظلم و بربریت کا بالکل جواز نہیں بن سکتا۔ مولانا محمد حیات نے کہا کہ اگر تاریخی پس منظر میں ہی دیکھا جائے تو موجودہ عراق، سارا عرب جزیرہ نما، یہ تمام سلطنت حجاز کا حصہ تھے اور مختلف ادوار میں سرحدیں بدلتی رہیں۔ آج اگر بیشتر ممالک اپنی پرانی سرحد کی بحالی کے لیے پڑوسی ممالک پر حملہ آور ہو جائیں تو تمام دنیا عظیم جنگوں کی لپیٹ میں آسکتی ہے۔ اور پھر اس سے دنیا کا عالمی نقشہ فوراً تبدیل و مسخ ہو جائے گا۔ مولانا نے عراقی جارحیت کی پرزور مذمت کرتے ہوئے کہا کہ عراقیوں نے اہل کویت پر ہر قسم کا ظلم و تشدد روا رکھا اور پوری دنیا سے کویت کو منقطع کر دیا تاکہ کوئی بھی اپنی ظلم و ستم کی المناک داستان نہ سنا سکے۔ عراقیوں کی درندگی اور وحشت کے وہ واقعات سننے میں آرہے ہیں، جن سے پوری تاریخ عالم یکسر خالی ہے۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۸ اگست ۱۹۹۰ء)

"تحفظ حرمین شریفین موومنٹ" ملک کے تمام

بڑے شہروں میں کانفرنسیں منعقد کرے گی: مولانا محمد مدنی

راولپنڈی (پ ر) "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے قائد علامہ محمد مدنی نے جمعیت اہل حدیث صوبہ پنجاب کے امراء سے گزشتہ روز مقامی ہوٹل میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب ہم راولپنڈی کے کامیاب جلسہ عام و احتجاجی مظاہرے کے بعد ملک کے اہم شہروں میں تحفظِ حرمین شریفین کانفرنسوں کا انعقاد کریں گے، جن میں عراقی جارحیت کو بے نقاب کیا جائے گا۔ ہماری ان کانفرنسوں سے پاکستانی عوام کی سوچ کا رُخ ان شاء اللہ تبدیل ہو جائے گا۔ اس لیے آپ تمام امراء کا اوّلین فریضہ ہے کہ آپ اپنے خطاب سے عوام کو عراقی جارحیت سے روشناس کرانے کے لیے بھرپور کوشش کریں۔ تاکہ پاکستان کا ہر مسلمان عراق کے ظالم و سفاک صدر صدام حسین کے کردار سے واقف ہو سکے۔

ہفت روزہ "صدائے دروں" (۲۱ تا ۲۸ اگست ۱۹۹۰ء)

سعودی عرب نے مشکل وقت میں اپنے حلیفوں کو بلایا ہے جس کا اُسے حق حاصل ہے: مولانا مدنی

مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اتنی تعداد میں اپنی فوج بھیجیں کہ امریکی فوج کی ضرورت نہ رہے

اگر فوری کارروائی نہ کی جاتی تو کویت کی طرح دیگر علاقوں میں بھی ظلم و تشدد کیا جاتا

شاہ فہد نے امریکی فوج بلانے سے قبل جید علماء کرام کا فتویٰ حاصل کیا ہے

جہلم (نمائندہ خصوصی) جمعیت اہل حدیث صوبہ پنجاب کے امیر اور ممتاز عالم دین علامہ محمد مدنی

فاضل مدینہ یونیورسٹی نے کہا ہے کہ سعودی عرب نے مشکل وقت میں اپنے حلیفوں کو بلایا ہے، جس کا اسے حق حاصل ہے۔ جامع مسجد اہل حدیث جہلم میں خطبہ جمعہ کے موقع پر ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خادم حرمین شریفین شاہ فہد اگر فوری کارروائی نہ کرتے تو آج کویت کی طرح سعودی عرب کو بھی اسی قسم کے حالات سے دوچار ہونا پڑتا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ فہد نے سارے جیّد علماء کو جمع کیا جنہوں نے قرآن و حدیث اور فقہ کی روشنی میں فتویٰ جاری کیا ہے۔ اس کے بعد انہوں نے امریکہ کی فوجوں کو بلایا ہے۔ اور اگر اس وقت کو ضائع کیا جاتا تو کویت کی طرح سعودی عرب میں بھی ظلم و تشدد اور لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ آج کویت میں ایک لاکھ پاکستانی بے روزگار ہو چکے ہیں اور وہ اپنی عزت و جان و مال کے لیے پریشان حال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر دنیا بھر کے مسلمانوں میں غیرت ہے تو وہ اتنی تعداد میں سعودی عرب میں فوج بھیجیں کہ امریکی فوج کی ضرورت نہ رہے۔ انہوں نے کویت پر سفاکانہ، ظالمانہ اور سنگدلانہ کارروائی کی شدید مذمت کی اور کویت کو فوری طور پر واگزار کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب سلامتی کونسل کا رکن ہے اور ہر رکن کو حق پہنچتا ہے کہ اپنی مشکل کے وقت کسی دوسرے رکن کو امداد کے لیے بلائے۔

◉

روزنامہ "جنگ" لاہور (۳۰ اگست ۱۹۹۰ء)

عراق نے عرب ممالک سے سرمایہ حاصل کر کے

انہی کے خلاف اعلانِ جنگ کر دیا ہے، مولانا مدنی

گجرات (نمائندہ جنگ) جمعیت اہلِ حدیث صوبہ پنجاب کے امیر اور "تحفظ حرمین شریفین موومنٹ" کے نگرانِ اعلیٰ مولانا محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی نے کہا ہے کہ اگر عراق نے حالات کی نزاکت کو نہ سمجھا اور کویت کو واگزار کرنے کے علاوہ کویت اور سعودی عرب سے اپنی فوجیں واپس نہ بلائیں

تو علاقہ میں خوف ناک تباہی کوئی نہ روک سکے گا۔ وہ گجرات میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے، جس میں جمعیت اہلحدیث کے رہنماؤں کے علاوہ مولانا قاری عنایت اللہ، مولانا عطاء اللہ اور صفدر حسین شاہ بھی موجود تھے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ عراق کی کویت کے خلاف جارحیت اور کویتی عوام پر ظلم وستم کے علاوہ سعودی عرب کے خلاف عراق کی فوجوں کے اجتماع اور دھمکیوں پر ہر پاکستانی کو گہری تشویش ہے۔ انہوں نے کہا کہ کویت اور سعودی عرب میں لاکھوں پاکستانی خوشحال زندگی بسر کر رہے تھے، لیکن آج وہ لٹے پٹے قافلوں کی شکل میں واپس آ رہے ہیں اور پاکستان کو اقتصادی لحاظ سے بھی بڑا دھچکا لگا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کویت اور سعودی عرب نے ہر بحران میں پاکستان کا ساتھ دیا ہے اور ۱۹۶۵ء کی جنگ میں سعودی عرب کے ہوائی اڈے استعمال کیے گئے۔ انہوں نے کہا کہ عراق نے کویت کے خلاف جارحیت کر کے امریکہ کو موقع دیا ہے کہ وہ سعودی عرب میں اپنی فوجیں داخل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ آج بعض لوگ مظلوموں کی طرف دیکھنے کی بجائے امریکی فوج کی سعودی عرب موجودگی کے مسئلہ پر بحث کر رہے ہیں اور لوگوں کے جذبات سے کھیل رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکی فوج حرمین شریفین سے ۷۰۰ کلومیٹر دور ہے۔ انہوں نے کہا کہ جس کے گھر پر حملہ ہو، اسے اپنے تحفّظ کے لیے تمام اقدامات کرنے کا حق حاصل ہے اور اسی بنیاد پر جامعۃ الازہر کے علماء کرام نے فتویٰ جاری کیا ہے کہ سعودی عرب کو ان مخصوص حالات میں اپنے تحفظ کے لیے یہ حق تھا کہ وہ جس کو چاہتا اپنی مدد کے لیے بلاتا۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا مدنی نے کہا کہ امریکہ اور روس دونوں اسلام کے دشمن ہیں۔ اور مسلمان ممالک کو ان دونوں بلاکوں میں تقسیم ہونے کی بجائے خود قوت بننا چاہیئے۔

● یہی خبر روزنامہ "جذبہ" گجرات نے اپنی ۲۹ اگست ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں شامل کی۔ اور مزید لکھا کہ:

"انہوں (مولانا مدنی) نے کہا کہ آج عراق کویت کے بارے میں اسی طرح اپنا حصّہ ہونے کا دعویٰ کر رہا ہے، جس طرح بھارت کشمیر کے بارے میں شروع سے دعوے کرتا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عرب ممالک عراق کو صہیونی جارحیت کے خلاف تیار کرتے رہے ہیں۔ اور اس مقصد کے لیے پاکستان کے پانچ سال کے بجٹ کے برابر رقم صرف ایک سال کے دوران اس کو دی جاتی رہی ہے۔ لیکن عراق نے قوت حاصل کر کے انہی کے خلاف استعمال کی، جنہوں نے اسے اس مقام تک پہنچایا۔

◉

روزنامہ "جنگ" لاہور (۳۱ اگست ۱۹۹۰ء)

عراق کے کویت پر حملہ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

لاہور (نمائندہ خصوصی) جمعیت اہلحدیث کے زیرِاہتمام گزشتہ روز ریگل چوک سے اسمبلی ہال تک عراق کے کویت پر حملے کے خلاف ایک احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس سے بادشاہی مسجد کے خطیب مولانا عبدالقادر آزاد، مولانا عبدالقادر روپڑی، مولانا محمد مدنی اور مولانا زبیر احمد کے علاوہ دیگر علماء کرام نے خطاب کیا۔ اس موقع پر مظاہرین نے بڑے بڑے بینر اٹھا رکھے تھے جن پر "احسان فراموشی ترک کر کے سعودی عرب کا ساتھ دو"۔ "تمام دنیا کے مسلمانوں کا غمخوار، سعودی عرب"۔ "عالمِ اسلام کی ذلت اور رسوائی کا ذمہ دار صدام حسین" لکھا ہوا تھا۔ اس موقع پر مقررین نے اپنے خطاب میں کہا کہ اگر سعودی عرب پر کوئی کڑا وقت آیا تو پاکستان کے دس کروڑ عوام کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

● روزنامہ "نوائے وقت" لاہور (مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۹۰ء) نے مزید لکھا:

"مقررین نے کہا کہ جن لوگوں نے گزشتہ روز لاہور میں صدر صدام حسین کی حمایت میں جلوس نکالا تھا، انہیں آئندہ پاکستان کی سڑکوں پر جلوس نہیں نکالنے دیا جائے گا۔ مقررین نے کہا کہ جو لوگ یہ بات کر رہے ہیں کہ امریکی افواج مکے مدینے پہنچ گئی ہیں، غلط بیانی سے کام لے رہے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ امریکی افواج یا تو صحراؤں میں ہیں یا پھر خلیج میں موجود ہیں۔ مقررین نے کویت کی آزادی اور کویت میں سے ۸۰ ہزار پاکستانیوں کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اور کہا کہ صدام حسین حرمین شریفین کی حفاظت کے لیے نہیں آیا، بلکہ وہ کمیونسٹوں کا ایجنٹ ہے، جس نے ہمیشہ مسلمانوں کو نقصان پہنچایا ہے۔

روزنامہ "حیدر" راولپنڈی (۴ ستمبر ۱۹۹۰ء)

تحفظِ حرمین شریفین کیلئے نوجوان سربکف ہو جائیں

ـــــ مولانا مدنی

راولپنڈی (پ ر) کل شام علامہ محمد مدنی قائد تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان نے تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے مرکزی دفتر ریلوے روڈ صدر، راولپنڈی کا افتتاح کیا۔ اس افتتاحی تقریب میں اہل حدیث یوتھ فورس راولپنڈی کے نوجوانوں اور جمعیت شبان اہلحدیث جہلم کے کارکنوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے علامہ محمد مدنی نے کہا کہ تحفظِ حرمین شریفین کے لیے نوجوان سربکف ہو جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ نوجوانوں کی تربیت کے لیے ملک بھر میں تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے ذیلی دفاتر قائم کیے جائیں گے، اس کا مقصد نوجوان نسل میں جذبۂ جہاد بیدار کرنا ہوگا۔ انہوں نے اس موقع پر تحفظِ حرمین شریفین فورس کے قیام کا اعلان کیا۔ اس اعلان پر سو سے زائد نوجوانوں نے جہادِ حرمین شریفین کے لیے اپنے نام پیش کیے۔ انہوں نے عراق پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ عراقی افواج فی الفور کویت سے نکل جائیں۔

روزنامہ "جذبہ" گجرات (۸ ستمبر ۱۹۹۰ء)

امریکی فوجیں حرمین شریفین سے سترہ سو کلومیٹر دور ہیں: مولانا مدنی

عراق کے اقدام سے اُمتِ مسلمہ کو شدید دھچکا لگا ہے، مسلمان مضبوط اسلامی بلاک کے انتظار میں تھے

سعودی عرب نے علماء کے فتویٰ کے مطابق مدد مانگی اور سوشلسٹ ممالک نے طعن و تشنیع شروع کر دی

بروقت اقدام نہ کیا جاتا تو کویت کی طرح سعودی عرب سے بھی پاکستانی لٹے پٹے قافلوں کی شکل میں واپس آتے

جہلم (نمائندہ جذبہ) امیر جمعیت اہل حدیث صوبہ پنجاب مولانا محمد مدنی نے کہا ہے کہ عراق نے انتہائی احمقانہ اقدام کرتے ہوئے اپنے محسن کویت پر حملہ کر کے غاصبانہ قبضہ کیا ہے اور سعودی عرب کو نشانہ بنانے کا ارادہ کیا ہے، اس سے اُمتِ مسلمہ کو شدید دھچکا لگا ہے اور اس سے مسلمانوں کی وحدت کا شیرازہ بکھر کر رہ گیا ہے۔ جامع مسجد اہل حدیث جہلم میں جمعہ کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسلمان اس انتظار میں تھے کہ ایک مضبوط اسلامی بلاک بنے گا۔ اور اس طرح مسلمان نشاۃِ ثانیہ کی طرف لوٹیں گے لیکن صدام حسین نے مسلمانوں کو مایوسیوں میں دھکیل دیا ہے۔ اس نے کویت کو تقریباً دنیا کے نقشے سے مٹا دیا اور چاہتا تھا کہ سعودی عرب کو بھی اسی طرح کے حالات سے دوچار کر دے۔ لیکن شاہ فہد نے بروقت مضبوط قدم اُٹھاتے ہوئے، علماء کرام کے فتاویٰ کے مطابق اپنے حلیف ملکوں سے تعاون مانگا اور ان کی فوجیں وہاں پہنچ گئیں۔ اس موقع پر سوشلسٹ اور اس کے پٹھو سعودی عرب پر طعن و تشنیع کرنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سعودی عرب بروقت اقدام نہ کرتا تو کویت کی طرح وہ بھی تباہی اور بربادی کی نذر ہو جاتا اور جیسے آج ارادتی کویت کے لیے سوائے رونے دھونے اور واویلا کرنے کے اور کچھ نہ کر سکیں، اور لٹے پٹے لوگ قافلوں کی صورت میں ذلیل و خوار ہو کر اپنے ملک لوٹ رہے ہیں، اسی طرح سعودی عرب کے ساتھ ہوتا اور وہاں سے بھی کئی لاکھ پاکستانی ذلیل و خوار ہو کر واپس آتے۔ انہوں نے واضح کیا کہ بعض لوگوں کا پروپیگنڈہ ہے، جس سے وہ لوگوں کے جذبات سے کھیلتے ہیں،

کہ امریکی فوجیں حرمین شریفین میں داخل ہو گئی ہیں۔ حالانکہ وہ وہاں سے سترہ سو کلومیٹر دور ہیں۔ تمام فوجوں کا کمانڈر انچیف سعودی شہزادہ خالد بن سلطان بن عبدالعزیز ہے۔ اور اگلے مورچوں پر سعودی عرب، مصر، شام اور دوسرے ممالک کی افواج ہیں۔

◉

"دی فرنٹیئر پوسٹ" پشاور، لاہور (۱۰ ستمبر ۱۹۹۰ء)

Govt. urged to send more troops to Saudi Arabia

(حکومت پاکستان مزید فوجی دستے سعودی عرب بھیجے!)

F.P. Report

The leaders of the Tahafuz-e-Sharifain Movement Pakistan criticising the annexation of Kuwait by Iraq has said that the present military aid by Pakistan to Saudi Arabia was totally insufficient and urged the government to send more troops to protect the holy land.

Addressing a press conference at Press Club Peshawar on Sunday, they said that they were ready to send one lakh volunteers to Saudi Arabia for its defence. Military training for the Muslims, they said was the need of the hour to serve Islam. Criticising the Iraqi annexation of Kuwait these leaders demanded of the immediate withdrawal of the Iraqi troops from Kuwait. They also urged withdrawal of Iraqi forces from the Saudi border otherwise the entire responsibility for the deteriorated situation would rest with President Saddam Hussain.

They said that the Iraqi invasion had endangered the world peace. They recalled that Kuwait, Saudi Arabia, UAE and Qattar had spent a huge amount during the last 10 years. To strengthen Iraq with a view to attacking Israel but President Saddam had undermined cause of Muslim Ummah, by invading Kuwait. Iraq which they said belonged socialist bloc and brought Kuwait to the verge of disaster through a pre-planned conspiracy and now it was also planning to attack Saudi Arabia. It had deployed two lakh army on the Saudi border forcing it to seek aid from friendly countries.

These leaders observed that Saddam was also not sincere with Pakistan and it had always supported India on Kashmir issue.

They further said that due to the arrogant attitude of Iraqi President numerous people killed in 8 years Iran-Iraq war. Iraq had always defied resolutions passed by the United Nations, the Arab League and Islamic conference calling far an end to the war. They expressed concern over the attitude of certain Muslim countries who are presenting Saddam Hussain as a big hero and condemning the rulers of Saudi Arabia. These Muslim countries, they said, were wrong to say that the American troops had entered Harmain Sharifain whereas the American troops were actually 1700 kilometer away from the holy places. They asked the Muslim countries to support the Saudi Arabia and raised their voice against the Iraqi president.

روزنامہ "مشرق" پشاور (۱۰ ستمبر ۱۹۹۰ء)

کویت پر عراق کا قبضہ جاری رہنے سے تیسری عالمی جنگ چھڑ جائیگی

علامہ مدنی

عراق نے ایک بڑی طاقت کے اشارہ پر عالم اسلام کے اتحاد کے خلاف سازش کی ہے

پشاور (اسٹاف رپورٹر) "تحفظ حرمین شریفین موومنٹ" پاکستان کے مرکزی چیئرمین علامہ مدنی نے کہا ہے کہ عراق کا کویت پر غاصبانہ قبضہ جاری رہا تو عنقریب دنیا کو تیل کی وجہ سے نہ صرف اقتصادی بحران کا سامنا ہوگا، بلکہ تیسری عالمی جنگ کے امکانات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے اتوار کو یہاں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے الزام لگایا کہ عراق نے ایک بڑی طاقت کے اشارے پر عالم اسلام کے اتحاد کے خلاف گہری سازش کرکے کویت کو اپنے ملک کا حصہ قرار دیا ہے، اور اگلے اقدام کے طور پر سعودی عرب کی سرحدوں پر اپنے دو لاکھ فوجی جمع کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب سعودی عرب کے شاہ فہد نے علماء کی حمایت سے اپنے حلیف ممالک اور سلامتی کونسل کا ممبر ہونے کے ناطے اقوام متحدہ سے مقدس مقامات کے تحفظ کے لیے فوجی امداد طلب کی تو پاکستان میں بعض مذہبی اور سیاسی جماعتوں کے لیڈر یہ تاثر دینے لگے ہیں کہ امریکی افواج حرمین شریفین میں داخل ہوگئی ہیں۔ جب کہ امریکی فوجیں حرمین شریفین سے ستر سو کلو میٹر دور تعینات کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خلیج کے حالیہ واقعات سے تقریباً ایک لاکھ گھرانے متاثر ہوئے ہیں۔ اور لاکھوں مزدور راستے میں ہلاک ہوئے، یا بھوکوں مر رہے ہیں جس کی تمام تر ذمہ داری عراق پر عائد ہوتی ہے۔

"جدت ڈیلی" پشاور (۱۰ ستمبر ۱۹۹۰ء)

ایک لاکھ فوج سعودی حکومت کے تحفظ کیلئے بھیجی جائے: علامہ مدنی

پشاور (نمائندہ جدت) کویت پر عراق کے غاصبانہ قبضے اور سعودی عرب پر حملے کی تیاریوں

کے پیشِ نظر پوری دنیا کا سکون تباہ ہو گیا ہے۔ لیکن میں اور میرے ساتھی حکومتِ پاکستان کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ انہوں نے بروقت اپنے محدود وسائل کے باوجود سعودی عرب اور کویت کی بھرپور مدد کی، تاہم میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ مدد کافی نہیں۔ فوری طور پر نوجوانوں کو بھرتی کیا جائے اور کم از کم ایک لاکھ فوج سعودی عرب بھیجی جائے تاکہ غیر مسلم فوج کی ضرورت باقی نہ رہے۔ یہ بات تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے چیئرمین علامہ محمد مدنی نے پشاور میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ اگر حکومتِ پاکستان اجازت دے تو ہم فوری طور پر ایک لاکھ نوجوان سعودی عرب میں حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کویت پر قبضے کی وجہ سے پوری دنیا کے مزدور جو وہاں کام کر رہے تھے، ذلیل و رسوا ہوئے ــــــــــــــــــ خصوصاً پاکستان کے تقریباً ایک لاکھ گھرانے متاثر ہوئے اور پاکستان کے مزدوروں کو اقتصادی دھچکا لگا، ملک میں تیل کا بحران پیدا ہوا۔ انہوں نے کہا کہ پوری دنیا صدام حسین کی بربریت کی مذمت کر رہی ہے لیکن پاکستان کے بعض مذہبی اور سیاسی جماعتوں کے لیڈر اس کی ظلم و بربریت کو بالائے طاق رکھ کر صدام حسین کو ہیرو بنانے پر تلے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عراقی فوجوں کو کویت سے فوری طور پر نکلنا چاہیئے اور سعودی عرب کی حدود سے پیچھے ہٹ جانا چاہیئے۔ بصورتِ دیگر تمام حالات کی ذمہ داری صدام حسین پر ہوگی۔

روزنامہ "آواز" پشاور (۱۰ ستمبر ۱۹۹۰ء)

عراق نے اُمّتِ مسلمہ کا شیرازہ بکھیر دیا ہے

سعودیہ میں امریکی افواج کی موجودگی قابلِ اعتراض نہیں، علامہ مدنی

پشاور (اسٹاف رپورٹر) عراق نے انتہائی احمقانہ قدم اٹھاتے ہوئے پوری اُمّتِ مسلمہ کا شیرازہ بکھیر دیا ہے۔ کویت پر قبضہ کرنے سے اگر ایک طرف مسلم بلاک کا خواب چکنا چور ہوا تو دوسری طرف وہاں کے تمام شہری بھی دربدر ہو گئے۔ ان خیالات کا اظہار آج یہاں ایک پریس کانفرنس

سے خطاب کرتے ہوئے تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے سربراہ مولانا محمد مدنی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی فوجوں کی موجودگی سعودی عرب میں قطعاً قابلِ اعتراض نہیں۔ امریکی وہاں گزشتہ ۵۰۔۶۰ سال سے تیل نکالنے میں مصروف ہیں۔ مولانا کے خیال کے مطابق مقاماتِ مقدسہ کو کوئی بھی خطرہ لاحق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتِ حال سے لاکھوں پاکستانی بے روزگار ہو گئے ہیں اور زرِ مبادلہ میں کمی کے علاوہ تیل کا بحران بھی پیدا ہو چکا ہے۔

روزنامہ "جہاد" پشاور (۱۰ ستمبر ۱۹۹۰ء)

کویت پر حملہ گہری سازش کا نتیجہ ہے

سعودیہ میں کچھ ہوا تو اس سے تمام مسلم ممالک کو نقصان پہنچے گا: مولانا مدنی

پشاور (اسٹاف رپورٹر) تحفظِ حرمین شریفین کے چیئرمین مولانا محمد مدنی نے مسلم ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی افواج سعودی عرب بھجوائیں تاکہ عراق کی طرف سے سعودی عرب پر ممکنہ جارحیت کا مقابلہ کیا جا سکے۔ وہ اتوار کے روز پریس کلب میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کویت، سعودی عرب اور دیگر عرب ملکوں نے دس سال تک عراق کی ہر طرح سے مدد کی تاکہ عراق کو مضبوط کر کے اسرائیل پر حملہ کیا جا سکے۔ مگر عراق کے صدر صدام حسین نے انتہائی احمقانہ فیصلہ کر کے پوری مسلم اُمہ کو بکھیر کر رکھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ عراق کی طرف سے کویت پر حملہ روس اور یہودیوں کی گہری سازش کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بعض سیاستدانوں کی طرف سے سعودی عرب کو افواج بھیجنے کے فیصلے پر تنقید کو بلاجواز قرار دیتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب ہمارا دوست ملک ہے، اس کا نقصان ہمارا نقصان ہے۔ انہوں نے نگران حکومت کی طرف سے پاکستانی فوج کو مقاماتِ مقدسہ کی حفاظت کے لیے سعودی عرب بھیجنے کے اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ یہ مدد ناکافی ہے۔ اس سلسلے میں فوری طور پر نوجوانوں کو بھرتی کیا جائے اور کم از کم ایک لاکھ فوج مزید سعودی عرب بھیجی جائے تاکہ غیر مسلم فوج کی ضرورت باقی نہ رہے۔

روزنامہ "انقلاب" پشاور (۱۰ ستمبر ۱۹۹۰ء)

پشاور (نمائندہ خصوصی) "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے چیئرمین نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کویت پر عراقی قبضہ اور سعودی عرب کی سرحدوں پر عراقی فوجوں کے اجتماع کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ کویت پر عراق کے غاصبانہ قبضہ اور سعودی عرب پر حملہ کی تیاریوں کے پیشِ نظر پوری دنیا کا سکون تباہ و برباد ہو کر رہ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے دس سال میں سعودی عرب —— اور دیگر عرب ممالک کویت وغیرہ نے بے پناہ دولت خرچ کر کے عراق کو مضبوط کیا، اس امید پر کہ اسرائیل کے مقابلے میں آ سکیں۔ لیکن افسوس کہ عراق نے نہایت احمقانہ قدم اٹھا کر نہ صرف کویت، بلکہ پوری دنیا اور دولتِ اسلامیہ کے شیرازہ کو بکھیر دیا۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتِ حال سے نمٹنے کے لیے شاہ فہد نے علماء کے فتاویٰ کی روشنی میں اپنے حلیف ممالک کو فوری تعاون کی دعوت دی، چنانچہ انہوں نے اقوامِ متحدہ کے ممبر ہونے کے رشتہ سے اپنی افواج بھیج دیں۔ انہوں نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ صدام حسین پاکستان کا کبھی بھی خیر خواہ نہیں رہا۔ ابھی پچھلے ہی دنوں مقبوضہ کشمیر کے سلسلہ میں اس کا بیان بھارت کے حق میں تھا۔ اور یاسر عرفات، صدام حسین اور دیگر نام نہاد مسلم لیڈروں نے کشمیری عوام کی مخالفت کرتے ہوئے بھارت کی مکمل حمایت کی۔ صدام حسین نے محض اپنی ہٹ دھرمی کی وجہ سے عراق ایران جنگ میں بے شمار جانوں کا قتلِ عام کیا، لاکھوں کو یتیم اور لاکھوں کو بیوہ کر دیا، پھر راتوں رات اس سے صلح بھی کر لی۔ جبکہ اس سے قبل وہ اقوامِ متحدہ، عرب لیگ اور اسلامی برادری کی قراردادوں کو مسترد کر چکا تھا۔ صدام ضدی، ہٹ دھرم، سوشلسٹ، ملحد اور مسلمانوں کا شیرازہ بکھیرنے والا ہے۔ پوری دنیا اس وقت کویت کی مظلومیت اور عراق کے ظلم و ستم پر واویلا کر رہی ہے اور اس کوشش میں ہے کہ کسی طرح صدام حسین سمجھ جائے، کویت واگزار ہو، سعودی عرب سے دہشت گردی ختم ہو جائے اور دنیا عالمی جنگ کے خطرے سے بچ جائے۔ لیکن پاکستان کے بعض مذہبی اور سیاسی جماعتوں کے لیڈران تمام باتوں کو بالائے طاق رکھتے ہوئے صدام حسین کو ہیرو بنانے پر تلے ہوئے ہیں اور سعودی عرب کی مذمت کر رہے ہیں۔ وہ سادہ لوگوں کے جذبات سے کھیلتے ہوئے انہیں یہ تاثر دے رہے ہیں کہ امریکی فوجیں حرمین شریفین میں داخل ہو گئی ہیں۔ حالانکہ یہ حرمین

شریفین سے سترہ سو کلومیٹر دور ہیں۔ شاہ فہد کی تائید علمائے سعودی عرب اور جامعۃ الازہر یونیورسٹی کے علماء نے کی ہے اور کہا ہے کہ جنگ میں غیر مسلموں سے مدد لینا کتاب و سنت کی رو سے جائز ہے۔ انہوں نے کہا کہ عراق کے اس اقدام سے پاکستان کے تقریباً ایک لاکھ گھرانے متاثر ہوئے، اسے اقتصادی دھچکا لگا اور تیل کا بحران پیدا ہوا۔ اسی طرح سعودی عرب سے لاکھوں مزدور لٹے ہوئے قافلوں کی صورت میں واپس آئے اور کئی راستے میں قتل ہو گئے یا بھوک سے مر گئے۔ انہوں نے کہا کیا یہ درست ہوتا کہ سعودی عرب مسلمان ممالک کو بلاتا رہتا اور وہ اسی کشمکش میں تباہی و بربادی کی نذر ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ ہم حکومتِ پاکستان کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں کہ اس نے اپنے محدود وسائل کے باوجود بروقت سعودی عرب اور کویت کی بھرپور مدد کی۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ ہم یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ مدد ناکافی ہے۔ ہماری تجویز ہے کہ فوری طور پر نوجوانوں کو بھرتی کیا جائے اور کم از کم ایک لاکھ فوج سعودی عرب بھیج دی جائے تاکہ غیر مسلم فوجوں کی ضرورت باقی نہ رہے۔ انہوں نے امید ظاہر کی اگر اجازت مل جائے تو ہم ایک لاکھ نوجوان حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے بھیج سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو عسکری تربیت لینی چاہیئے اور مسلمان حکومتوں کو ایسے حالات پیدا کرنے چاہئیں کہ ہر مسلمان کو موزوں فوجی تربیت دی جا سکے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ میں عراقی جارحیت کی پرزور مذمت کرتا ہوں اور مطالبہ کرتا ہوں کہ عراقی افواج فی الفور کویت سے نکل جائیں اور سعودی عرب کی حدود سے پیچھے ہٹ جائیں۔ بصورتِ دیگر تمام حالات کی ذمہ داری صدام پر عائد ہو گی، جس کے انتہائی خطرناک، گھناؤنے نتائج برآمد ہو سکتے ہیں۔

اسی پریس کانفرنس کا تذکرہ روزنامہ "وحدت" پشاور اور روزنامہ "سرحد" پشاور نے اپنی ۱۰ ستمبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں، اور روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی نے اپنی ۱۲ ستمبر کی اشاعت میں کیا۔ جب کہ روزنامہ "جنگ" راولپنڈی نے اپنی ۱۱ ستمبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں لکھا کہ:

مسلم ممالک زیادہ سے زیادہ اپنی افواج

سعودی عرب بھجوائیں! مولانا مدنی

پشاور (نمائندہ جنگ) "تحفظ حرمین شریفین موومنٹ" کے قائد مولانا محمد مدنی نے مسلم ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنی افواج سعودی عرب بھجوائیں، تاکہ عراق کی طرف سے سعودی عرب پر ممکنہ جارحیت کا مقابلہ کیا جا سکے۔ وہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کویت، سعودی عرب اور دیگر عرب ملکوں نے دس سال تک عراق کی ہر طرح سے مدد کی تاکہ عراق کو مضبوط کر کے اسرائیل پر حملہ کیا جا سکے۔ مگر عراق کے صدر صدام حسین نے پوری مسلم امہ کو بکھیر کر رکھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ عراق کی طرف سے کویت پر حملہ روسیوں اور یہودیوں کی گہری سازش کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے بعض سیاست دانوں کی طرف سے سعودی عرب کو افواج بھیجنے کے فیصلہ پر تنقید کو بلا جواز قرار دیا اور کہا کہ سعودی عرب ہمارا دوست ملک ہے اور خدانخواستہ اس کا نقصان تمام مسلم ممالک کا نقصان ہے۔

روزنامہ "مشرق" پشاور (۱۱ ستمبر ۱۹۹۰ء)

عراق کو کویت کے خلاف جارحیت کی بھاری قیمت ادا کرنی پڑیگی

علامہ مدنی

عراقی جارحیت کیخلاف تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کا احتجاجی جلوس

پشاور (سٹاف رپورٹر) تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے سربراہ علامہ محمد مدنی نے کہا ہے کہ عراق کو کویت کے خلاف جارحیت کی بھاری قیمت ادا کرنی پڑے گی۔ کیونکہ اس نے صرف کویت

کے خلاف نہیں، بلکہ سارے عالم اسلام کے خلاف جارحیت کی ہے۔ وہ سوئیکارنو چوک میں منعقدہ احتجاجی جلسہ سے خطاب کر رہے تھے، انہوں نے کہا کہ ملک کے بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ امریکہ نے سعودی عرب پر قبضہ کر لیا ہے اور امریکی فوجیں حرمین شریفین میں داخل ہو گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسی کوئی بات نہیں، امریکی فوجیں حرمین شریفین سے ۱۰۰ کلومیٹر دور بنجر صحرا میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صدام حسین نے کویت کے خلاف جارحیت کر کے بہت بڑی غلطی کی ہے، وہ ان شاء اللہ عنقریب اپنی موت آپ مر جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تمام اہل حدیث اب ایک مٹھی ہو چکے ہیں اور اس وقت حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے ایک لاکھ نوجوانوں کا دستہ تیار کھڑا ہے، جو حکومت کے اشارہ پر حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے موجودہ حکومت کو خراجِ تحسین پیش کیا، جس نے آڑے وقت میں سعودی عرب میں اپنی فوج بھیجی۔

روزنامہ "سرخاب" پشاور (۱۱ ستمبر ۱۹۹۰ء)

تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے تحت پشاور میں جلوس اور جلسہ

عراق کے اقدامات کی مذمت، جلسہ میں صدام حسین کا پتلا بھی جلایا گیا

پشاور (سرخاب نیوز) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے زیرِ اہتمام آج ایک جلوس نکالا گیا، جو صدر بازار سے ہوتا ہوا سوئیکارنو سکوائر میں اختتام پذیر ہوا۔ یہاں ایک جلسہ عام منعقد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے تحریک تحفظِ حرمین شریفین کے صدر اور دوسرے مقررین نے کویت پر عراقی حملے کی شدید مذمت کی، سعودی عرب کے اپنے ملک کے تحفظ کے لیے غیر ملکی افواج کو طلب کرنے کے اقدام کو درست قرار دیا اور صدر صدام حسین کو عالم اسلام کا دشمن قرار دیا۔ مقررین نے اپنی تقریروں میں صدر صدام حسین کے اقدامات کو خلافِ اسلام قرار

دیتے ہوئے انہیں مختلف ناموں سے پکارا، جلسہ عام میں صدر صدام حسین کے خلاف نعرے لگائے گئے اور صدام کا پتلا جلایا گیا۔

● جلوس، جلسہ اور پتلا جلانے کی فوٹو روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی کے علاوہ روزنامہ "سرحد" پشاور، روزنامہ "جہاد" پشاور اور روزنامہ "وحدت" پشاور نے بھی شائع کی!

جبکہ "جدت ڈیلی" پشاور (۱۱ ستمبر ۱۹۹۰ء) نے مزید لکھا کہ:

"جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے تنظیم طلبہ اہل حدیث کے محمد ابراہیم، یوتھ فورس کے محمد ادریس اور مولانا محمد مدنی نے پاکستان کے مسلمانوں کو یاد دلایا کہ سعودی عرب کی حکومت نے ہر بُرے وقت میں پاکستان کا ساتھ دیا۔ اور اب جب اُن پر برا وقت آیا ہے تو ہمیں اُن کی بھرپور مدد کرنی چاہیے۔ کیونکہ سعودی عرب سے ہماری گہری وابستگی ہے۔ انہوں نے کہا، عراق اپنے فوجیوں کو کویت سے واپس بلائے۔ انہوں نے پاکستان کی فوجی امداد کی حمایت کی اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ رضا کاروں کو بھرتی کر کے سعودی عرب کی حفاظت کے لیے روانہ کرے۔ آخر میں مقررین نے احتجاجی جلوس کے سامنے تین قرار دادیں پیش کیں، جو جلوس نے متفقہ طور پر منظور کر لیں: آج کا یہ اجتماع عراق کے کویت پر قبضے کی پُرزور مذمت کرتا ہے اور عراقی افواج کی کویت اور سعودی عرب کی سرحدوں سے فوری واپسی کا مطالبہ کرتا ہے۔ یہ اجتماع تحفظِ حرمین کے لیے پاکستانی افواج بھجوانے کے سلسلہ میں پاکستان کے اقدام کی پُرزور تائید و حمایت کرتا ہے۔ یہ اجتماع کویت اور عراق میں پھنسے ہوئے پاکستانیوں کو واپس لانے کے حکومت کی طرف سے کیے جانے والے فوری اقدامات پر حکومت کو خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔"

"دی فرنٹیئر پوسٹ" پشاور (۱۱ ستمبر ۱۹۹۱ء)

Protest rally against Iraq

F.P. Report

A joint protest procession by the Mutahida Jamiat Ahle Hadiht and Tahafuz Haramain Sharifain Movement was taken out from

Fawara Chowk Peshawar on Monday.

The processionists were raising slogans against what they termed a Iraqi aggression against Kuwait and expressing solidarity with the Saudi government besides pledging to safeguarding Haramain Sharifain.

Speakers on the occasion demanded creation of an Islamic force to replace American army deloyed in Saudi Arabia. They also demanded a peacefull solution of the Iraq-Kuwait dispute and early withdrawal of Iraqi army from Saudi boders. They appreciated the caretaker government for sending troops to Saudi Arabia.

The processionists burnt an efigy of president Saddam Hussein at the Soekarno Chowk, before dispersing.

۱۱ ستمبر ۱۹۹۰ء کو پشاور میں "تحفظ حرمین شریفین موومنٹ" کے زیر اہتمام کویت پر عراقی جارحیت کے خلاف ایک جلسۂ عام منعقد ہوا، جس میں علامہ محمد مدنی اور دیگر مقررین نے خطاب کیا — روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی نے اپنی ۱۲ ستمبر کی اشاعت میں (بذریعہ تصویر جلسہ) اس کا تذکرہ کیا۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۱۳ ستمبر ۱۹۹۰ء)

سعودی حکومت کی حمایت اور عراقی جارحیت کے خلاف احتجاجی جلوس

پشاور (نمائندہ جنگ) تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان اور متحدہ جمعیت اہلحدیث صوبہ سرحد کے زیر اہتمام سعودی حکومت کی تائید اور عراقی جارحیت کے خلاف ایک احتجاجی جلوس مولانا ابو عمر عبدالعزیز سربراہ جماعت اہل حدیث کی سربراہی میں چوک فوارہ پشاور صدر سے نکالا گیا جلوس

کے شرکاء نے مختلف پلے کارڈ اور بینر زاٹھا رکھے تھے، جن پر سعودی عرب کے ساتھ یکجہتی، نیز عراق کی کویت پر جارحیت کے خلاف اور صدام حسین کی مذمت میں نعرے درج تھے۔ جلوس اپنے مقررہ راستوں سے ہوتا ہوا سوکارنو چوک پر اختتام پذیر ہوا۔ جہاں ایک جلسہ منعقد ہوا جس سے مولانا محمد مدنی سربراہ تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان نے خطاب کرتے ہوتے الزام لگایا کہ صدام حسین نے صرف کویت میں کام کرنے والے پچاسی ہزار پاکستانیوں کو بیروزگار کیا ہے بلکہ اس نے پاکستان کے پچاسی ہزار خاندانوں کا معاشی قتل کیا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ اس نے ایک اسلامی ریاست پر بلا جواز قبضہ کر کے بین الاقوامی اصولوں کو پامال کیا ہے۔ مقررین نے عالمِ اسلام پر زور دیا کہ وہ اس سانحہ سے سبق حاصل کریں اور مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے ایک ایسی مشترکہ اسلامی فوج تیار کریں، جو عالمِ اسلام کو مستقبل میں پیش آنے والے ہر چیلنج کا مقابلہ کر سکے۔

●

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی ۱۴ ستمبر ۱۹۹۰ء)

حرمین شریفین کا تحفظ ہماری اولین ذمہ داری ہے: علامہ مدنی

راولپنڈی (سٹی ڈیسک) پاکستان اور سعودی عرب اسلامی اخوت کے لازوال رشتوں میں منسلک ہونے کے ساتھ ساتھ دفاعی، معاشی، ثقافتی اور تعلیمی میدانوں سمیت زندگی کے مختلف شعبوں میں تعاون کے معاہدوں میں منسلک ہیں، جن کے باعث دونوں ملکوں میں برادرانہ تعلقات ہیں۔ ان خیالات کا اظہار گذشتہ روز علامہ مدنی نے تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ بعض عاقبت نااندیش عناصر یہ تاثر پھیلا رہے ہیں کہ پاکستانی فوجوں کی سعودیہ روانگی امریکی اشارے پر ہو رہی ہے، جو کہ وہاں پر امریکی کمان کے تحت کام کریں گے۔ حکومتِ پاکستان نے اس سلسلہ میں وضاحتی بیان جاری کر کے اس غلط تاثر کو فوری زائل کر دیا ہے۔ علامہ محمد مدنی نے عراقی صدر صدام حسین کی کویت پر جارحیت کی شدید الفاظ میں مذمت کی اور صدام کو جارح قرار دیتے ہوئے اسے مسلمانوں کا ازلی دشمن قرار دیا۔ انھوں نے آخر میں کارکنوں پر زور دیا کہ وہ تحفظِ حرمین شریفین کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہ کریں۔

● مذکورہ بالا خبر روزنامہ "حیدر" راولپنڈی نے اپنی ۱۵ ستمبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں تفصیلاً یوں شائع کی:

حرمین شریفین کا تحفظ ہر مسلمان کا اولین فریضہ ہے علامہ مدنی

(پ ر) پاکستان اور سعودی عرب اسلامی اخوت کے لازوال رشتوں میں منسلک ہونے کے ساتھ ساتھ دفاعی، معاشی، ثقافتی اور تعلیمی میدانوں سمیت زندگی کے مختلف شعبوں میں تعاون کے معاہدوں میں منسلک ہیں۔ ان معاہدوں کے پیش نظر پاک سعودی تعلقات مستحکم سے مستحکم ہوتے چلے گئے ہیں اور اس بات پر ہر پاکستانی مسلمان کو از حد فخر و ناز ہے۔ ان خیالات کا اظہار گذشتہ روز تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے مرکزی دفتر میں منعقدہ ایک عظیم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے علامہ مدنی نے کیا۔ انھوں نے کہا کہ پاکستان نے دفاعی معاہدے کے تحت بری فوج کا دستہ حجاز مقدس روانہ کیا ہے اور مزید تین ہزار فوجی مختلف گروپوں میں بھیجے جائیں گے، تاکہ حجاز مقدس میں مسلمانوں کے قبلہ اول اور مدینہ منورہ میں روضۂ اطہر کا تحفظ کیا جا سکے۔ چونکہ حرمین شریفین کے تحفظ و تقدس کی جو اہمیت ہر پاکستانی مسلمان کے دل میں موجود ہے، وہ محتاج بیان نہیں، بعض عاقبت نا اندیش عناصر یہ تاثر پھیلا رہے ہیں کہ پاکستانی فوجوں کی روانگی امریکی اشارے پر ہو رہی ہے، جو کہ وہاں امریکی کمان کے تحت کام کریں گے، حکومت پاکستان نے اس سلسلے میں وضاحتی بیان جاری کر کے اس غلط تاثر کو فوراً زائل کر دیا ہے، جس کی ہر پاکستانی نے تعریف و توصیف کی۔ علامہ محمد مدنی نے مزید کہا کہ حکومت پاکستان کی جانب سے پاکستان کے فوجی دستے سعودی عرب بھیجتے وقت یہ یقین دلایا گیا کہ اس اقدام کا مقصد کسی ملک کی مخالفت نہیں بلکہ یہ سعودی عرب کے ساتھ ۱۹۷۶ء میں جو معاہدہ طے پایا تھا اس کی تکمیل ہے۔ انھوں نے کہا کہ اس معاہدے پر پاکستان اور سعودی عرب کے وزراء نے دستخط ثبت کیے تھے کہ پاکستان سعودی عرب کی جانب سے استدعا کیے جانے کی صورت میں مدد کرنے کا پابند ہے۔ اسی طرح پاکستان کے خلاف بیرونی جارحیت کی صورت میں سعودی عرب پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ پاکستان کی مدد کرے۔ چنانچہ سعودی حکمرانوں نے ہر مشکل وقت میں پاکستان کی بھرپور امداد کی جس سے ہر پاکستانی بخوبی آگاہ ہے۔ قبل ازیں بھی پاکستان نے سعودی عرب کی ماضی میں امداد کی تھی۔ چنانچہ ۱۹۶۵ء اور ۱۹۸۷ء میں اسرائیلی حکومت کو ختم کرنے کے لیے پاکستان کا فوجی ڈویژن سعودی عرب میں تعینات رہا، تاکہ ہر قسم کی جارحیت کا قلع قمع ہو اور اس مقدس سرزمین کا مکمل دفاع ہو سکے۔

○

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۱۶ ستمبر ۱۹۹۰ء)

شاہ فہد کی حکومت کے خلاف اب وہ صدام کو ہیرو بنا رہے ہیں: علامہ محمد مدنی

راولپنڈی ۱۵ ستمبر (نوائے وقت رپورٹ) تحفظ حرمین شریفین کے قائد علامہ محمد مدنی نے کہا کہ پورے ملک میں ایسی تحریک شروع کی جائے گی، جس کے باعث لوگوں میں حرمین شریفین کے تحفظ کا جذبہ اجاگر ہو۔ وہ آج یہاں کارکنوں کے اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے بعض بھائی جو دس سال تک عراقی صدر کو ظالم، جابر اور نہ جانے کیا کیا کہتے رہے ہیں اب وہ محض شاہ فہد حکومت سے تعصب کی بناء پر صدام حسین کو اسلام کا غازی اور مجاہد قرار دے رہے ہیں۔ انھوں نے یہ بات وثوق سے کہی کہ سعودی عرب سے امریکی فوجیں جلد نکال لی جائیں گی اور مطالبہ کیا کہ عراق کویت سے فوجیں واپس بلائے۔

●

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۰ ستمبر ۱۹۹۰ء)

ہٹ دھرمی تباہ کن ثابت ہو سکتی ہے، علامہ مدنی

راولپنڈی ۱۹ ستمبر (پ ر) تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے سربراہ جمعیت اہل حدیث صوبہ پنجاب کے امیر علامہ محمد مدنی نے کہا ہے کہ اگر عراق نے حالات کی نزاکت کو نہ سمجھا اور کویت کی خود مختاری کو بحال کرنے کے علاوہ اپنی فوجیں واپس نہ بلائیں تو علاقے میں خوفناک تباہی کو کوئی نہیں روک سکے گا۔ صدر صدام حسین کی ہٹ دھرمی خلیج میں خطرناک صورتحال پیدا کر سکتی ہے۔ وہ گذشتہ شب محمدی جامع مسجد اہل حدیث میں ایک اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ علامہ محمد مدنی نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کویت اور سعودی عرب میں لاکھوں پاکستانی خوشحال زندگی بسر کر رہے تھے لیکن آج وہ لٹے پٹے قافلوں کی شکل میں واپس آ رہے ہیں، جس سے پاکستان کو اقتصادی لحاظ سے بھی شدید دھچکا لگا ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ عراق کویت سے اپنی فوجیں واپس بلائے اور کویت کی آزادانہ حیثیت بحال کرے۔

○

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۲ ستمبر ۱۹۹۰ء)

عراق سعودی عرب کی پیشکش کا مثبت جواب دے
خلیج کا امن بحال کیا جائے۔ علامہ محمد مدنی کا مطالبہ

راولپنڈی ۲۱ ستمبر (پ ر) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد علامہ مدنی نے سعودی وزیر خارجہ سعود الفیصل کے اس بیان کا خیر مقدم کیا ہے جس میں سعودی عرب کی طرف سے کویت سے عراقی فوج کے انخلاء کی صورت میں ہر ممکن امداد کی پیشکش کی گئی ہے۔ علامہ محمد مدنی نے اس پیشکش پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک مثبت پیشکش ہے، لہٰذا عراق کو اس کا مثبت جواب دینا چاہیے اور کویت سے اپنی فوجیں فی الفور نکال لینی چاہئیں۔ انھوں نے کہا کہ عراق کو یہ حقیقت فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ عراق ایران جنگ کے نو برسوں کے دوران سعودی عرب اور دیگر عرب ملکوں نے عراق کی ہر ممکن امداد و حمایت کی ہے۔ علامہ مدنی نے کہا کہ خلیج کے بحران کی سنگینی کا تقاضا یہ ہے کہ عراق اقوامِ متحدہ کی قراردادوں کا احترام کرے اور عالمی برادری کے مطالبے کے پیش نظر کویت پر جارحانہ عزائم سے تائب ہو۔ انھوں نے کہا کہ صدام حسین نے اپنی منفی سوچ کے باعث پورے خلیج کا امن داؤ پر لگا رکھا ہے انھوں نے کہا کہ یہ خود عراق کے حق میں ہے کہ وہ سعودی عرب کی اس پیشکش کو نہ صرف قبول کرے بلکہ اس پر عمل درآمد کرتے ہوئے اس خطے کے امن پر مسلط جنگ اور غیر یقینی کے سایوں کو دور کرے۔

●

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۴ ستمبر ۱۹۹۰ء)

حرمین شریفین کے تحفظ کیلئے کٹ مرنے کو تیار ہیں
سعودی حکومت کے اشارے پر ایک لاکھ سرفروشوں کو بھیج سکتے ہیں۔ علامہ مدنی

راولپنڈی (اپنے سٹاف رپورٹر سے) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی نے ایک پرہجوم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اہلِ حدیث سرفروش نوجوان ہزاروں کی تعداد میں ہمہ وقت خادمِ حرمین شریفین کے ایک اشارے پر قربان ہونے کے لیے تیار ہیں اور فوری طور پر ایک لاکھ اہلحدیث کا دستہ سعودی حکومت کے اشارے پر سعودی عرب پہنچ سکتا ہے۔ علامہ محمد مدنی نے مزید فرمایا کہ اہلِ اسلام صدر صدام حسین کے اسلام پسندانہ نعروں کے دھوکے میں نہ آئیں۔ اگر کسی نے ناپاک نگاہوں سے حرمین شریفین کی طرف میلی نگاہ سے بھی دیکھا تو اس کی آنکھیں نکال لی جائیں گی اور ہر اٹھنے والے ناپاک

ہاتھ کاٹ دیئے جائیں گے۔ ہم نے اپنی زندگی کو تحفظِ حرمین شریفین کے لیے وقف کر دیا ہے۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ جہاد مسلمانوں سے نہیں، بلکہ غیر مسلموں سے کیا جاتا ہے، یہ عجیب منطق ہے کہ صدام مسلمانوں سے جہاد کے لیے آواز لگا رہا ہے اور مسلمانوں کو ہی بے وقوف بنا رہا ہے۔

روزنامہ نوائے وقت" راولپنڈی (۲۵ ستمبر ۱۹۹۰ء)

اسلامی ممالک متحد ہو کر عراق کو کویت سے نکلنے پر مجبور کریں

کسی سیاسی رہنما نے کویت کی صورتحال پر توجہ نہیں دی قاضی سلطان

ڈھڈیال (نامہ نگار) چیئرمین تحفظ حرمین شریفین موومنٹ قاضی سلطان احمد نے عراقی جارحیت کی مذمت کرتے ہوئے اسلامی ممالک سے مطالبہ کیا کہ وہ عراق کو اپنی فوج کویت سے نکالنے پر مجبور کریں، کیونکہ عراق کے کویت پر قبضے سے اتحادِ امہ کا شیرازہ بکھر چکا ہے اور یہودیت کی جڑیں مضبوط ہو رہی ہیں۔ قاضی سلطان احمد نے پاکستان میں موجود سیاسی، اور خصوصاً اسلامی جماعتوں کے رویہ پر اظہارِ افسوس کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے کسی سیاسی لیڈر نے اس مسئلہ کی طرف کوئی خاص توجہ نہیں دی اور نہ ہی کویت پر عراقی قبضہ کی مذمت کی ——— انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ کویت اور عراق سے آنے والے ایک لاکھ سے زائد پاکستانیوں کا، جو اپنا کاروبار اور سرمایہ وہیں چھوڑ آتے ہیں یہاں پاکستان میں معقول بندوبست کیا جائے۔ انہیں کاروبار کے لیے مناسب مدد دی جائے اور انہیں ملازمتیں بھی مہیا کی جائیں۔

روزنامہ نوائے وقت" راولپنڈی (۲۷ ستمبر ۱۹۹۰ء)

مسلم امہ کو شاہ فہد اور شاہ فیصل جیسے مدبّر رہنماؤں کی ضرورت ہے

سربلندیٔ اسلام کیلئے سعودی حکمرانوں کی خدمات بے مثال ہیں: مولانا محمد مدنی

راولپنڈی ۲۶ ستمبر (پ ر) آج دنیائے اسلام کو جن گھمبیر مسائل کا سامنا ہے، ان کے پیش نظر مسلم امہ کو شاہ فہد اور شاہ فیصل جیسے مدبر اور جرأتمند رہنماؤں کی ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے رہنما مولانا محمد مدنی نے جامع مسجد اہلحدیث میں نوجوانوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں

نے کہا کہ سعودی حکمرانوں نے اسلام اور عالمِ اسلام کی سربلندی کے لیے بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ سعودی عرب ہمیشہ مسلمانوں کے دکھ سکھ میں شریک رہا ہے۔ بعینہٖ اس نے دنیا بھر کے حجاج کرام کے لیے ہر ممکن سہولتوں کو یقینی بنایا ہے۔ ایک طرف بیت اللہ میں افراد کی گنجائش کئی گنا بڑھا دی گئی تو دوسری طرف مسجد نبوی کو بھی وسیع تر کیا گیا ہے۔ اسلامی حکومت نے عرفات، منیٰ، مزدلفہ کو سبزہ زار بنانے اور پانی و بجلی کی سہولت فراہم کرنے پر فراخدلی سے دولت خرچ کی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس نے سعودی عوام کی اقتصادی اور سماجی زندگی کو ہر لحاظ سے قابلِ رشک بنا دیا ہے۔ عراق کویت تنازعہ کے بارے میں اظہارِ رائے کرتے ہوئے مولانا محمد مدنی نے کہا کہ اگر صدام حسین عراقی عوام سے مخلص ہے تو اسے عراق کو سعودی عرب میں ضم کر دینا چاہیئے تاکہ عراق میں بھی اسلامی آئین کا نفاذ ہو اور وہاں بھی ایک صالح، خوشحال اور بہتر معاشرہ تشکیل پا سکے۔

روزنامہ نوائے وقت" راولپنڈی (۲۷ ستمبر ۱۹۹۰ء)

حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے ۳۱۳ سرفروش بھیجے جائیں گے
عراق کا جھکاؤ بھارت کی جانب ہے: مسلمان ہوش کے ناخن لیں!

راولپنڈی (پ ر) تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی نے ایک پُرہجوم اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اہلحدیث سرفروش نوجوان ہزاروں کی تعداد میں ہمہ وقت خادمِ حرمین شریفین کے ایک اشارے پر قربان ہونے کے لیے تیار ہیں۔ ان کے اشارے پر ان شاءاللہ چند ایام میں ۳۱۳ سرفروش سلفی نوجوانوں کا قافلہ روانہ ہو جائے گا اور اس کے بعد مسلسل یکے بعد دیگرے ۳۱۳-۳۱۳ نفوس پر مشتمل قافلے حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے جاتے رہیں گے۔ علامہ محمد مدنی نے مزید فرمایا کہ اہلِ اسلام صدام حسین کے اسلام پسند نعروں کے دھوکے میں نہ آئیں۔ وہ کٹر سوشلسٹ اور کمیونسٹ ہے۔ اس قماش کے جتنے لوگ ہیں، اگر انھوں نے حرمین شریفین کی طرف میلی نگاہ سے بھی دیکھا تو ان کی آنکھوں کو پھوڑ دیا جائے گا اور ہر اٹھنے والے ناپاک ہاتھ کو کاٹ دیا جائے گا۔ ہم نے اپنی زندگی کو تحفظِ حرمین شریفین کے لیے وقف کر دیا ہے۔ علامہ مدنی نے کہا کہ جہاد مسلمانوں سے نہیں، غیر مسلموں سے کیا جاتا ہے۔ یہ عجیب منطق ہے کہ صدام حسین مسلمانوں سے جہاد کے لیے آواز لگا رہا ہے اور مسلمانوں کو ہی بیوقوف بنا رہا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ محبِ وطن پاکستانیوں کو سوچنا چاہیے کہ وہ اس صدام حسین کے ساتھ ہیں جو جارح ہے اور "صدام زندہ باد" کے نعرے لگا رہے ہیں۔ جبکہ اس کا جھکاؤ بھارت کی طرف ہے جو کہ پاکستان کا ازلی دشمن ہے۔ علامہ مدنی نے عالمِ اسلام سے اپیل کی کہ وہ

صدام جیسے عیار اور مکار کا سوشل بائیکاٹ کریں اور اس کو اس بات پر مجبور کردیں کہ وہ کویت سے نکل جائے اور حرمین شریفین کی طرف بڑھنے سے باز رہے۔ انھوں نے کہا کہ مسلمان تحفظ حرمین شریفین کے لیے متحد ہو جائیں اور دشمنان اسلام کے لیے سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہوں۔

روزنامہ "جنگ" لاہور۔ (۲۷ ستمبر ۱۹۹۰ء) روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۲۷ ستمبر ۱۹۹۰ء)

حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اہلحدیث نوجوانوں کی فورس تیار کر لی گئی

راولپنڈی (جنگ نیوز) حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے ہزاروں اہلحدیث نوجوانوں کی فورس کو تیار کر لیا گیا ہے اور آئندہ دنوں میں ۳۱۳ سرفروش سلفی نوجوانوں کا قافلہ حجاز مقدس روانہ ہو جائے گا۔ اور اس کے بعد اسی تعداد کے کئی دستے حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے سعودی عرب روانہ ہوں گے۔ اس بات کا انکشاف تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی نے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے کہا کہ مقدس مقامات کی طرف کسی نے میلی نگاہ سے بھی دیکھا تو اس کی آنکھیں پھوڑ دی جائیں گی۔ انھوں نے کہا کہ مسلمان صدام حسین کے اسلام پسند نعروں کے دھوکے میں نہ آئیں اور عراق کا سوشل بائیکاٹ کریں اور اسے کویت سے فوجیں واپس بلانے پر مجبور کریں۔ اس پر دباؤ ڈالیں کہ وہ سعودی عرب کے خلاف جارحیت سے باز رہے۔ انھوں نے تمام مسلمانوں سے اپیل کی کہ وہ حرمین کے تحفظ کے لیے متحد ہو جائیں۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۸ ستمبر ۱۹۹۰ء)

عراقی جارحیت کیخلاف آج جہلم میں مظاہرہ ہوگا

جہلم، ۲۷ ستمبر (پ ر) "تحفظ حرمین شریفین موومنٹ" کویت پر عراقی جارحیت، اور اس کے نتیجے میں سعودی عرب سمیت خلیج کو درپیش گھمبیر صورتِ حال، خصوصاً تحفظ حرمین شریفین کے سلسلے میں بعد از نمازِ جمعہ چوک اہلِ حدیث سے علامہ محمد مدنی رئیس جامعہ علوم اثریہ و امیر جمعیت اہلحدیث پنجاب کی قیادت میں ایک عظیم احتجاجی جلوس نکالے گی۔ جلوس مختلف بازاروں سے گزرتا ہوا شاندار چوک پہنچے گا، جہاں مختلف مکاتب فکر کے ممتاز علماء کرام حاضرین سے خطاب کریں گے۔

روزنامہ "مرکز" اسلام آباد (۲۸ ستمبر ۱۹۹۰ء)

تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ جہلم
کے زیرِ اہتمام عراقی جارحیت
کے خلاف احتجاجی مظاہرہ آج ہو گا

جہلم (نمائندہ مرکز) "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ" جہلم کے زیرِ اہتمام مورخہ ۲۸ ستمبر بعد از نمازِ جمعہ چوک اہل حدیث جہلم سے تحفظِ حرمین شریفین کے سلسلے میں، نیز اسلامی ملک کویت پر عراقی جارحیت کے خلاف ایک عظیم الشان احتجاجی مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔ جلوس کی قیادت قائدِ موومنٹ علامہ محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی امیر جمعیت اہلحدیث پنجاب کریں گے۔ جلوس چوک اہل حدیث سے شروع ہو کر کناری بازار، امین بازار، چاندنی چوک اور راجہ بازار سے ہوتا ہوا شاندار چوک پہنچ کر جلسہ عام کی صورت اختیار کرے گا، جہاں پر مختلف جماعتوں کے قائدین خطاب کریں گے۔ جلسہ کے بعد جلوس پرامن طور پر منتشر ہو جائے گا۔

یہی خبر روزنامہ "جنگ" راولپنڈی نے بعنوان:

"تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ جہلم کا احتجاجی مظاہرہ آج ہو گا" ——

—— روزنامہ "جنگ" لاہور نے بعنوان:

"کویت پر عراقی تسلط کے خلاف احتجاجی مظاہرہ" ——

—— روزنامہ "امروز" لاہور نے بعنوان:

"کویت پر عراقی قبضے کے خلاف جلوس" ——

اور روزنامہ "وفاق" لاہور نے بعنوان :

"تحفظ حرمین شریفین ریلی"

اپنی اپنی ۲۸ ستمبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں شامل کی۔

◉

— روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۹ ستمبر ۱۹۹۰ء)

کویت میں عراقی جارحیت کیخلاف جہلم میں زبردست مظاہرہ

ہم حرمین کے ناموس کی خاطر سر کٹانے کو تیار ہیں، مظاہرین کا اعلان

راولپنڈی ۲۹ ستمبر (نیوز ڈیسک) تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے زیر اہتمام عراق کی کویت پر جارحیت اور سعودی عرب کی سرحدوں پر فوجیں جمع کرنے کی کارروائی کے خلاف جامع مسجد اہلحدیث جہلم سے امیر جمعیت اہل حدیث پنجاب علامہ محمد مدنی کی قیادت میں ایک عظیم احتجاجی جلوس نکالا گیا۔ مظاہرے میں جمعیت اہل حدیث، جمعیت شبان اہلحدیث، اہلحدیث یوتھ فورس اور دیگر تنظیموں کے سینکڑوں کارکنوں نے شرکت کی۔ جلوس کے شرکاء نے عراق کے خلاف نعرے لگائے۔ انہوں نے احتجاجی بینرز بھی اٹھا رکھے تھے۔ جلوس جہلم کے مختلف بازاروں سے ہوتا ہوا شاندار چوک میں ایک بہت بڑے جلسے کی شکل اختیار کر گیا۔ جس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہم حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے سر کٹانے کو تیار ہیں۔ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے قائد موومنٹ اور امیر جمعیت اہلحدیث پنجاب علامہ محمد مدنی نے کہا کہ کویت پر عراق نے غاصبانہ قبضہ کر رکھا ہے۔ اگر اس نے جلد کویت سے اپنی فوجیں واپس نہ بلائیں تو ہم کویت کے آزادانہ تشخص کی بحالی کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ شمع حرمین کے پروانے تقدس و تحفظ حرمین کی خاطر کٹ مرنے پر تلے بیٹھے ہیں۔ اگر عراق نے سعودی عرب کی طرف میلی آنکھ سے دیکھا تو ہم اس کی نظریں جھکانا جانتے ہیں۔ علامہ مدنی نے کہا کہ عراق نے کویت پہ جارحیت کا ارتکاب کر کے نہ صرف عالمی

معیشت کو تباہی سے دوچار کر دیا ہے، بلکہ پاکستان پر بھی اس کے بُرے اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ ایک لاکھ پاکستانی ہنرمند افراد کی کویت سے واپسی ایک لاکھ گھرانوں کی تباہی کے مترادف ہے۔ اس کے علاوہ کویت کے کئی ادارے پاکستان میں یتیموں اور بیواؤں کے لیے خطیر مالی امداد فراہم کر رہے تھے، جن سے ان کی سفید پوشی کا بھرم قائم تھا۔ اب یہ سلسلہ بھی رُک گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حقوق پامال ہو رہے ہیں۔ انہوں نے عالمی انسانی حقوق کی تنظیموں پر زور دیا کہ وہ عراق کے خلاف مشترکہ اقدامات بروئے کار لائیں۔ مولانا محمد حیات امیر جمعیت اہل حدیث ضلع اٹک نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اہل حدیث کا بچہ بچہ تحفظِ حرمین شریفین کے لیے کٹ مرنے کو تیار ہے۔ اگر صدام حسین نے سعودی عرب کی جانب میلی آنکھ سے دیکھا تو وہ آنکھ نکال لی جائے گی۔ اور اس نے ہاتھ بڑھایا تو وہ کاٹ دیا جائے گا۔ اب ہم صدر صدام حسین کی کسی قسم کی جارحیت کو کسی صورت میں برداشت نہیں کریں گے۔ جلسہ سے مولانا محمود الحسن، سید محمد یونس علی شاہ ایڈووکیٹ، حافظ عبدالحمید عامر، شیخ ابراہیم خلیل، حافظ محمد اکرم، چوہدری محمد امین، قاضی سلطان احمد چیئرمین تحفظِ حرمین شریفین مومنٹ پاکستان و دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔

● یہی خبر مؤرخہ ۲۹ر ستمبر ۱۹۹۰ء کو روزنامہ "مرکز" اسلام آباد نے بعنوان:

"کویت پر عراقی جارحیت کیخلاف جلوس

ـــ تحفظِ حرمین شریفین مومنٹ" کے زیرِ اہتمام جلوس میں صدر صدام کا پتلا جلایا گیا"

نیز روزنامہ "حیدر" راولپنڈی نے بعنوان: ـــــ

"کویت کے خلاف عراق کی جارحیت پر جہلم میں احتجاجی مظاہرہ ـــ

ہمارا بچہ بچہ تحفظِ حرمین شریفین کیلئے کٹ مرنے کو تیار ہے

ـــــ علماء کا اعلان"

ـــ شائع کی۔ جب کہ روزنامہ "جذبہ" گجرات نے لکھا کہ:

پاکستان کا بچہ بچہ دین اسلام کی سربلندی اور حرمین شریفین کی حفاظت کیلئے اُٹھ کھڑا ہوگا

عراقی جارحیت کا اصل ہدف کویت نہیں

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ہے! مولانا مدنی

جہلم میں کویت پر غاصبانہ قبضہ کے خلاف عظیم الشان احتجاجی جلوس، ممتاز علماء کرام کا خطاب

جہلم (نمائندہ جذبہ) جہلم میں تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے زیر اہتمام عراق کے کویت پر غاصبانہ قبضہ کے خلاف نمازِ جمعہ کے بعد جامع مسجد اہل حدیث سے ایک عظیم الشان احتجاجی جلوس نکالا گیا جس میں جمعیت اہل حدیث وطلبہ تنظیموں کے عہدیداروں، کارکنان کی بھاری تعداد نے شرکت کی۔ جلوس کی قیادت جمعیت اہلحدیث پنجاب کے امیر اور تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد مولانا علامہ محمد مدنی نے کی۔ جب کہ جلوس کے شرکاء نے متعدد بینر اور جھنڈے اٹھا رکھے تھے، جن پر عراقی کارروائیوں کی مذمت کی گئی تھی۔ جلوس جہلم شہر کے مختلف بازاروں کا چکر لگاتا ہوا شاندار چوک میں عظیم الشان جلسہ کی صورت اختیار کر گیا۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد مدنی نے کہا کہ کویت اسلام کی ترویج کے لیے کام کر رہا تھا، جس پر سوشلسٹ اور یہودی لابی کو تشویش تھی۔ انہوں نے کہا کہ کویت کے خلاف عراقی کارروائی پوری دنیا کے مسلمانوں کے خلاف ہے۔ اور اس کا اصل ہدف کویت نہیں، بلکہ اس کا ہدف مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ہیں۔ علامہ مدنی نے واضح کیا کہ ایک لاکھ اہل حدیث نوجوان حرمین شریفین کے لیے اپنے خون کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے بے تاب ہیں۔ انہوں نے ایک لاکھ خاندانوں کی کویت سے واپسی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اگر اب بھی ان ظالمانہ کارروائیوں کا مؤثر جواب نہ دیا گیا تو پھر پاکستان کا بچہ بچہ اپنے دین کی حفاظت کے لیے اٹھ کھڑا ہو گا۔ جلسہ عام سے مولانا ابراہیم خلیل الفضلی، مولانا محمود الحسن غضنفر، مولانا عبدالحمید عامر، مولانا محمد حیات پنڈی گھیپ، قاری محمد اکرم و دیگر علماء کے اہلحدیث نے خطاب کرتے

ہوئے حکومتِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ پاکستان کے مسلمانوں کو حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے سعودیہ بھجوایا جائے۔ جلسہ کے آخر میں صدر صدام کا پتلا جلایا گیا اور قرارداد کے ذریعہ محافظِ حرمین شریفین جناب شاہ فہد کو پاکستان کے مسلمانوں کی طرف سے مکمل تائید و حمایت کی یقین دہانی کرائی گئی۔

جھلکیاں:

——— ملک آچھری

- علامہ مدنی قدم بڑھاؤ، ہم تمہارے ساتھ ہیں۔
- علامہ کی للکار سے انقلاب آئے گا۔
- سُن لو عراقیو! ہم تمہاری موت ہیں۔
- صدام انسان نہیں قصائی ہے۔
- عشق ہے عشق ہے۔ کعبہ سے عشق ہے۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (یکم اکتوبر ۱۹۹۰ء)

مؤرخہ یکم اکتوبر ۱۹۹۰ء کو "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے زیرِ اہتمام جہلم میں کویت پر عراقی جارحیت کے خلاف ایک جلسۂ عام منعقد ہوا جس سے علامہ محمد مدنی، مولانا محمد حیات، حافظ عبدالحمید عامر، حافظ احمد عمران، شیخ ابراہیم خلیل اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ بعد میں احتجاجی مظاہرہ بھی ہوا۔

——— روزنامہ "جذبہ" گجرات نے اپنی یکم اکتوبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں اس کا تذکرہ (بذریعہ تصاویر جلسہ و جلوس) کیا۔

روزنامہ "امروز" لاہور (۵ راکتوبر ۱۹۹۰ء)

جہلم میں کویت پر عراقی جارحیت کیخلاف احتجاج

جلوس میں شہر بھر کی مختلف تنظیموں نے حصہ لیا

جہلم ۴ راکتوبر (نامہ نگار) صدر صدام حسین کی ضد اور ہٹ دھرمی سے عالم اسلام سنگین خطرات سے دوچار ہے۔ ان خیالات کا اظہار متحدہ جمعیت اہلحدیث کے رہنما اور رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم علامہ محمد مدنی ایم اے فاضل مدینہ یونیورسٹی نے تحفظ حرمین شریفین موومنٹ جہلم کے زیر اہتمام سعودی عرب کی حمایت میں، عراق کی ظالمانہ کارروائیوں اور کویت پر غاصبانہ قبضہ کے خلاف مرکزی جامع مسجد اہلحدیث چوک اہلحدیث سے نکالے گئے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جلوس میں جمعیت اہلحدیث، جمعیت شبان اہلحدیث، اہلحدیث یوتھ فورس، اہل حدیث سٹوڈنٹس فیڈریشن اور دیگر تنظیموں کے عہدیداروں اور کارکنوں کے علاوہ عوام کی بھاری تعداد نے بھی شرکت کی۔ قیادت علامہ محمد مدنی، مولانا محمود الحسن غضنفر، مولانا محمد حیات، حافظ عبدالحمید عامر، شیخ محمد اسحاق اور سید یونس علی شاہ بخاری ایڈووکیٹ نے کی۔ جلوس کے شرکاء نے عراق کے خلاف بینر اور جھنڈے اٹھا رکھے تھے۔ اور وہ عراق کی غیر اسلامی و غیر اخلاقی کارروائیوں کی شدید مذمت کرتے ہوئے زبردست نعرہ بازی کر رہے تھے۔ جلوس جہلم شہر کے مختلف بازاروں کا چکر لگاتا ہوا شاندار چوک میں عظیم الشان جلسہ عام کی صورت اختیار کر گیا۔

علامہ محمد مدنی نے عراق کی کارروائیوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کویت پوری دنیا کے مسلمانوں میں ترویج اسلام کے لیے بے پناہ مدد کر رہا تھا، جس پر سوشلسٹ، کمیونسٹ اور یہودی لابی تشویش میں مبتلا تھی۔ انہوں نے کہا کہ کویت کے خلاف عراق کی کارروائی پوری دنیا کے مسلمانوں کے خلاف ہے۔ صدام کا اصل ہدف کویت نہیں، مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ہیں۔ اسی لیے عراق نے سعودی عرب کی سرحدوں پر بھاری تعداد میں اپنی افواج اکٹھی کر رکھی ہیں۔ علامہ مدنی نے واضح الفاظ میں کہا کہ ایک لاکھ اہل حدیث نوجوان حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے اپنے خون کا نذرانہ پیش کرنے کے لیے بے تاب ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کویت سے پچاس ہزار پاکستانی کارکنوں کی واپسی

اور دیگر ہزاروں افراد کی بے روزگاری سے ہماری آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ اور اگر اب بھی عراق کی ظالمانہ کارروائیوں کا جواب نہ دیا گیا تو پھر پاکستان کا بچہ بچہ اپنے دین کی حفاظت کے لیے نکل پڑے گا۔

جلسہ عام سے جامعہ علوم اثریہ جہلم کے مدیر التعلیم الشیخ ابراہیم خلیل، جمعیت اہل حدیث چکوال کے امیر مولانا محمود الحسن غضنفر، جمعیت اہلحدیث اٹک کے امیر مولانا محمد حیات، پنڈی گھیب کے قاری محمد اکرم اور دیگر مقررین نے خطاب کرتے ہوئے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ پاکستانی مسلمانوں کو حرمین شریفین کی حفاظت کے لیے سعودیہ بھجوایا جائے۔

مذکورہ بالا خبر روزنامہ "تجارت" لاہور نے بعنوان:

"تحریک تحفظ حرمین شریفین کا جہلم میں احتجاجی مظاہرہ

ایک لاکھ نوجوان خون کا نذرانہ پیش کرنے کیلئے تیار ہیں

ـــــ علامہ مدنی اور دیگر علماء کی تقریریں"

اور روزنامہ "جنگ" لاہور نے بعنوان:

"جہلم میں کویت پر عراقی قبضے کے خلاف مظاہرہ"

ـــــ اپنی اپنی ۵ راکتوبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں شائع کی جبکہ روزنامہ "وفاق" لاہور نے یہی خبر بعنوان:

"عالم اسلام سنگین خطرات سے دوچار ہو چکا ہے

کویت کے خلاف عراق کی کارروائی پوری دنیا کے مسلمانوں کیخلاف ہے۔ علامہ مدنی"

ـــــ اپنی ۷ راکتوبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں شائع کی!

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۵ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

تحفظِ حرمین کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا؛ علامہ مدنی

پاکستان میں فرقہ واریت کے خاتمے کیلئے اسلامی قانون نافذ کیا جائے

راولپنڈی ۴ اکتوبر (پ ر) سعودی عرب پر آلِ سعود کی حکومت سے وہاں مکمل امن و امان ہے کیونکہ وہاں کسی قسم کا فتنہ اور شر و فساد نہیں ہے۔ قرآن و حدیث کے مکمل نفاذ کی وجہ سے ہر شہری کو ضروریاتِ زندگی وافر مقدار میں مہیا ہیں اور لوگ نہایت خوش و خرم زندگی گزار رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی نے گزشتہ روز ٹینچ بھاٹہ میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب میں حدود اللہ کا عملاً نفاذ ہے، چور کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے، زانی کو رجم کیا جاتا ہے، قتل کا بدلہ قتل ہے اور منشیات کا استعمال، خرید و فروخت مکمل ممنوع ہے۔ علامہ مدنی نے کہا کہ سعودیہ میں کسی قسم کی بھی فرقہ واریت نہیں۔ ہر مبلغ اور داعی اس بات کا پابند ہے کہ وہ اپنے مواعظ میں صرف اور صرف قرآن و حدیث بیان کرے، جس کی وجہ سے وہاں کسی قسم کا افتراق اور انتشار نہیں۔ انہوں نے صدرِ پاکستان سے مطالبہ کیا کہ پاکستان میں ہر قسم کی فرقہ واریت کے خاتمے کے لیے فوراً قرآن و حدیث کے عملی نفاذ کا اعلان کیا جائے تاکہ مملکتِ خداداد پاکستان بھی ہر قسم کے فتنہ سے محفوظ رہ سکے۔

●

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۶ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

بیگم بیگ کے بیان کا خیر مقدم

راولپنڈی ۴ اکتوبر (سٹی ڈیسک) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے قائد علامہ

محمد مدنی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ بت پرستی اور شرک پرستی کے خلاف بیگم مرزا اسلم بیگ کا بیان قرآن وحدیث کے عین مطابق ہے۔ انبیاء عظامؑ اور اولیائے کرام نے اپنی تمام زندگیوں میں ہمیشہ کفر و شرک کی نفی فرمائی۔ علامہ محمد مدنی نے مزید کہا کہ ہر ایک نبیؑ نے اپنے وقت میں عوام الناس کو ایک اللہ کی وحدانیت کا درس دیا کہ جب بھی اپنی کسی مصیبت میں پکارو تو صرف ایک اللہ کو ہی پکارو، اسی طرح تمام اولیائے کرام نے بھی یہی درس دیا۔ علی ہجویری کی کتاب کشف المحجوب و دیگر اولیاء کی تعلیمات بھی اسی بات کی ترجمانی کرتی ہیں، اس لیے ہمیں ہر وقت اور ہر حال میں اپنے خالقِ حقیقی کو ہی پکارنا چاہیئے۔ اسی طرح قبور کی زیارت تو کی جا سکتی ہے لیکن ان پر بوسہ دینا اور قبروں کا طواف کرنا قطعاً حرام ہے۔ علامہ محمد مدنی نے مزید کہا کہ پختہ قبریں بنانا اور ان پر کتبے تعمیر کرنا اسلام کے قطعاً منافی ہیں۔ اس سے ہر مسلمان کو اجتناب کرنا چاہیئے۔ آپ نے آخر میں بیگم صاحبہ کو ان کی دینداری پر زبردست خراجِ تحسین پیش کیا اور توقع ظاہر کی کہ ایسی نیک دل اور نیک سیرت عورتوں سے ہی معاشرہ درست ہو سکتا ہے۔

عبدالصبور دُرّانی کی مُبارک باد

راولپنڈی (سٹی ڈیسک) اہلحدیث یوتھ فورس راولپنڈی کشمیر ونگ کے سیکرٹری جنرل عبدالصبور درانی سلفی نے کہا ہے کہ توحید کا بول بالا کرتے پر میں جنرل اسلم بیگ کے خاندان کو مبارک باد دیتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ ایک عورت نے توحید کی آواز بلند کر کے دس کروڑ لوگوں کے دل جیت لیے۔ ایسی خاتون ملک میں اللہ کی رحمت کا سبب ہے۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۶ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

شاہ فہد کی اسلامی خدمات امت مسلمہ کیلئے ناقابل فراموش ہیں، علامہ محمد مدنی

آل سعود نے مملکت سعودیہ کو امن کا گہوارہ بنا دیا ہے جو دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال ہے

پاکستان میں شاہ فیصل مسجد اور انٹرنیشنل یونیورسٹی پاکستانیوں سے ان کی محبت کا اظہار ہے

ہم سعودی عرب بحران کے نازک موڑ پر ہر طرح کی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں: جامع مسجد فضل اللہ میں خطاب

راولپنڈی (پ۔ر) ملک عبدالعزیز سے لے کر شاہ فہد تک سعودی عرب کے تمام حکمران عظیم مدبر اور اسلام اور مسلمانوں کا درد رکھنے والے تھے۔ انھوں نے قرآن وحدیث کو ان کی حقیقت میں سمجھا، ان پر عمل کیا اور انہیں اپنے ملک کا آئین بنا دیا۔ انھوں نے علمائے کرام کو ان کے شایان شان مقام دیا، ہر بات پر ان کی رائے لی، تر اسے عملی جامہ پہنایا۔ ان خیالات کا اظہار قائد تحفظ حرمین شریفین موومنٹ علامہ مدنی نے گزشتہ روز جامع مسجد فضل اللہ صرافہ بازار میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انھوں نے اپنے خطاب میں شاہ فہد کی اسلامی خدمات پر انہیں زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب کی وزارت عدل وانصاف پر علمائے کرام کا مکمل کنٹرول ہے اور وہاں حدود اللہ پر سختی سے عملدرآمد کرایا جاتا ہے۔ سعودی حکومت نے ملک سے ہر اس چیز کو ختم کر دیا، یا مٹا دیا، جس کا ثبوت کتاب وسنت میں نہ تھا۔ انھوں نے ملک میں ایک بہترین اسلامی معاشرہ قائم کیا جو ہر قسم کی دینی و دنیاوی نعمتوں سے مالا مال ہے۔ شاہ فہد نے حرمین شریفین کی تعمیر و توسیع کے لیے بھی بے پناہ خدمات سرانجام دیں۔ زر کثیر خرچ کر کے گردونواح کی بڑی بڑی مارکیٹوں اور بلڈنگوں کو ان کے مالکان کی مرضی کے مطابق قیمتیں ادا کر کے گرایا گیا اور اس جگہ کو حرمین شریفین میں شامل کیا گیا۔ جہاں پہلے ہزاروں افراد نماز کے لیے جگہ کی تنگی محسوس کرتے تھے، اب وہاں لاکھوں افراد آرام وسکون سے نماز پڑھ سکتے ہیں۔ انھوں نے حجاج کرام کے لیے بے شمار آسانیاں پیدا کیں اور اس سلسلہ میں کبھی بخل سے کام نہ لیا۔ سرنگیں کھدوائیں، راستے بنوائے، منیٰ اور مزدلفہ عرفات میں

لاکھوں کی تعداد میں درخت لگوائے۔ یاد رہے عرفات و مزدلفہ سال میں صرف ایک دن کے لیے لاکھوں حجاج کرام کی آماجگاہ بنتے ہیں، لیکن سعودی عرب نے ان مقامات کو سبزہ زار بنادیا۔ وضو اور پینے کے لیے پانی کے وہاں اعلیٰ انتظامات موجود ہیں، نیز یہ مقامات بجلی کے قمقموں سے بقعۂ نور بنے ہوئے ہیں۔ علامہ محمد مدنی نے مزید کہا کہ شاہ فہد نے پوری دنیا میں دعوت و تبلیغ کا گویا جال بچھا رکھا ہے اور ہر ملک میں ان کے مبلغین کتاب و سنّت کی خدمات میں مشغول ہیں۔ انھوں نے پوری دنیا میں دینی مدارس قائم کیے اور مساجد بنوائیں۔ سعودی عرب کی دینی محبت ہر مسلمان پر اجاگر ہے اور پاکستان میں شاہ فیصل مسجد اور انٹرنیشنل یونیورسٹی پاکستانیوں سے اس کی محبت کا مظہر ہیں۔ اسی طرح یورپ کے بڑے بڑے شہروں میں حکومتِ سعودیہ نے دینی مدارس قائم کیے اور مساجد بنوائیں۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ دنیا میں جب بھی کسی ملک پر کوئی مصیبت یا مشکل پیش آئی، سعودی حکمرانوں نے کبھی بخل سے کام نہیں لیا ــــــ پاکستان کی جنگی ضرورتیں ہوں، افغان مسئلہ ہو، ایتھوپیا کا قحط ہو، ایران کا زلزلہ ہو یا کہیں بھی مسلمانوں پر کوئی مصیبت آن پڑے، وہاں سب سے پہلے سعودی عرب کا تعاون پہنچ جاتا ہے۔ پاکستان سے ہمہ وقت تعاون کرنے والا ملک صرف سعودی عرب ہے۔ موجودہ وقت میں تیل کے بحران پر بھی شاہ فہد نے ہمارے ساتھ ہر ممکن تعاون کا یقین دلایا ہے اور تیل کے مسئلہ میں اپنی روایتی فراخدلی کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہم انہیں ان کی خدماتِ جلیلہ پر زبردست خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں اور موجودہ وقت میں، اس نازک موڑ پر، سعودی عرب کی معیت میں ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔

یہی خبر روزنامہ جذبہ "گجرات" نے بھی اسی تاریخ کو شائع کی۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۸ر اکتوبر ۱۹۹۰ء)

صدام حسین اسلام دشمن عناصر کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں

وہ وقت دور نہیں جب سعودی حکومت پوری دنیا میں اسلامی قوت کا مظاہرہ کریگی! مولانا مدنی

لاہور (نمائندہ جنگ) ممتاز عالم دین مولانا محمد مدنی نے کہا ہے کہ عراق کے صدر صدام حسین ان سوشلسٹ اور کمیونسٹ عناصر کے ہاتھوں میں کھیل رہے ہیں، جو عالم عرب اور اسلامی بلاک کو تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ جامع مسجد اہلحدیث چوک اہلحدیث جہلم میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سعودی عرب دنیا کا واحد ملک ہے، جہاں جرائم کو جڑ سے اکھاڑ دیا گیا، اور جہاں اسلامی نظام کی صحیح شکل نظر آتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدام حسین کی وجہ سے پوری دنیا کے امن کو خطرہ ہے۔ مولانا مدنی نے مطالبہ کیا کہ صدام حسین کویت سے عراقی فوجیں فوراً واپس بلائیں اور کویت میں جابر خاندان کی حکومت بحال کریں۔ ورنہ وہ وقت دور نہیں، جب سعودی حکومت اتنی طاقت جمع کرلے گی کہ وہ پوری دنیا میں اسلامی قوت کا مظاہرہ کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک لاکھ اہل حدیث نوجوان شاہ فہد کے ایک اشارے کے منتظر ہیں اور وہ سعودی عوام کے شانہ بشانہ جدوجہد میں شریک ہونے کو تیار ہیں۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۱۲ر اکتوبر ۱۹۹۰ء)

ملت اسلامیہ بھارت کو کشمیری مسلمانوں کے قتل عام سے باز رکھے

حریت پسندوں کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خود ارادیت دیا جائے! علامہ مدنی

راولپنڈی ۱۱ر اکتوبر (پ ر) تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی نے ایک بیان میں مطالبہ کیا ہے کہ بھارت مقبوضہ کشمیر میں قتل عام کو بند کرے اور کشمیری مسلمانوں کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حق خود ارادیت دیا جائے۔ انہوں نے ملت اسلامیہ کے سربراہوں سے بھی اپیل کی کہ وہ بھارت کو مقبوضہ کشمیر کے بے گناہ مسلمانوں

کے قتلِ عام سے روکے اور اس قتلِ عام کا سختی سے نوٹس لے۔ انہوں نے اظہارِ افسوس کرتے ہوئے کہا کہ چند روز پہلے ہندواڑہ سرینگر اور دیگر مقامات پر مسلمانوں کے مکانات اور جائیداد کو نذرِ آتش کرنے کے بعد سکولوں کے ۲۰ بچوں کو جس طرح زندہ جلایا گیا، بھارت کے اس مکروہ فعل کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ علامہ مدنی نے حریت پسندوں کو اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا اور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس معرکہ میں سرخروئی اور کامرانی عطا فرمائے۔ علامہ مدنی نے کہا کہ آزادی کے متوالے اپنی سرزمین کو استعمار پرست بھارتی سامراج سے آزاد کرا کے دم لیں گے۔ انہوں نے حکومتِ پاکستان سے بھی اپیل کی کہ وہ اس سنگین مسئلہ کی طرف خصوصی توجہ دے اور بین الاقوامی سطح پر اس مسئلہ کو اٹھائے تاکہ بے گناہ مسلمانوں کے قتلِ عام کو روکا جا سکے۔

روزنامہ "جذبہ" گجرات (۱۲ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

عالمِ اسلام کو تباہی سے بچانے کیلئے عراق کا راستہ روکنا ہوگا: مولانا مدنی

راولپنڈی میں تحفظِ حرمین شریفین کانفرنس شروع ہو گئی! ممتاز علماء کرام کا خطاب

راولپنڈی (نمائندہ جذبہ) عالمِ اسلام کو مکمل تباہی سے بچانے کے لیے عراقی صدر کا راستہ روکنا ہوگا، اور اس کے لیے تمام عالمِ اسلام کو کسی قسم کے امتیاز کے بغیر اٹھ کھڑا ہونا چاہیئے۔ ان خیالات کا اظہار تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے زیرِ اہتمام یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے علامہ مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی، رئیس جامعہ علوم اثریہ نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عراقی صدر کو ہوش کے ناخن لیتے ہوئے عالمِ اسلام کو تباہی سے بچانا چاہیئے، ورنہ تاریخ انہیں معاف نہیں کرے گی۔ کانفرنس سے الشیخ ابراہیم خلیل الفضلی، ڈاکٹر صدیق الحسن، مولانا عبدالعزیز حنیف خطیب اسلام آباد، مولانا حافظ عبدالحمید ازہر، مولانا ثناء اللہ عبدالرحیم اور مولانا سید عبیداللہ کے علاوہ ممتاز علماء کرام نے خطاب کیا۔ مقررین نے مطالبہ کیا کہ عراق کویت سے اپنی فوج واپس بلا لے۔ اور سعودی عرب کی سرحدوں سے بھی اپنی افواج کو فوراً ہٹائے۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے عالمِ اسلام کا بچہ بچہ کٹ مرے گا۔

(اخبار مذکور نے یہی خبر (تین کالموں میں) دوسرے روز ۱۳ اکتوبر کو بھی شاملِ اشاعت کی)

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۱۴ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

حرمین شریفین کے تحفظ کیلئے اہلحدیث متحد ہو کر جدوجہد کریں

شاہ فہد کے ایک اشارے پر ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار ہیں، حرمین شریفین کانفرنس سے مقررین کا خطاب

راولپنڈی (پ ر) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے زیرِ اہتمام جامع مسجد اہل حدیث فضل اللہ کسیرہ بازار میں گزشتہ رات ایک عظیم الشان حرمین شریفین کانفرنس زیر سرپرستی حاجی عبدالرشید امیر جمعیت اہل حدیث محمدی مسجد منعقد ہوئی جس میں علامہ محمد مدنی امیر جمعیت اہل حدیث پنجاب رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تحفظِ حرمین شریفین کے لیے اہل حدیثوں کو فوراً متحد و متفق ہونا چاہیئے کیونکہ یہ ہمارے ایمان کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا، وقت کا تقاضا ہے کہ ہم پورے جوش و خروش سے میدانِ عمل میں نکلیں اور عراقی مذموم عزائم کو ختم کر دیں۔ علامہ محمد مدنی نے زوردار الفاظ میں کہا کہ اگر صدر صدام نے کویت کو خود مختار حیثیت میں بحال نہ کیا تو پھر صدر صدام کی جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ اور ہم اس وقت تک جدوجہد جاری رکھیں گے، جب تک کویت پوری طرح آزاد نہیں ہو جاتا۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ اگر صدام حسین نے سعودی عرب کی طرف جارحیت کا قدم بڑھایا تو ہم تحفظِ حرمین شریفین کے لیے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے سے دریغ نہیں کریں گے۔ جمعیت اہل حدیث کے نامور عالم دین اور جامع مسجد اہل حدیث پنڈی گھیب کے خطیب مولانا محمد حیات نے کہا، خلیج کے بحران کے ذمہ دار عراقی صدر صدام حسین ہیں۔ اب صدام حسین کے قدم سعودی عرب کی جانب بڑھ رہے ہیں اور عراقی فوجوں کو سعودی عرب کی سرحدوں پر جمع کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین جائے امن ہیں اور پورے سعودی عرب میں اسلامی قوانین کی وجہ سے امن و سلامتی کا دور دورہ ہے۔ اب جو کوئی ظالم و سفاک، درندہ صفت انسان حرمین شریفین کی طرف غلط نگاہ سے دیکھے گا، اسے ختم کر دیا جائے گا۔ مولانا محمد حیات نے کہا کہ اہلِ حدیث خادم حرمین شریفین شاہ فہد کے ایک اشارے پر ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ ان کے بعد نمونۃ السلف شیخ الحدیث مولانا حافظ عبدالسلام آف گوجرانوالہ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کویت نے آٹھ سال تک عراق کی بھرپور مدد کی، جس کا صلہ یہ ملا۔ عراق کے فوجیوں نے

جس سفاکی کا مظاہرہ پردہ دار عورتوں سے کیا وہ انتہائی شرمناک ہے۔ کانفرنس سے مولانا محمد انور امیر جمعیت اہل حدیث باغ آزاد کشمیر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس شخص نے بھی بیت اللہ شریف کی جانب بری نگاہ سے دیکھا اللہ تعالیٰ نے اسے صفحہ ہستی سے مٹا دیا۔ کانفرنس سے مولانا محمد ابراہیم خلیل خطیب جامع مسجد اہل حدیث گوجرخان، مولانا ابوبکر حماد، مولانا عبدالغفار آف پشاور، مولانا ثناء اللہ عبدالرحیم بلتستانی اور مولانا سیف اللہ خالد نے بھی خطاب کیا۔

●

روزنامہ "نوائے وقت"، راولپنڈی (۱۴ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

عراق کویت کی خودمختار حیثیت بحال کرے: علامہ مدنی

تحفظ حرمین موومنٹ سعودی عرب کے تحفظ کیلئے ہر قربانی دیگی!

راولپنڈی ۱۳ اکتوبر (پ ر) تحفظ حرمین کے لیے اہلحدیثوں کو فوراً متحد ہو جانا چاہیئے۔ کیونکہ یہ ہمارے ایمان کا مسئلہ ہے۔ وقت کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ہم پورے جوش و خروش سے میدان عمل میں نکلیں اور صدر صدام کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیں ان خیالات کا اظہار امیر جمعیت اہل حدیث پنجاب و رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم علامہ محمد مدنی نے گزشتہ رات کیرہ بازار میں منعقدہ حرمین شریفین کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ صدام حسین کمیونسٹ ہے، جس نے پرامن کویتیوں پر جارحیت کر کے وہاں پر ظلم و سفاکی کے پہاڑ توڑے۔ کویتی مسلمانوں اور دیگر غیر ملکیوں پر وحشیانہ مظالم ڈھائے گئے۔ انہوں نے انتباہ کیا کہ اگر عراق نے کویت کی خودمختار حیثیت کو بحال نہ کیا تو صدام حسین کو اس جارحیت کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ اگر صدام حسین نے سعودی عرب پر جارحیت کی مذموم کوشش کی تو عراق کو اس کا سخت خمیازہ بھگتنا پڑے گا، کیوں کہ تحفظ حرمین شریفین کے کارکن اس کے لیے اپنی جانیں ہر وقت قربان کرنے کے لیے تیار ہیں۔ پنڈی گھیپ سے مولانا محمد حیات نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا جانتی ہے کہ خلیجی بحران کا واحد ذمہ دار صدام حسین ہے۔ عراق نے کویت پر تمام بین الاقوامی اخلاقی اصولوں سے

انحراف کرتے ہوئے فوج کشی کی، جو قابلِ مذمت ہے۔

کم و بیش الفاظ کے ساتھ یہی خبر روزنامہ "مرکز" اسلام آباد نے اپنی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں درج ذیل عنوان کے تحت شائع کی:

"حرمین شریفین کے تحفظ و تقدس کے لئے کٹ مرنے کو تیار ہیں

حرمین میں فساد کرنے والا واجب القتل ہے، علامہ مدنی"

●

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۱۶ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

شاہ فہد کے بروقت اقدام نے عراق کا راستہ روکا

تحفظِ حرمین شریفین کیلئے لاکھوں اہلحدیث جہاد کریں گے: علامہ مدنی اور مولانا محمد حیات کا خطاب

راولپنڈی (سٹی ڈیسک)، عراق نے جس ڈھٹائی سے کویت پر اچانک حملہ آور ہو کر بربریت کا مظاہرہ کیا ہے وہ انتہائی قابلِ مذمت ہے اور اس سلسلہ میں عالمِ اسلام عراق کو جارح قرار دے چکا ہے۔ حق پرست عالمی لیڈروں نے صدر صدام حسین کو ہٹلر ثانی کا خطاب دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار علامہ محمد مدنی قائدِ تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ نے جمعیت اہل حدیث کے ممتاز رہنما سردار محمد اسحاق کی جانب سے دیئے گئے پرتکلف عشائیہ میں کیا۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ عراق کی جارحیت کا اگلا نشانہ سعودی عرب تھا، لیکن خادمِ حرمین شریفین کے بروقت اقدام سے عراق کا راستہ روکا گیا۔ انہوں نے اقوامِ متحدہ کو تعاون کے لیے پکارا اور حلیف ملکوں کی فوجیں فوراً سعودی عرب پہنچ گئیں، جس سے عراق کے ناپاک عزائم پایۂ تکمیل کو نہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ مملکت سعودی عرب اسلام کی آماجگاہ ہے، اس لیے ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ کھل کر سعودی عرب کی حمایت کرے۔ ہم تحفظِ حرمین شریفین کے لیے اپنی ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں اور لاکھوں اہل حدیث اس جہاد میں شریک ہونے کے لیے بے تاب ہیں۔ عشائیے میں مولانا

محمد حیات، سردار محمد اسحٰق و دیگر بہت سے علمائے کرام نے شرکت کی ۔

روزنامہ "مرکز" اسلام آباد نے اپنی ۱۶ اکتوبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں مذکورہ بالا خبر پر درج ذیل الفاظ کا اضافہ کیا:

"انہوں (علامہ مدنی) نے کہا کہ (سعودی عرب کے اپنے حلیف ملکوں کو بلانے سے) سعودی حکومت کے بدخواہوں کو موقع مل گیا اور ان پُرخطر حالات میں انہوں نے غلیظ ترین پروپیگنڈہ کر کے (کہ امریکی افواج حرمین شریفین میں داخل ہو گئی ہیں) سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی مذموم سعی کی۔ حالانکہ امریکی افواج عراقی سرحد پر پڑاؤ ڈالے ہوئے ہیں۔"

●

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۱۸ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

صدر صدّام ہوش کے ناخن لیں

ورنہ انسانیت کی تباہی پر اُمّتِ مُسلمہ انہیں معاف نہیں کریگی: علامہ محمد مدنی

لاہور (خصوصی رپورٹر) عالمِ اسلام کو مکمل تباہی سے بچانے کے لیے عراقی صدر صدام کا راستہ روکنا ہوگا اور اس مقصد کے حصول کے لیے تمام عالمِ اسلام کو کسی قسم کے امتیاز کے بغیر اٹھ کھڑا ہونا چاہیئے۔ ان خیالات کا اظہار قائدِ تحریک تحفظِ حرمین شریفین حضرت علامہ محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم نے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر صدام کو ہوش کے ناخن لیتے ہوئے مسلمانانِ عالم اور دیگر انسانیت کو مزید تباہی سے بچانا چاہیئے، ورنہ تاریخ انہیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔

● یہی خبر روزنامہ "امروز" لاہور نے بعنوان:

"صدر صدام حسین کو عالم اسلام کو تباہی سے بچانا چاہیئے"

مورخہ ۱۹ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو ـــــ

ـــــ روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی نے بعنوان:

"صدر صدام ہوش کے ناخن لیں، ورنہ تاریخ انہیں کبھی معاف نہیں کریگی" علامہ مدنی

مورخہ ۲۲ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو ـــــ

ـــــ اور روزنامہ "تجارت" لاہور نے بعنوان:

"عالم اسلام کو صدام کیخلاف اُٹھ کھڑا ہونا چاہیئے۔ علامہ محمد مدنی"

مورخہ ۲۰ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو شائع کی ـــــ

جب کہ روزنامہ "وفاق" لاہور نے درج ذیل عنوان کے تحت: ـــــ

"دُنیا تیسری جنگِ عظیم کے دہانے پر کھڑی ہے

عراق اپنی فوجیں واپس بُلا کر کویت کی پہلی حیثیت بحال کرے، مولانا مدنی"

ـــــ مذکورہ خبر اپنی ۲۳ اکتوبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں تفصیل سے شائع کی۔ چنانچہ اخبار مذکور نے مزید لکھا کہ:

"مولانا مدنی نے کہا کہ تاریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ عراقی سرزمین ہمیشہ فتنہ و فساد کی مرکز و منبع رہی ہے۔ مگر اس دور کے فتنہ نے گزشتہ تمام فتنہ و فساد کو مات کر دیا ہے۔ کویت ایسے پُرامن برادر اسلامی ملک پر عراق کی جارحیت اور سعودی عرب ایسے مقدس ملک کے خلاف دشمنی پر مبنی عزائم کی وجہ سے نہ صرف خلیجی ممالک بلکہ پورے عالم اسلام کے امن و سکون کو صدر صدام نے داؤ پر لگا دیا ہے۔ صدر صدام کے اس غلط اقدام کی وجہ سے اس وقت دنیا تیسری جنگ عظیم کے دھانے پر کھڑی ہے۔ صدر صدام کی مزید ہٹ دھرمی سے یہ آتش فشاں پھٹ بھی سکتا ہے۔ اس صورت میں جہاں عراق تباہ و برباد ہوگا، وہاں سب سے زیادہ نقصان خود عالم اسلام اور

خصوصاً مقاماتِ مقدسہ کا ہوگا۔ اس لیے ضرورت اس بات کی ہے کہ فوری طور پر تمام عالمِ اسلام متحد و متفق ہو کر صدر صدام سے پر زور اپیل کرے کہ خدارا عالمِ اسلام اور مسلمانوں پر رحم کرتے ہوئے ہٹ دھرمی چھوڑ دیں۔ کویت کو فوراً واگزار کرتے ہوئے اس کی پہلی حالت بحال کریں اور سعودی سرحدوں سے اپنی افواج کو واپس بلالیں تاکہ غیر مسلم امریکی افواج سعودیہ سے واپس جاسکیں۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۱۹ اکتوبر ۱۹۹۰ء):

صدام حسین عالمِ اسلام کی سلامتی سے کھیل رہے ہیں: مولانا محمد مدنی

لاہور (نمائندہ جنگ) تحریک تحفظِ حرمین شریفین کے قائد مولانا محمد مدنی نے کہا ہے کہ عراق اور صدام حسین کے گرد گھیرا تنگ ہوگیا ہے اور ہفتہ دس دن میں عراق کویت خالی کرنے پر مجبور ہو جائے گا سعودی عرب، کویت اور امارات کے سفیروں سے ملاقات کے بعد انہوں نے کہا کہ پاکستان نے حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے فوجیں بھیج کر غیرتِ ایمانی کا ثبوت دیا ہے۔ اور یہ دوست ممالک پاکستان کو تیل کے بحران اور بگڑتی ہوئی عالمی معیشت کی صورتحال سے عہدہ برآ ہونے میں مدد دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ صدام حسین ایک دہشت گرد کا رول ادا کر رہے ہیں، جو ان کو زیب نہیں دیتا۔ وہ عالمِ اسلام کی سلامتی سے کھیل رہے ہیں۔

روزنامہ "مرکز" اسلام آباد (۱۹ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

صدام حسین ہٹ دھرمی چھوڑ دیں

عراق کویت سے اپنی فوجیں نکال کر عالمِ اسلام کو تباہی سے بچائے، علامہ مدنی

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی نے کہا

ہے کہ صدام حسین اپنی ہٹ دھرمی چھوڑ دیں اور کویت سے اپنی فوجیں واپس بلالیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ایک اخباری بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ کویت پر عراقی جارحیت کے سبب مسلمانوں کے ازلی دشمن امریکہ کو خلیج میں قدم جمانے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خلیج کے مسئلے پر پاکستان کی حکومت کا مؤقف قابلِ ستائش ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہم عراقی جارحیت کی حمایت کریں تو بعید نہیں کہ کل بھارت پاکستان کو اپنا حصہ قرار دے کر ہم پر چڑھائی کر دے۔ اپنی تحریک کا ذکر کرتے ہوئے علامہ محمد مدنی نے کہا کہ ہم عراق کے مخالف نہیں بلکہ صدام حسین کی قیادت کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک شخص کی وجہ سے پورے عالم اسلام کا مستقبل خطرے میں پڑا ہوا ہے۔

روزنامہ "جنگ" لاہور (۱۹ اکتوبر ۱۹۹۰ء)

جمعیت اہلحدیث جہلم شہر میں آئی جے آئی کے امیدواروں کی حمایت کرے گی

ہمارے ووٹ اسلام اور پاکستان کے لیے ہیں: علامہ محمد مدنی

لاہور (خصوصی رپورٹ) جمعیت اہلحدیث جہلم مقامی تمام قومی و صوبائی اسمبلی کی سیٹوں پر اسلامی جمہوری اتحاد کے نامزد امیدواروں کی مکمل حمایت کرے گی۔ اس فیصلہ کا باضابطہ اعلان صدر انجمن اہل حدیث جہلم سید یونس علی شاہ بخاری ایڈووکیٹ اور متحدہ جمعیت اہل حدیث کے ممتاز رہنما اور مدیر جامعہ علوم اثریہ جہلم حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی نے جامعہ اثریہ کے سبزہ زار پر منعقدہ ایک دعوتِ عصرانہ میں خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس پروقار دعوت کا انتظام و انصرام جمعیت شبان اہلحدیث نے کیا جس میں تحصیل جہلم کے تمام حلقوں اور یونٹوں کے عہدیداروں نے بھرپور شرکت کی۔ اس تقریب میں مہمانِ خصوصی کے طور پر اسلامی جمہوری اتحاد کے نامزد امیدوار برائے قومی اسمبلی راجہ

محمد افضل خان اور امیدوار صوبائی اسمبلی چوہدری خادم حسین شریک تھے۔ جونہی سید یونس علی شاہ بخاری نے اسلامی جمہوری اتحاد کے نامزد امیدواروں کی مکمل حمایت کا اعلان کیا، فضا "اسلامی اتحاد زندہ باد" "جمعیت اہل حدیث زندہ باد" اور "اتحاد ہمارا جیتے گا" کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔ حافظ عبدالحمید عامر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قائد تحریک تحفظ حرمین شریفین اور متحدہ جمعیت اہل حدیث کے ممتاز رہنما علامہ محمد مدنی کی طرف سے میں اتحاد کے امیدواروں کی مکمل حمایت اور تعاون کی یقین دہانی کراتا ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اس مقابلہ میں جمعیت اہل حدیث کے تمام افراد کے ووٹ اسلام اور پاکستان کے لیے ہیں۔ میں نے اس فیصلے کا اعلان علامہ محمد مدنی کے حکم اور متحدہ جمعیت اہل حدیث کی ہدایات کے مطابق کیا ہے۔

● یہی خبر روزنامہ "جنگ" راولپنڈی نے بعنوان:

"جمعیت اہلحدیث جہلم، اسلامی جمہوری اتحاد کی حمایت کریگی۔ سید یونس علی شاہ"

—— روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی نے بعنوان:

"اتحاد کے اُمیدواروں کی حمایت کرنے کا فیصلہ"

—— روزنامہ "تجارت" لاہور نے بعنوان:

"جمعیت اہلحدیث نے جہلم کی تمام نشستوں پر آئی جے آئی کے اُمیدواروں کی حمایت کا اعلان کردیا"

—— اور روزنامہ "وفاق" لاہور نے بعنوان:

"جمعیت اہلحدیث اسلامی جمہوری اتحاد کی حمایت کریگی

اب اسلام اور پاکستان کے مخالفین کبھی نہیں جیت سکتے، حافظ عبدالحمید عامر"

—— بالترتیب ۱۹ اکتوبر، ۲۱ اکتوبر، ۱۹ اکتوبر، ۲۴ اکتوبر ۱۹۹۰ء کو شامل اشاعت کی۔

روزنامہ "نوائے وقت"، راولپنڈی (۲۳؍اکتوبر ۱۹۹۰ء)

اہلحدیث اسلام اور نظریہ پاکستان کے حامیوں کو ووٹ دینگے

علامہ احسان الٰہی ظہیر باطل قوتوں سے برسرِپیکار رہے: علامہ مدنی

راولپنڈی ۲۲؍اکتوبر (سٹی ڈیسک) جمعیت اہل حدیث پنجاب کے امیر، تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد مدنی نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ علامہ احسان الٰہی ظہیر مرحوم ایک مخلص، بیباک، نڈر مجاہد تھے۔ ان کا قرآن و سنّت پر پختہ عقیدہ تھا۔ انہوں نے جہاں جرأت و دلیری کے انمٹ نقوش چھوڑے ہیں، وہاں ایک ٹھوس عقیدہ کے حامل اہل حدیث اور غیور مسلمان ہونے کا پورا پورا ثبوت دیا۔ خلوت و جلوت میں وہ اسلامی اصولوں کی سخت پابندی کرتے تھے۔ انہوں نے محترمہ بے نظیر بھٹو سے ملاقات کرنے سے یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ میں کسی غیر محرم عورت سے نہیں ملنا چاہتا۔ بدقسمتی سے ان کے نام نہاد جانشین قاضی عبدالقدیر خاموش، جو کہ اب جانشینی کا دعویٰ کر رہے ہیں، ان چیزوں کو بھول گئے اور اب بے نظیر کے ساتھ سٹیجوں پر بیٹھنا، تقریر کرنا اپنے لیے فخر سمجھنے لگے ہیں۔ ہمارے ملک میں مُردوں کے نام پر سیاست چمکانے کی بری عادت پڑ گئی ہے، بلکہ تاریخ اٹھائیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ ریت بہت پرانی ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کردار کشی کرنے والے عیسائی اپنا مذہب ان سے چمکا رہے ہیں۔ علامہ مدنی نے مزید کہا کہ قاضی عبدالقدیر خاموش غلط راستے پر چل کر جمعیت اہلحدیث کا نام استعمال کر رہا ہے۔ اپنے آپ کو لیڈر منوانے کے لیے علامہ شہید کا نام استعمال کر رہا ہے، حالانکہ علامہ مرحوم کے جانشین علامہ پروفیسر ساجد میر ہیں، اگر اسے ان سے محبت و عقیدت ہوتی تو انہیں اپنا قائد تسلیم کر کے ان کے احکامات کی پابندی کرتا۔ علامہ محمد مدنی نے اپنے بیان کے آخر میں کہا کہ تمام اہل حدیث صرف قرآن و حدیث کے لیے زندہ ہیں اور اسی کی ترویج و اشاعت کے لیے شب و روز کوشاں ہیں۔ سوشلزم، کمیونزم، فاشزم سے ہمیشہ انہیں نفرت رہی اور ہر دور میں انہوں نے ان کی مخالفت کی ہے۔ اس لیے آج بھی اہل حدیث کا ووٹ صرف اسلام اور نظریۂ پاکستان کے لیے ہے اور ہم کسی صورت میں بے نظیر کی حمایت نہیں کر سکتے۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۲۳ راکتوبر ۱۹۹۰ء)

اہل حدیث بے نظیر کو ووٹ نہیں دے سکتے : علامہ مدنی

راولپنڈی (پ ر) جمعیت اہل حدیث پنجاب کے صدر اور تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے امیر علامہ محمد مدنی نے کہا ہے کہ اہل حدیث اسلام اور نظریہ پاکستان پر پختہ یقین رکھتے ہیں اور وہ بینظیر بھٹو کو ہرگز ووٹ نہیں دیں گے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ علامہ احسان الٰہی ظہیر مرحوم قرآن و سنت پر پختہ عقیدہ رکھتے تھے اور اسلامی اصولوں کی سختی سے پاسداری کرتے تھے۔ علامہ محمد مدنی کے بیان کے مطابق بدقسمتی سے قاضی عبدالقدیر خاموش نے، جو مرحوم کے جانشین ہونے کے دعویدار ہیں، مرحوم کے احکامات کو ترک کر دیا ہے اور وہ ایک غیر محرم عورت کے ساتھ جلوسوں میں بیٹھ کر تقریریں کرنے میں فخر محسوس کر رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ احسان الٰہی ظہیر مرحوم کے اصل جانشین پروفیسر ساجد میر ہیں، جو مرحوم کے مشن کی تکمیل کے لیے کوشاں ہیں۔ علامہ مدنی نے کہا، تمام اہل حدیث صرف قرآن و حدیث کے لیے زندہ ہیں اور اسی کی ترویج و اشاعت کے لیے شب و روز کوشاں ہیں۔ سوشلزم، کمیونزم، فاشزم سے انہیں ہمیشہ نفرت رہی اور ہر دور میں انہوں نے ان کی مخالفت کی ہے اس لیے آج بھی اہل حدیث کا ووٹ صرف اسلام اور نظریہ پاکستان کے لیے ہے۔ اور ہم کسی صورت میں بینظیر کی حمایت نہیں کر سکتے۔

روزنامہ "مرکز" اسلام آباد (۲۳ راکتوبر ۱۹۹۰ء)

صدر اسلامی نظام آرڈیننس کے ذریعے نافذ کر دیں

قصاص و دیت آرڈیننس کا نفاذ اسلامی نظام کی طرف جرأت مندانہ قدم ہے۔ علامہ مدنی

جہلم (نمائندہ مرکز) صدر مملکت غلام اسحٰق خان نے ۱۲ ربیع الاول کو قصاص و دیت آرڈیننس

نافذ کر کے اسلامی نظام کے نفاذ کی طرف ایک انتہائی جرأت مندانہ قدم اٹھایا ہے، جس کے وہ بجا طور پر مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ان خیالات کا اظہار متحدہ جمعیت اہل حدیث کے ممتاز رہنما اور قائدِ تحریک تحفظِ حرمین شریفین علامہ محمد مدنی رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم نے مرکزی جامع مسجد اہلحدیث چوک اہل حدیث میں ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ قیامِ پاکستان کا بنیادی مقصد ہی اسلامی فلاحی معاشرہ کا قیام تھا، مگر بدقسمتی سے یہاں جتنے بھی حکمران آئے، سوائے چند ایک کے کسی نے بھی اس طرف توجہ نہیں دی۔ مرحوم جنرل ضیاء الحق کے دور میں اسلامی نظام کے نفاذ کی طرف چند اقدام کیے گئے مگر بدقسمتی سے ہماری انتظامیہ نے حدود آرڈیننس اور دیگر قوانین کے ساتھ وہ حشر کیا، جو رہتی دنیا تک یاد رکھا جائے گا۔ مگر قانونِ قصاص و دیت کے سلسلے میں ہمیں امید واثق ہے کہ اس کے ساتھ وہ سلوک نہیں کیا جا سکے گا چونکہ اس کے نفاذ میں پاکستان کی سپریم کورٹ کے قابلِ صد احترام ججوں نے اہم کردار ادا کیا ہے، اس کی بناء پر ہم وطنِ عزیز کی عدلیہ کو بھی بھرپور خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔ علامہ محمد مدنی نے مزید کہا کہ بعض نام نہاد ترقی پسند، مغرب زدہ اور لادین حلقے اس قانونِ الٰہی میں کیڑے نکال رہے ہیں دراصل ایسے لوگوں نے قرآن و حدیث کا مطالعہ ہی نہیں کیا۔ اور نہ ہی اسلامی قوانین کی تنفیذ کی برکات سے وہ آگاہ ہیں۔ سعودی عرب دنیا کا وہ واحد ملک ہے، جہاں اسلامی قوانین اپنی اصلی شکل میں نافذ ہیں جس کی بناء پر وہاں امن و امان کا بول بالا ہے اور جرائم کی شرح نہ ہونے کے برابر ہے۔ علامہ مدنی نے صدرِ مملکت سے مطالبہ کیا کہ ان لوگوں کی باتوں پر کان نہ دھریں اور مکمل اسلامی نظام کا آرڈیننس جاری کر کے نافذ کر دیں، بعض قوانین کے نفاذ سے یہ مقاصد حاصل نہیں کیے جا سکتے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: "اے ایمان والو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم کی پیروی مت کرو۔"

مذکورہ بالا خبر "امروز" لاہور نے اسی تاریخ کو درج ذیل عنوان کے تحت شائع کی:

"قصاص و دیت آرڈیننس کا نفاذ اسلامی نظام کی طرف اہم قدم ہے

سابق حکمرانوں نے نفاذِ اسلام کی کوشش نہیں کی

اسلامی نظام پر تنقید کرنے والوں نے اس نظام کا مطالعہ ہی نہیں کیا۔ علامہ مدنی"

جب کہ روزنامہ "حیدر" راولپنڈی (مورخہ ۲۳ر اکتوبر ۱۹۹۰ء) میں اس خبر کا عنوان یہ تھا:

"قصاص اور دیت آرڈیننس کا خیر مقدم"

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۳۱ر اکتوبر ۱۹۹۰ء)

تحفظِ حرمین شریفین کانفرنس یکم نومبر کو منعقد ہو گی

متعدد علمائے کرام تقریب سے خطاب کریں گے

جہلم (نامہ نگار) جمعیت اہل حدیث جہلم کے ایک پریس ریلیز کے مطابق تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے زیرِ اہتمام مورخہ یکم نومبر بروز جمعرات بعد نمازِ عشاء مرکزی جامع مسجد اہلحدیث چوک اہلحدیث میں ایک عظیم الشان تحفظِ حرمین شریفین کانفرنس قائدِ تحریک علامہ محمد مدنی ایم اے، فاضل مدینہ یونیورسٹی رئیس جامعہ علومِ اثریہ کی صدارت میں منعقد ہو رہی ہے۔ جس میں متحدہ جمعیت اہلحدیث کے ممتاز رہنما حضرت مولانا حافظ عبداللہ شیخوپوری، مولانا حافظ حبیب الرحمٰن حبیب خطیب مانچسٹر (انگلینڈ) مولانا محمود الحسن غضنفر خطیب چکوال، مولانا عبدالقیوم نون ٹور خطیب ساہیوال، مولانا محمد حیات خطیب پنڈی گھیپ، مولانا حافظ عبدالرزاق سعیدی مہتمم جامعہ محمدیہ فاروق آباد، پروفیسر قاری محمد سعید کلیروی گورنمنٹ کالج میرپور، ڈاکٹر عبدالحفیظ فاروقی خطیب چترپڑی، مولانا جمیل شاکر خطیب اکال گڑھ، الحاج حوالدار محمد حنیف (جہلم) مولانا ابراہیم خلیل الفضلی مدیر التعلیم جامعہ علومِ اثریہ جہلم اور حافظ احمد عمران بی اے خطاب کریں گے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی سرانجام دیں گے۔

(مذکورہ بالا خبر روزنامہ "جنگ" لاہور کے علاوہ روزنامہ "نوائے وقت" لاہور نے بھی مورخہ ۳۱ر اکتوبر ۱۹۹۰ء کو شائع کی)

روزنامہ نوائے وقت کراچی (۴ر نومبر ۱۹۹۰ء)

عراق کویت سے قبضہ فوری ختم کرے، علامہ محمد مدنی

صدر صدام نے ظلم کا ریکارڈ توڑ دیا متحدہ جمعیت اہلحدیث کی پریس کانفرنس

کراچی ۳ر نومبر (نمائندہ خصوصی) متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان کے مرکزی رہنما اور تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے سربراہ علامہ محمد مدنی نے مطالبہ کیا ہے کہ عراق فوری طور پر کویت سے اپنا ناجائز قبضہ ختم کر دے، اور بھارت مسلمانوں اور ان کی عبادت گاہوں کو تحفظ فراہم کرے۔ وہ آج شام یہاں مقامی ہوٹل میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر علامہ شعیب بن یوسف، الحاج محمد سلیمان بندھانی اور پیر راشد شاہ پیر آف جھنڈا بھی موجود تھے۔ علامہ مدنی نے کہا، ۲ر اگست کو عراقی افواج نے جنگل کے قانون "جس کی لاٹھی اس کی بھینس" کے بل بوتے پر نہ صرف کویت پر قبضہ کیا، بلکہ وہاں کے عوام کو تہ تیغ کیا، مارکیٹوں، بازاروں، دکانوں کو لوٹا اور کویت کی حکومت و ملک کو ختم کر دیا۔ کویت کے عوام کے ساتھ جو سلوک کیا گیا، اس نے تاریخ کے تمام ظالموں کے ظلم کو مات کر دیا ہے۔ کویت سے لوگوں کے گھروں سے فرنیچر تک نکال لیا گیا، ہسپتالوں سے ادویات اور آلات تک نکال کر عراق پہنچائے گئے۔ اسلام تو کسی کے گھر میں بغیر اجازت کے داخلے کی بھی اجازت نہیں دیتا، لیکن صدام حسین نے اسلام کے دعوے کے ساتھ جس گھناؤنے جرم کا ارتکاب کیا ہے، اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ سعودی عرب میں امریکی افواج کی موجودگی کو ہدفِ تنقید بنا رہے ہیں، حالانکہ جو سعودی عرب نے اپنے حلیفوں کو مدد کے لیے پکارا ہے تاکہ وہ بھی کہیں کویت کی طرح صفحہ ہستی سے نہ مٹ جائے۔ سعودی عرب نے اقوامِ متحدہ کے رکن ملکوں اور اسلامی برادری کو دعوت دی ہے، جو اس کا جائز حق ہے۔ انہوں نے کہا کہ بابری مسجد کو بزور مسمار کر کے مندر کی تعمیر کرنا ہندو مسلم فسادات کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں بہت جگہیں موجود ہیں، جہاں مندر بنائے جا سکتے ہیں انہوں نے وی پی سنگھ کی حکومت کو خبردار کیا کہ وہ مسلمانوں کا قتلِ عام رکوائے، بصورتِ دیگر پاکستان میں تمام مندر توڑ کر مساجد تعمیر کر دی جائیں گی۔

روزنامہ "جسارت" کراچی (۴ نومبر ۱۹۹۰ء)

وی پی سنگھ کو علامہ مدنی کا انتباہ

کراچی ۳ نومبر (اسٹاف رپورٹر) متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان کے مرکزی رہنما اور سربراہ تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان علامہ محمد مدنی نے بھارت کے وزیراعظم وی پی سنگھ کو خبردار کیا ہے کہ وہ بھارت میں مسلمانوں کے قتلِ عام کو رکوائیں، بصورتِ دیگر پاکستان میں تمام مندر توڑ کر مساجد تعمیر کر دی جائیں گی۔ وہ آج شام ایک مقامی ہوٹل میں پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سانحہ بابری مسجد کے سلسلے میں ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ایک مسجد کو بزور مسمار کر کے مندر کی تعمیر کرنا ہندو مسلم فسادات کی سازش ہے، کیونکہ ہندوستان میں بہت سی جگہیں موجود ہیں، جہاں مندر بنائے جاسکتے ہیں۔ عراق کویت کی صورتحال کے بارے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جو لوگ کہتے ہیں کہ صدام کا اقدام درست تھا ہم ان سے سوال کرتے ہیں کہ صدام حسین نے وہاں کے لوگوں کو کیا تحفظ دیا ہے؟ بلکہ کویت کے عوام کے ساتھ جو سلوک کیا گیا، اس نے تاریخ کے تمام ظالموں کے ظلم کو مات کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صدام حسین نے اسلام کے دعوے کے ساتھ جس گھناؤنے جرم کا ارتکاب کیا ہے، ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

●

روزنامہ "جنگ" کراچی (۴ نومبر ۱۹۹۰ء)

کویت پر عراق کا قبضہ ظالمانہ اقدام ہے: علامہ مدنی

سعودی عرب نے اقوامِ متحدہ کے اصول کے تحت مدد طلب کی ہے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) متحدہ جمعیت اہلحدیث پاکستان کے مرکزی رہنما اور تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ

پاکستان کے سربراہ علامہ محمد مدنی نے کہا ہے کہ کویت پر عراق کا قبضہ ایک ظالمانہ اقدام ہے، جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ ہفتے کو مقامی ہوٹل میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ عراق نے کویت پر قبضے کے بعد سعودی عرب کی جانب پیش قدمی کی تھی، جس کے تحفظ کے لیے اس نے اقوام متحدہ کے اصول کے مطابق اپنے دوستوں کی مدد حاصل کی ہے، جس میں امریکہ بھی شامل ہے۔ لہٰذا امریکی فوج کی سعودی عرب آمد پر واویلا کرنا ناجائز ہے۔ انہوں نے کہا کہ وقتِ ضرورت غیر مسلموں کی حمایت حاصل کرنا کوئی غلط بات نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری دعا ہے کہ مسلم ممالک کی افواج جلد مستحکم ہوں اور امریکی افواج جلد خلیج سے واپس چلی جائیں۔ انہوں نے بابری مسجد کو مندر میں تبدیل کرنے کی کوشش کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہندو مسلم فساد کرانے کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم وی پی سنگھ حکومت کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ مسلمانوں کا قتلِ عام بند کرائے بصورتِ دیگر پاکستان سمیت دنیا بھر میں ہندوؤں کے مندروں کے خلاف بھی کارروائیاں ہو سکتی ہیں۔ اس موقع پر علامہ شعیب بن یوسف، الحاج محمد سلیمان بندھانی، پیر راشد شاہ پیر آف جھنڈا بھی موجود تھے۔

روزنامہ "آغاز" کراچی (۴ر نومبر ۱۹۹۰ء)

علامہ مدنی کا وی پی سنگھ کو انتباہ

کراچی ۴ر نومبر (نمائندہ خصوصی) جمعیت اہلحدیث کے رہنما علامہ محمد مدنی نے بھارتی وزیر اعظم وی پی سنگھ سے بھارت میں مسلمانوں اور مساجد کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے ورنہ انہوں نے انتباہ کیا ہے کہ پاکستان میں ان کی عبادت گاہیں محفوظ نہیں رہ سکیں گی۔ وہ گزشتہ روز ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے سعودی عرب کی حمایت کا اعادہ کرتے ہوئے کویت پر عراقی قبضے کی مذمت کی۔

روزنامہ "انجام" کراچی (۴ر نومبر ۱۹۹۰ء)

ہندو مسلم فسادات کی سازش کی جارہی ہے

علامہ محمد مدنی کی پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) متحدہ جمعیت اہل حدیث پاکستان کے مرکزی رہنما علامہ محمد مدنی نے مقامی ہوٹل میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ بابری مسجد کو بزور قوت مسمار کر کے مندر تعمیر کرنا ہندو مسلم فسادات کی سازش ہے۔ انہوں نے بھارتی وزیر اعظم وی پی سنگھ کو خبردار کیا کہ وہ مسلمانوں کا قتل عام بند کرائے بصورت دیگر پاکستان میں تمام مندر توڑ کر مساجد تعمیر کر دی جائیں گی۔ انہوں نے عراقی صدر صدام حسین کے اقدام کو بھی انتہائی غلط قرار دیا، جو انہوں نے کویت پر حملہ کر کے کیا ہے، جس کے باعث امریکی فوج کو مقام مقدسہ پر اترنے کا موقع ملا۔

(مذکورہ بالا خبر روزنامہ "سویرا" کراچی نے بھی اسی تاریخ کو شائع کی)

روزنامہ "الیکشن" کراچی (۴ر نومبر ۱۹۹۰ء)

مسجد مسمار کر کے مندر تعمیر کرنا فسادات کی سازش ہے، علامہ مدنی

کراچی (اسٹاف رپورٹر) جمعیت اہل حدیث پاکستان کے مرکزی رہنما علامہ محمد مدنی نے کہا ہے، اگست میں عراقی افواج نے بڑے ظالمانہ، جابرانہ انداز میں اپنے برادر ملک کویت پر قبضہ کر لیا۔ وہاں کے عوام کو پریشان کیا، بازاروں اور دکانوں کو لوٹا۔ گزشتہ روز یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ صدر صدام حسین کا یہ اقدام صحیح تھا۔ ہم ان سے سوال کرتے ہیں کہ صدر صدام حسین نے وہاں کے لوگوں کو کیا تحفظ دیا؟ انہوں نے کہا، اسلام تو کسی کے گھر میں بغیر اجازت داخلے کی اجازت بھی نہیں دیتا، لیکن صدر صدام حسین

نے اسلام کے دعوے کے ساتھ جس گھناؤنے جرم کا ارتکاب کیا ہے، ہم اس کی انتہائی مذمت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ سعودی عرب میں امریکی افواج کی موجودگی کو ہدفِ تنقید بنا رہے ہیں، حالانکہ سعودی عرب نے اپنے حلیفوں کو مدد کے لیے بلایا ہے تاکہ وہ بھی کہیں کویت کی طرح صفحۂ ہستی سے نہ مٹ جائے۔ سانحہ بابری مسجد کے سلسلے میں انہوں نے کہا کہ ہم یہ سمجھتے ہیں کہ ایک مسجد کو مسمار کر کے مندر تعمیر کرنا ہندو مسلم فسادات کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں مندر بنانے کے لیے بہت جگہیں موجود ہیں۔ انہوں نے وی پی سنگھ کی حکومت کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ وہ مسلمانوں کا قتلِ عام رکوائے، ورنہ پاکستان میں تمام مندر توڑ کر مساجد تعمیر کر دی جائیں گی۔

روزنامہ "قومی اخبار" کراچی (۴ر نومبر ۱۹۹۰ء)

سعودی عرب میں امریکی افواج کی موجودگی کو ہدفِ تنقید بنانے کی مذمت

اگر بابری مسجد کے تقدس کو پامال کرنے کی کوشش کی گئی تو مسلمانوں کا بچہ بچہ سراپا احتجاج بن جائیگا، علامہ مدنی کی پریس کانفرنس

کراچی (اسٹاف رپورٹر) رہنما متحدہ جمعیت اہل حدیث پاکستان اور تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد مدنی نے علامہ شعیب بن یوسف، الحاج محمد سلیمان بندھانی اور پیر راشد شاہ پیر آف جھنڈا پاکستان کی موجودگی میں کہا ہے کہ صدام حسین نے اسلام کے دعویٰ کے ساتھ جس گھناؤنے جرم کا ارتکاب کیا ہے، ہم اس کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ وہ ہفتہ کے روز ہوٹل جبیس میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ کویت کے عوام کے ساتھ عراقی فوجیوں نے انتہائی سفاکانہ سلوک کیا ہے حتیٰ کہ لوگوں کے گھروں سے فرنیچر اور اسپتالوں سے ادویات اور آلات تک نکال کر عراق پہنچا دیئے گئے ہیں۔ انہوں نے بعض حلقوں کی جانب سے سعودی عرب میں امریکی افواج کی موجودگی کو ہدفِ تنقید بنانے کی بھی مذمت کی، حالانکہ سعودی عرب نے اپنے حلیفوں کو تعاون کے لیے بلایا ہے۔

انہوں نے کہا کہ امریکی افواج حرمین شریفین سے ستر ہ سو کلومیٹر دور ہیں۔

روزنامہ "ضرب" کراچی (۴ر نومبر ۱۹۹۰ء) :

کویت پر عراق کا قبضہ غاصبانہ اور ظالمانہ ہے: علامہ محمد مدنی

بھارتی ہندوؤں کو باز نہ رکھا گیا تو مندروں کی جگہ مسجدیں تعمیر ہونگی، پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (رپورٹ / ندیم) صدر صدام حسین نے جنگل کے قانون "جس کی لاٹھی اُس کی بھینس" کے تحت ۲ر اگست کو ظالمانہ انداز میں کویت پر حملہ کر کے قبضہ کیا اور مارکیٹوں، بازاروں اور دکانوں کو بے دردی سے لوٹا ہے۔ یہ بات مرکزی رہنما متحدہ جمعیت اہلحدیث اور تحفظ حرمین شریفین مودمنٹ کے سربراہ علامہ محمد مدنی نے ایک پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ عراق نے کویت پر حملہ کے دوران لوگوں کے گھروں سے فرنیچر، ہسپتالوں سے ادویات، آلات تک لوٹ لیے۔ انہوں نے کویت پر ظالمانہ عراقی قبضہ کی بھرپور انداز میں مذمت کی۔ انہوں نے سعودی حکومت کی طرف سے امریکی فوجوں کی امداد طلب کرنے کے عمل کو درست قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگوں کا یہ تاثر غلط ہے کہ امریکی فوجیں مقدس مقامات پر ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں، بلکہ یہ فوجیں خانہ کعبہ سے ستر ہ سو کلومیٹر دور ہیں اور ان کی کمان سعودی وزیر دفاع کر رہے ہیں۔ علامہ محمد مدنی نے بھارت میں بابری مسجد پر حملہ اور وہاں مندر کی تعمیر کے متوقع اقدام کو ہندوؤں کی غنڈہ گردی قرار دیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ہندوؤں کو اس اقدام سے باز رکھا جائے، ورنہ ہندوؤں کے مندروں کی جگہ مسجدیں تعمیر ہوں گی اور اس کے نتیجے میں پاکستان کے ہندو بھی محفوظ نہیں رہ سکیں گے۔ پریس کانفرنس میں ان کے ہمراہ علامہ شعیب بن یوسف، الحاج سلیمان بندھانی، پیر راشد شاہ بھی موجود تھے۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۶ نومبر ۱۹۹۰ء):

عالم اسلام بھارتی مسلمانوں کیخلاف روا رکھے گئے مظالم کا فوری نوٹس لے

حکومت پاکستان بھی اپنی ذمہ داریاں پوری کرے، علامہ مدنی

راولپنڈی ۵ نومبر (پ ر) اجودھیہ کی بابری مسجد پر انتہا پسند ہندوؤں، غنڈوں کی یلغار سے مسجد کے تقدس کو پامال کیا گیا ہے، یہ انتہائی قابلِ افسوس اور قابلِ مذمت اقدام ہے۔ مسلمانوں کے مذہبی جذبات اور ان کے مقدس تاریخی مقامات و مساجد کی پامالی کسی بھی صورت میں قابلِ برداشت نہیں یہ بات تحفظِ حرمین شریفین کے قائد اور ممتاز عالم دین علامہ محمد مدنی نے اپنے ایک بیان میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے عوام اپنے مسلمان بھائیوں پر روا رکھے گئے بھارتی مظالم پر خاموش تماشائی نہیں رہ سکتے اور کفر کے خاتمے تک اپنی یہ جدوجہد جاری و ساری رکھیں گے۔ اب جو قدم بھی بابری مسجد کے انہدام کی طرف بڑھیں گے، انہیں صفحہ ہستی سے مٹا دیں گے اور بابری مسجد کے تقدس کو بحال رکھنے کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ علامہ محمد مدنی نے اسلامی ممالک سے اپیل کی کہ وہ بھارت میں مسلمانوں کے خلاف روا رکھے جانے والے مظالم، مساجد کی بے حرمتی، مسلمانوں کے جان و مال اور عزت و آبرو کی پامالی کا سختی سے نوٹس لیں تاکہ بھارت کے مسلمان مزید شر و فساد سے محفوظ رہ سکیں۔ انہوں نے حکومتِ پاکستان سے بھی اپیل کی کہ وہ بھارتی مسلمانوں کے قتلِ عام کو روکنے کے لیے اپنی ذمہ داریوں کو پورا کرے۔ علامہ محمد مدنی نے کہا، بابری مسجد کا مسئلہ صرف بھارتی مسلمانوں کا نہیں بلکہ یہ عالم اسلام کا مسئلہ ہے اور تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ ہندوؤں کی اس غنڈہ گردی کو اب کسی صورت میں برداشت نہیں کرے گی۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۶ نومبر ۱۹۹۰ء)

بابری مسجد کی بیحرمتی سے بھارت خانہ جنگی کا شکار ہوجائے گا: علامہ مدنی

تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی نے کہا ہے کہ مقدس مقامات کی پامالی کسی صورت میں قابلِ برداشت نہیں۔ انہوں نے حکومتِ پاکستان سے بھی مطالبہ کیا کہ ہندوؤں کی اس مذموم حرکت کے خلاف اقوامِ متحدہ میں آواز اٹھائے تاکہ عالمی برادری بھارت کے سیکولرازم کے ڈھونگ سے آگاہ ہو سکے۔

●

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۸ نومبر ۱۹۹۰ء)

عراقی سفیر کا بیان حقائق کے منافی ہے: علامہ مدنی

صدام حسین کویت سے اپنی افواج نکال کر اس کی آئینی حیثیت بحال کریں

راولپنڈی ۷ نومبر (پ۔ر) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے قائد علامہ محمد مدنی نے پاکستان میں عراقی سفیر اسماعیل حمودی کے کراچی کی ایک حالیہ پریس کانفرنس میں دیئے گئے اس بیان کو حقائق کے سراسر منافی قرار دیا ہے، جس میں انہوں نے کہا ہے کہ عراق نے کویتی عوام کی بیداری کو کچلنے کا امریکی منصوبہ ناکام بنا دیا ہے۔ علامہ مدنی نے کہا، اصل صورتِ حال یہ تھی کہ ایک طرف صدام حسین کے ایلچی جدہ میں کویت کے حکمرانوں سے بات چیت میں مصروف تھے، اور دوسری طرف صدام حسین کویت پر غاصبانہ قبضے کی تیاری کر چکا تھا۔ اس نے مذاکرات کو کسی نتیجے پر پہنچنے سے قبل ہی کویت پر قبضے کے اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کر دی۔ اور بعد ازاں اعلان کر دیا کہ عراقی فوجیں کویتی عوام کی دعوت پر کویت میں داخل ہوئی ہیں، اور کویت میں مکمل امن و امان بحال ہونے کے بعد واپس چلی جائیں گی۔ صدام حسین کا یہ بیان عالمی رائے عامہ کو گمراہ کرنے

کے مترادف تھا۔ جب کہ اس کے برعکس ایک بھی کویتی باشندہ عراقی جارحیت میں اس کا ہمنوا نہ بن سکا۔ علامہ مدنی نے کہا کہ عراقیوں نے اہلِ کویت پر مظالم کے پہاڑ توڑے، ان کے مال و اسباب اور عورتوں کی عزت و آبرو کو لوٹا اور ان کے ساتھ درندگی کا مظاہرہ کیا۔ ایک انسانیت نواز اور مہذب معاشرے کے ساتھ ایسے وحشیانہ، ظالمانہ اور غاصبانہ طرزِ عمل سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ عراق غاصب اور جارح ہے۔ علامہ محمد مدنی نے صدام حسین سے کویت سے اپنی فوجیں واپس بلا کر کویت کی آئینی حکومت کو بحال کرنے کا مطالبہ کیا تاکہ ملتِ اسلامیہ کا شیرازہ نہ بکھرے۔

(کم و بیش الفاظ کے ساتھ یہی خبر روزنامہ "حیدر" راولپنڈی نے بھی اپنی ۹ر نومبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں شامل کی)

●

روزنامہ "امروز" لاہور (۱۳ر نومبر ۱۹۹۰ء):

عراق کو بالآخر کویت سے نکلنا پڑے گا

مزید اسلامی ممالک کی افواج سعودی عرب بھیجی جائیں

جہلم ۱۲ر نومبر (نامہ نگار) عراق کو بالآخر کویت چھوڑنا پڑے گا، صدر صدام اور عراقی عوام کی بھلائی اسی میں ہے کہ وہ عالمِ اسلام کو خطرہ میں ڈالے بغیر کویت کو واگزار کر دیں۔ ان خیالات کا اظہار مرکزی جامع مسجد اہل حدیث، چوک اہلحدیث، جہلم میں تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے زیرِ اہتمام منعقدہ حرمین شریفین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے متحدہ جمعیت اہلحدیث کے ممتاز راہنما مولانا حافظ عبداللہ شیخوپوری نے کیا۔ کانفرنس کی صدارت مدیر جامعہ اثریہ، جہلم، حافظ عبدالحمید عامر نے کی۔ مولانا حافظ عبداللہ شیخوپوری نے کہا کہ خادمِ حرمین شریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز آلِ سعود فوری اقدامات نہ کرتے تو حرمین شریفین کا تقدس پامال کر دیا جاتا۔

● روزنامہ "وفاق" لاہور نے یہ خبر بعنوان: ______

"عراق نے عالمِ اسلام کو خطرناک صورتحال سے دوچار کر دیا ہے

کویت کی آزادی سلب کرنا عالمی اصولوں کے خلاف ہے"

——— اپنی ۱۶ ر نومبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں تفصیلاً شائع کی۔ چنانچہ اخبار مذکور نے مزید لکھا کہ:

"انہوں نے کہا، حکومتِ سعودیہ نے عراقی جارحیت کے خلاف جو تدابیر اختیار کی ہیں، وہ اخلاقی شرعی اور سیاسی لحاظ سے ضروری تھیں۔ انہوں نے حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے فوجی دستہ بھجوانے پر حکومتِ پاکستان کو خراجِ تحسین پیش کیا۔ تاہم اسے ناکافی قرار دیا اور مطالبہ کیا کہ پاکستان اور دوسرے مسلم ممالک سے مزید افواج وہاں بھیجی جائیں، تاکہ غیر مسلم افواج کی وہاں ضرورت نہ رہے۔ انہوں نے نعروں کی گونج میں اعلان کیا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے پاکستان کا بچہ بچہ کٹ مرنے کو تیار ہے۔ جامعہ علومِ اثریہ کے مدیر التعلیم الشیخ ابراہیم خلیل الفضلی فاضل مدینہ یونیورسٹی نے عراقی جارحیت کا پس منظر بتاتے ہوئے کہا کہ عراق میں عرصۂ دراز سے کمیونسٹ پارٹی برسرِ اقتدار ہے، جس کا بانی مائیکل عیسائی مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ پارٹی اب بھی وہاں عیسائیوں کے زیرِ تسلط ہے۔ طارق عزیز عراقی وزیرِ خارجہ بھی عیسائی ہے۔ یہ پارٹی مکمل طور پر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ہے۔ یہاں تک کہ ۷۲-۱۹۷۱ء میں بقیہ پاکستان کے حصے بخرے کرنے کے لیے عراق نے بلوچستان کے علیحدگی پسندوں کے لیے سفارتی بیگوں میں اسلحہ اور لٹریچر بھجوایا۔ اور اب حال ہی میں کشمیر کے مسئلہ پر عراق نے پاکستان کی کھلم کھلا مخالفت اور بھارت کی حمایت کی۔ اس پس منظر میں کویت پر عراقی جارحیت کا جائزہ لیں تو صاف نظر آتا ہے کہ اس کے پیچھے یہود ہنود کی گہری سازش کارفرما ہے۔ لہٰذا تمام عالمِ اسلام کو اپنے باہمی اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر اس فتنہ کے خلاف اُٹھ کھڑا ہونا چاہیئے، وگرنہ عالمِ اسلام کو خوفناک تباہی سے دنیا کی کوئی طاقت نہیں بچا سکے گی۔ کانفرنس سے مولانا عبدالقیوم طور خطیب عاہیوال نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب نے پاکستان کا ہر مشکل وقت میں ہمیشہ ساتھ دیا ہے، اب ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم اس کی مدد کریں۔ کانفرنس سے حافظ حبیب الرحمٰن حبیب خطیب مانچسٹر (انگلینڈ) حافظ احمد عمران اور حافظ اخلاق احمد نے بھی خطاب کیا۔

مؤرخہ ۱۵ ارنومبر ۱۹۹۰ء کو جامع مسجد مسلم گوندلانوالہ (گوجرانوالہ) میں حرمین شریفین کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا جس سے مولانا فضل کریم عاصم، مولانا محمد حسین شیخوپوری، علامہ محمد مدنی اور دیگر مقررین نے خطاب فرمایا ـــــــ روزنامہ "جنگ" لاہور نے اپنی ۱۲ ارنومبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں جبکہ روزنامہ "مشرق" لاہور نے اپنی ۲۲ نومبر ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں (بذریعہ تصویر) جلسہ کا تذکرہ کیا۔

●

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۱۰ ارنومبر ۱۹۹۰ء)

آئی جے آئی کی عظیم کامیابی کا سہرا نواز شریف کے سر ہے

نومنتخب وزیراعظم ملک میں قرآن و حدیث کا قانون نافذ کریں: علامہ مدنی

راولپنڈی، ارنومبر (سٹی ڈیسک) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے قائد علامہ محمد مدنی نے ایک بیان میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پاکستان میں حالیہ انتخابات کے دوران اسلامی جمہوری اتحاد کو جو عظیم ترین کامیابی و کامرانی نصیب ہوئی، اس پر اسلامی جمہوری اتحاد کے قائدین خراجِ تحسین کے مستحق ہیں۔ انہوں نے نظریہ پاکستان کے حوالے سے ملک کو اسلامی، فلاحی ریاست بنانے کے لیے عوام سے مینڈیٹ مانگا اور عوام نے ان پر اپنے بھرپور اعتماد کا اظہار کر دیا۔ اسلامی جمہوری اتحاد کو بالخصوص وزیرِاعظم نواز شریف کی مخلصانہ جدوجہد اور محنت سے یہ عظیم کامیابی نصیب ہوئی، جس کے لیے وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا، یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ان کی شخصیت ملک و ملت کے لیے ایک عظیم سرمایہ ہے۔ علامہ مدنی نے کہا، یہ کامیابی جہاں بہت بڑا اعزاز و اکرام ہے، وہاں اسلامی جمہوری اتحاد کی حکومت پر یہ ذمہ داری بھی عائد ہوتی ہے کہ وہ اللہ کے قانون، قرآن و حدیث کا عملاً نفاذ کرے، تاکہ یہ ملک اسلامی قوانین کی برکات سے امن و سکون کا گہوارہ بن سکے۔ علامہ محمد مدنی نے انتباہ کیا کہ اگر خدانخواستہ ملک میں قرآن و حدیث کا نفاذ نہ کیا گیا تو موجودہ حکومت کی بھی جلد چھٹی ہو سکتی ہے۔ اس لیے نئی اسمبلی کے اراکین اپنی کامیابی پر قناعت نہ کریں، بلکہ اپنے سے

قبل جانے والی حکومت کا حشر بھی یاد رکھیں۔ انہوں نے کہا، اگر وزیر اعظم نواز شریف ملک میں قرآن وحدیث کا نفاذ کریں، تو وہ اس عہدۂ جلیلہ پر تاحیات فائز رہ سکتے ہیں۔

روزنامہ "جنگ" لاہور (۱۹ نومبر ۱۹۹۰ء)

صدام کو کویت سے فوجیں واپس بلا کر اس کی سابقہ حیثیت بحال کر دینی چاہئے

اگر اس مسئلے پر جنگ چھڑی تو ہولناک تباہی و بربادی کی ذمہ داری صدام پر ہو گی۔ علامہ محمد مدنی

لاہور (خصوصی رپورٹ) مولانا محمد مدنی تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد نے خلیج کی موجودہ حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت پوری دنیا کے تمام ممالک صدام حسین کو ظالم قرار دے چکے، اور ان کے کویت پر قبضہ کو غاصبانہ اور ظالمانہ عمل کہہ چکے ہیں۔ نیز اس بات پر تمام کا اتفاق ہے کہ عراق کو فوری طور پر اپنی فوجوں کو کویت سے نکال کر اسے اپنی سابقہ حالت میں واگزار کر دینا چاہئے۔ وگرنہ تمام اقوام عالم کو مل کر صدام کا مقابلہ کرنا ہو گا، جس کی وجہ سے خلیج کیا پوری دنیا میں بہت بڑی ہلاکت اور بربادی ہو گی اور نامعلوم اس کے کیا کیا نتائج برآمد ہوں۔ انہوں نے کہا کہ جنگل کے قانون "جس کی لاٹھی اس کی بھینس" کو نہیں چلنے دیا جائے گا اور صدام کو عبرت ناک سزا دینے کی تیاریاں مکمل ہونے کو ہیں۔ اس موقع پر ہم صدام حسین سے یہ کہہ دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ انہیں عالمی برادری اقوام متحدہ، عرب لیگ، مسلم امہ کی قراردادوں پر عمل کرتے ہوئے فوری امن کی راہ اختیار کرنا ہو گی، جس میں ان کی اور اہل عراق اور عالم اسلام اور پوری دنیا کی بھلائی اور بہتری ہے۔ مسلمان ہونے کے ناطے سے ہم یہ بھی واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ اسلام نے بار بار اس طرف توجہ دلائی ہے کہ اللہ تعالیٰ فساد کو پسند نہیں کرتا۔ شاہ فہد ایک مدبر، دوراندیش، رحمدل اور انسانیت کے خیر خواہ انسان ہیں، ان حالات میں بھی ان کی حکمت عملی سے عالمی جنگ رکی ہوئی ہے، ورنہ نامعلوم کیا حالات ہوتے۔ ہم شاہ فہد کی امن کوششوں پر انہیں خراج تحسین پیش کرتے ہیں اور انہیں یقین دلاتے ہیں کہ ہم ان کے اشارہ پر ہر طرح کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں۔ صدر صدام بھی ان کے پرانے اور دیرینہ ساتھی ہیں، ماضی قریب میں عرب لیگ ایک مٹھی تھی۔ اب ایک شخص کو اپنی وحشت کی تسکین کے لیے پوری دنیا کو ہلاکت کی

بھٹی میں نہیں جھونک دینا چاہیئے بلکہ صدام کو فوری طور پر امن و سلامتی کی راہ اختیار کرتے ہوئے کویت کو واگزار کر دینا چاہیئے اور سعودی عرب کے بارڈر سے افواج کو واپس بلا کر عالمی برادری کی قرار داد دل کا احترام کرنا چاہیئے۔ ورنہ وہ خود تو تباہی و بربادی سے دوچار ہوں گے ہی، ساتھ ساتھ نامعلوم کتنے بیگناہ اور معصوم شہریوں کی بربادی بھی اس بے وقوفی کے نتیجہ میں ہو گی۔

●

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور (۲۰ نومبر ۱۹۹۰ء):

صدام حسین کویت کو واگزار کرتے ہوئے عالم اسلام کو جنگ میں جھونکنے سے گریز کریں !

متحدہ جمعیت اہلحدیث، تحریک تحفظ حرمین شریفین کے رہنما مولانا مدنی کا جلسہ عام سے خطاب

جہلم ۱۹ نومبر (نامہ نگار) خلیج کے مسئلہ پر صدر صدام کی ضد اور ہٹ دھرمی کی وجہ سے پوری دنیا میں عالم اسلام کی جگ ہنسائی ہو رہی ہے۔ جیسا کہ اس سے قبل ایران عراق کی بے جا، فضول اور طویل آٹھ سالہ جنگ کے موقع پر جگ ہنسائی ہو چکی ہے۔ ان خیالات کا اظہار متحدہ جمعیت اہل حدیث کے ممتاز راہنما اور قائد تحریک تحفظ حرمین شریفین حضرت علامہ محمد مدنی رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم نے جامع مسجد اہل حدیث احسان روڈ کالا گجراں جہلم میں منعقدہ ایک جلسہ عام سے اپنے صدارتی خطاب میں کیا انہوں نے کہا کہ ان دونوں (ایران عراق) ملکوں کی وجہ سے پوری دنیا میں اسلام کی ایسی بھیانک اور خوفناک شکل متعارف ہوئی ہے کہ غیر مسلم دنیا ایسے اسلام کو قبول کرنا پسند کرنا تو دور کی بات ہے نفرت کی نگاہ سے دیکھ رہی ہے۔ جس میں سوائے ضد، ہٹ دھرمی اور تعصب کے اور کچھ نہیں ہے۔ علامہ محمد مدنی نے مزید کہا کہ ابھی تک یورپی دنیا کے ذہنوں سے ہٹلر کا ڈر اور خوف دور نہ ہوا تھا کہ اسی صدی میں ایک دوسرا ہٹلر صدر صدام کی شکل میں اس سے بھی زیادہ خطرناک منصوبہ تیسری عالمی جنگ کی صورت میں لے کر آوارد ہوا ہے۔ اور اب کی بار مصیبت یہ ہے کہ اگر جنگ

شروع ہو گئی تو نقصان سراسر عالمِ اسلام اور مسلمانوں کا ہوگا اور خصوصاً مقاماتِ مقدسہ اس ہولناک تباہی اور بربادی کی زد میں آئیں گے۔ اس لیے کہ صدر صدام کی وجہ سے خلیج میدانِ جنگ بن چکا ہے۔ علامہ محمد مدنی نے مزید کہا کہ اب بھی وقت ہے کہ صدر صدام ہوش کے ناخن لیں اور ضد ہٹ دھرمی کو ترک کرتے ہوئے غیر مشروط طور پر کویت کو خالی کر دیں۔ اسلام اور مسلمانوں کی بھلائی اسی میں ہے، ورنہ تباہی و بربادی ان کا مقدر ہوگی۔ انہوں نے نئی منتخب حکومت کو خلیج کے مسئلے پر واضح اور دو ٹوک مؤقف اختیار کرنے پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے مزید پاک افواج سعودی عرب بھیجنے کا مطالبہ کیا۔ جامعہ علومِ اثریہ جہلم کے مدیر التعلیم شیخ ابراہیم خلیل الفضلی نے ایک قرارداد کے ذریعہ صدر صدام سے اپیل کی کہ وہ جلد از جلد کویت کو واگزار کرتے ہوئے پورے عالمِ اسلام کو جنگ میں جھونکنے سے پرہیز کریں۔ جلسہ سے مولانا شیخ یوسف احرار، مدیر جامعہ اثریہ حافظ عبدالحمید عامر فاضل مدینہ یونیورسٹی، مولانا یونس عاصم اور حافظ اخلاق احمد نے بھی خطاب کیا۔

● مذکورہ بالا خبر اسی تاریخ کو روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی نے بھی شائع کی۔ جب کہ اسلام آباد کے انگریزی اخبار "دی مسلم" نے اپنی ۱۲ر نومبر کی اشاعت میں لکھا کہ:

SADDAM'S ATTITUDE CRITICISED

Islamic world is becoming a target of ridicule due to the obstinate attitude of Saddam Hussein on the Gulf problem. This was stated by Allama Mohammad Madni, a JAH leader and convener of "Safety of Harman Sharifain" movement, while presiding over a public meeting in Kala Gujran. He said the attitude of both Iraq and Iran is causing hatred against Islam in the eyes of non-Muslims. He said the dreadful picture of Hitler has hardly faded from the minds of human race when a new Hitler in the shape of Saddam has emerged on world scene to pave way for a third world war. But, Maulana Madni said, if such a war starts, it would be extremely detrimental to the interests of Muslims and disastrous for our Holy Places in particular. He demanded of Iraq to withdraw from Kuwait. He appreciated the firm stand taken by the newly elected government of Pakistan on the Gulf problem.

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۲۵ر نومبر ۱۹۹۰ء):

عراق کویت سے فوجیں واپس بُلائے

اسلامی نظام نافذ کیا جائے : مولانا مدنی

جہلم ۲۴ر نومبر (نامہ نگار) جامعہ اثریہ جہلم کے منتظم اور تحریک تحفظ حرمین شریفین کے کنوینر مولانا محمد مدنی نے کہا ہے کہ عوام نے آئی جے آئی کی حکومت کو اس لیے منتخب کیا ہے کہ یہ ملک میں اسلامی نظام نافذ کرے گی، لیکن اگر اس نے ایسا نہ کیا اور لیت ولعل سے کام لیا گیا تو پھر یہ عوام کے غیض وغضب سے نہیں بچ سکے گی۔ وہ گزشتہ روز ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے، جو راجہ خالد خان کو پنجاب کا وزیرِ محنت بننے پر مبارک باد پیش کرنے کے لیے منعقد کیا گیا۔ وہ اس اجلاس میں مہمانِ خصوصی تھے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ پاکستان میں پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ کی وجہ سے تمام اشیاء کی قیمتوں میں بھی اضافہ ہو گیا ہے اور یہ صورتِ حال خلیج کے بحران کی وجہ سے پیدا ہوئی ہے۔ حکومتِ پاکستان کو چاہئے کہ وہ مہنگائی کو روکنے کے لیے مؤثر اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ عراق کو چاہئے کہ وہ کویت سے اپنی فوجیں واپس بلالے تاکہ مہنگائی کا چکر ختم ہو جائے۔ اس اجلاس میں اکابرینِ شہر کے علاوہ ضلعی انتظامیہ کے ارکان، ممبران صوبائی اسمبلی چودھری خادم حسین چیئرمین میونسپل کمیٹی جہلم اور سابق ایم این اے راجہ محمد افضل خان نے بھی شرکت کی۔ راجہ افضل نے کہا کہ اسلام دشمن طاقتیں اسلام کے خلاف جمع ہو رہی ہیں اور اسلامی ملکوں کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن گئی ہیں۔ امریکہ نے پاکستان کی امداد بند کر دی ہے، یہ اس کی سازش کا ایک واضح ثبوت ہے۔ پنجاب کے وزیر محنت راجہ خالد خان نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ آئی جے آئی کی حکومت اسلامی نظام نافذ کرنے کے لیے مقدور بھر کوشش کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں وزیر کی حیثیت سے خود بھی اس سلسلے میں بھرپور مہم چلاؤں گا۔

روزنامہ "نوائے وقت" لاہور (۲۶ر نومبر ۱۹۹۰ء)

عراق فوری طور پر کویت سے اپنی فوجیں نکال لے۔ مولانا مدنی

اسلام دشمن قوتیں مسلمانوں کے خلاف متحد ہو گئی ہیں۔ راجہ افضل خان

حکومت علماء کرام کی مدد سے ملک میں شریعت نافذ کریگی۔ راجہ خالد

۲۶ر نومبر (نامہ نگار) آئی جے آئی کی حکومت کو عوام نے واضح مینڈیٹ دیا ہے کہ اب اس کے پاس شرعی قوانین نافذ نہ کرنے کا کوئی جواز باقی نہیں رہا۔ ان خیالات کا اظہار جامعہ اثریہ کے رئیس مولانا محمد مدنی نے راجہ خالد خان کے صوبائی وزیر محنت بننے کے سلسلہ میں منعقدہ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پٹرول اور دیگر اشیاء کی مہنگائی خلیج کے بحران کے باعث ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ عراق کو فوری طور پر کویت سے اپنی فوجیں واپس بلانی چاہئیں۔ معززین شہر کے علاوہ ایم پی اے چودھری خادم حسین، چیئرمین میونسپل کمیٹی اور سابق ایم این اے راجہ افضل خان نے بھی جلسے میں شمولیت کی۔ راجہ محمد افضل خان نے کہا کہ اسلام دشمن قوتیں مسلمانوں کے خلاف متحد ہو گئی ہیں اور مسلم ممالک کو ترقی کی طرف گامزن نہیں دیکھ سکتیں۔ انہوں نے کہا کہ خلیج کا مسئلہ اور پاکستانی امداد کی بندش اس سازش کے واضح ثبوت ہیں۔ صوبائی وزیر محنت راجہ خالد خان نے اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئی جے آئی کی حکومت علماء کرام کی مدد سے ملک میں شریعت نافذ کرنے کی پوری کوشش کرے گی اور وہ خود بحیثیت وزیر، جہلم کے عوام کو درپیش مسائل حل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

روزنامہ "مرکز" اسلام آباد (۲۶ نومبر ۱۹۹۰ء)

عراقی فوجیں کویت سے نکل جائیں، مولانا مدنی

کویت پر عراقی قبضہ اسلام دشمن طاقتوں کی سازش ہے۔ راجہ افضل

جہلم (نمائندہ خصوصی) لوگوں نے اتنی بھاری تعداد میں اسلامی جمہوری اتحاد کو اس لیے کامیاب کرایا ہے کہ وہ ملک میں شریعت نافذ کرے۔ اور آئی جے آئی کے لیے یہ بہترین موقع ہے کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے۔ اگر آئی جے آئی کی حکومت نے ملک میں اب بھی اسلام کا نفاذ نہ کیا تو اس ملک کے عوام اس کوتاہی کی اتنی بڑی سزا دیں گے، جو تاریخی ہو گی۔ ان خیالات کا اظہار مولانا مدنی، رئیس جامعہ اثریہ اور کنوینر تحریک تحفظ حرمین شریفین نے جامعہ اثریہ جہلم میں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس کے مہمان خصوصی حکومت پنجاب کے وزیر محنت جہلم کے راجہ محمد خالد خان تھے۔ اجلاس میں معززین شہر کے علاوہ ——— سابق ایم این اے راجہ محمد افضل خان، ممبر صوبائی اسمبلی چوہدری خادم حسین اور ضلعی انتظامیہ کے معززین نے شرکت کی۔ راجہ محمد افضل خان نے کہا کہ اسلام دشمن طاقتوں نے اسلامی ممالک کے خلاف ایک سازش کی ہے اور کویت پر عراقی قبضہ اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ وزیر محنت پنجاب راجہ خالد خان نے کہا کہ اسلامی جمہوری اتحاد کی حکومت ان شاء اللہ ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ کرے گی اور وہ خود پنجاب کے وزیر کی حیثیت سے جہلم کے مسائل حل کرنے کی پوری کوشش کریں گے۔ ملک میں تیزی سے بڑھتی ہوئی مہنگائی کے متعلق مولانا مدنی نے کہا کہ اس کی بڑی وجہ خلیج کا بحران ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ عراقی فوجیں فی الفور کویت سے نکل جائیں۔

روزنامہ "جذبہ" گجرات (۴ جنوری ۱۹۹۱ء)

عراقی حکومت کے ظلم وتشدد کو لفظِ جہاد سے

تعبیر کرنا بہت بڑی حماقت ہے! مولانا مدنی

جو ظلم نام نہاد مسلمانوں نے کیا وہ کافروں اور ظالموں نے بھی نہ کیا تھا، کویت کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا گیا

ایک لاکھ پاکستانیوں کی وطن واپسی کی وجہ سے پاکستانی معیشت پر بہت زیادہ بوجھ پڑا ہے

مہنگائی سے عوام پریشان ہیں!

ہمیں تعصب اور ہٹ دھرمی کی گندی سیاست سے باز رہ کر کویت کے مؤقف کی حمایت کرنی چاہیئے

جہلم (پ ر) عراقی حکومت کے ظلم وستم کو لفظِ "جہاد" سے تعبیر کرنا بہت بڑی حماقت ہے۔ ان خیالات کا اظہار تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے سربراہ اور رئیس جامعہ علومِ اثریہ حضرت علامہ محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی نے ایک بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا ۲ر اگست ۹۰ء کو عراقیوں نے پرامن کویت پر غاصبانہ قبضہ کر لیا اور پھر قتل وغارت اور لوٹ کھسوٹ کا وہ بازار گرم کیا کہ تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ کسی کافر ظالم نے بھی آج تک ایسا ظلم نہیں کیا تھا، جیسا ان نام نہاد مسلمانوں نے بے گناہ اہلِ کویت پر کیا۔ ہر قسم کے ظلم وستم کو روا رکھا اور دنیا کے جدید ترین ملک کویت کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ پانچ ماہ سے زیادہ عرصہ بیت جانے کے باوجود وہاں کا نظام مواصلات معطل ہے۔ ہر قسم کی مشینری لوٹ لی گئی، کئی مساجد کو شہید کر دیا گیا، مسجدوں سے دریاں، کارپٹ، واٹر کولرز وغیرہ اٹھا لیے گئے۔ ہسپتالوں سے آلات وغیرہ چوری کر لیے گئے اور ہر قسم کی تباہیاں اور بربادیاں

مچا دی گئیں۔ اس کے ساتھ ساتھ قریباً ایک لاکھ پاکستانیوں کو وہاں سے بیکار ہو کر اور ذلیل و رسوا ہو کر وطن واپس لوٹنا پڑا، جس کی وجہ سے پاکستانی معیشت پر اور زیادہ بوجھ پڑا۔ پوری دنیا تباہی و بربادی کا نشانہ بنی۔ تیل کے مہنگے ہونے کی وجہ سے مہنگائی میں بے پناہ اضافہ ہوا۔ اب بدقسمتی یہ ہے کہ بعض عاقبت نااندیش اور کم فہم مفاد پرست لوگ نامعلوم وجوہ کی بنا پر عراق اور صدام حسین کی حمایت پر کمربستہ ہیں۔ اس کے ظلم کو جہاد، اس کی ڈاکہ زنی کو تحفظ اور اس کی چوری کو حفاظت کا نام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تعصب اور ہٹ دھرمی کی گندی سیاست سے باز رہنا چاہیے۔ کویت اور اہلِ کویت مظلوم ہیں، سعودی عرب مظلوموں کی حمایت کر رہا ہے۔ تمام مسلمانوں کو حقائق کو مدِنظر رکھتے ہوئے کویت و سعودی عرب نیز پوری دنیا کے اصولی مؤقف کی حمایت کرنی چاہیئے۔

روزنامہ "جذبہ" گجرات (۵ر جنوری ۱۹۹۱ء)

شاہ فہد ہمیشہ امن اور سلامتی کے پیامبر رہے ہیں: مولانا مدنی

امیر حسین کی نظر میں صدام حسین مجاہدِ اسلام ہیں!

قتل بہرحال قتل ہے، قتل کے ملزمان کو قانون کی گرفت میں رہنا چاہئے

صادق گنجی کے قتل کو انجمن سپاہِ صحابہ سے منسوب کرنا بہت بڑا جھوٹ ہے

جہلم (پ ر) سعودی عرب کے فرماں روا شاہ فہد ہمیشہ امن و سلامتی کے پیامبر رہے ہیں۔ خلیج کی صورتِ حال انتہائی ابتر ہو چکی ہے، لیکن ان حالات میں بھی شاہ فہد کی کوشش ہے کہ وہ عراق کے خلاف ایک گولی بھی استعمال میں نہ لائیں۔ ان خیالات کا اظہار تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے قائد اور رئیس جامعہ علومِ اثریہ مولانا محمد مدنی، فاضل مدینہ یونیورسٹی نے ایک بیان

ہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ بعض عناصر ، صادق گنجی کے قتل کو انجمن سپاہِ صحابہ کے ساتھ منسلک کر رہے ہیں، حالانکہ یہ بہت بڑا جھوٹ ہے ——— انہوں نے کہا کہ اسی طرح ہیر حسین کی نظر میں صدام حسین مجاہدِ اسلام ہیں، یہ اس سے بھی بڑا جھوٹ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کافر ظالم نے آج تک ایسا ظلم نہیں کیا، جو صدام حسین اور اس کے ساتھی نام نہاد مسلمانوں نے اہل کویت کے ساتھ کیا۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے کویت ایسے جدید ترین ملک کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا اور وہاں سے کارپٹ، دریاں اور واٹر کولر تک اٹھا لیے گئے۔ انہوں نے کہا، یہ لوگ کویت کے بے گناہ مسلمان شہریوں کے قاتل ہیں، قتل بہر حال قتل ہے اور قتل کے ملزمان کو قانون کی گرفت میں رہنا چاہیئے ——— نہ کہ انہیں مجاہدِ اسلام اور عالمِ اسلام کا ہیرو وغیرہ باور کرانے کی کوشش کر کے رائے عامہ کو گمراہ کرنے کی جسارت کرنی چاہیئے۔

○

روزنامہ "جنگ" لاہور (۱۰ر جنوری ۱۹۹۱ء)

عالمِ اسلام تباہی کے دہانہ پر ہے

جس کے ذمہ دار صدام حسین ہیں

مولانا نورانی جام صادق کی بجائے عراق میں عام شراب نوشی بند کرائیں! علامہ محمد مدنی

لاہور (خصوصی رپورٹ) تحریک تحفظِ حرمین شریفین کے سربراہ مولانا محمد مدنی نے کہا ہے کہ خلیج کی صورتِ حال بے حد تشویش ناک ہے۔ عالمِ اسلام تباہی کے دہانے پر کھڑا ہے جبکہ اغیار کی پانچوں گھی میں ہیں۔ اور اس تمام صورتِ حال کے واحد ذمہ دار صدر صدام حسین ہیں۔ یہ بات انہوں نے "جنگ" سے خصوصی انٹرویو میں کہی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ خادم الحرمین شاہ فہد عالمِ اسلام کی محترم ترین شخصیت ہیں۔ انہیں اس صورتحال پر دکھ ہے۔ وہ عراقی عوام کے جذبات کو سمجھتے ہیں، لیکن ان جذبات کا اظہار عراقی عوام، صدام حکومت کے ڈر سے نہیں کر سکتے۔ کیونکہ اپنے

ضمیر کی بات عراق میں زبان پر لانے کا مطلب جان سے ہاتھ دھونے کے مترادف ہے۔ اس کی مثال حال ہی میں پاکستان میں ایک سابق عراقی قونصلر کا قتل ہے، جو محض دینی خیالات کے اظہار پر قتل کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا، شاہ فہد کی خواہش ہے کہ مسلمان آپس میں نہ الجھیں اور خلیج کا بحران بغیر کوئی گولی چلائے حل ہو جائے۔ شاہ فہد خون خرابہ نہیں چاہتے، مگر صدام حسین خون بہا کر مزہ لینے کے عادی ہو چکے ہیں۔ انہوں نے خون سے ہاتھ رنگ کر اقتدار پر قبضہ کیا، بعد میں ایران کے ساتھ جنگ میں دس لاکھ انسانوں کا خون بہایا، پھر اسے ایران کے سامنے گھٹنے ٹیک کر رائیگاں کر دیا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ بعض لوگوں کی سیاسی منطق نرالی ہے کہ امریکہ سعودی عرب پر قبضہ کرنے آیا ہے اور وہ سعودیہ پر قبضہ کر لے گا۔ لیکن حیرت کی بات یہ ہے کہ ایک ملک پر ان کے خیال میں قبضہ ہونا ہے، وہ تو بہت خطرناک فعل ہے لیکن ایک ملک جس پر قبضہ کر لیا گیا ہے، وہ انہیں نظر نہیں آیا۔ مولانا مدنی نے کہا کہ کویت دنیا کا واحد ملک ہے جس کے حکمرانوں نے پوری دنیا میں مساجد و مدارس بنانے کا ریکارڈ قائم کیا۔ ان عبادت گاہوں میں کویت کی آزادی اور صدام کی بربادی کے لیے دن رات دعائیں ہوتی ہیں اور عراق کو آج نہیں تو کل کویت خالی کرنا ہو گا۔ انہوں نے کہا کہ شکست صدر صدام کا مقدر ہے، اور ان کے لیبیا یا کسی دیگر سوشلسٹ ملک میں فرار ہونے کا وقت آ گیا ہے، جس کی انہوں نے پیشگی تیاری کر رکھی ہے۔ ایک سوال کے جواب میں مولانا مدنی نے کہا کہ اللہ اپنے گھر اور اپنے رسولؐ کے روضے کی حفاظت خود کرے گا۔ یہ ہمارا ایمان ہے، مگر ایک ایماندار کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنی غیرتِ ایمانی کو کام میں لائے۔ مولانا مدنی نے مولانا شاہ احمد نورانی اور قاضی حسین احمد پر کڑی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ جام صادق کی شراب نوشی تو مولانا نورانی کو نظر آتی ہے مگر بغداد میں، جہاں وہ اکثر یاترا کرنے جاتے ہیں، کھلے بندوں شراب بیچنے اور پینے والے انہیں نظر نہیں آتے۔ اگر ان میں جرأتِ ایمانی ہے تو وہ اپنے ممدوح صدام حسین کو مجمع عام میں مشورہ دیں کہ وہ اپنے ملک سے شراب و زنا ختم کرے اور ملحدانہ نظریات سے تائب ہو۔ مولانا محمد مدنی نے کہا کہ شاہ احمد نورانی سعودیہ سے دشمنی کی بنا پر حق بات کہنے سے کتراتے ہیں اور ایک نیک اور محترم شخصیت پر ایک پکے کمیونسٹ اور عالم اسلام کے اتحاد کے دشمن کو ترجیح دیتے ہیں۔ مولانا مدنی نے السید یوسف المطبقانی کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایک مجاہد ہیں۔ اور جس طرح انہوں نے علماء کے سامنے مؤقف پیش کیا ہے انہیں حقیقی دینی حلقوں کی مکمل حمایت حاصل ہوئی ہے۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (۱۱؍جنوری ۱۹۹۱ء) :

مولانا مدنی پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے!

راولپنڈی ۱۱؍جنوری (نیوز ڈیسک) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد مولانا محمد مدنی ہوٹل کشمیر والا میں کل ۱۲؍جنوری کو بارہ بجے دن پریس کانفرنس سے خطاب کریں گے۔

○

روزنامہ "نوائے وقت"، راولپنڈی (۱۳؍جنوری ۱۹۹۰ء)

تحفظِ حرمین شریفین کیلئے ۲۰ ہزار اہلحدیث جنگی تربیت پاچکے ہیں

عراق کویت سے فوجیں نکال لے تو غیر ملکی افواج بھی واپس چلی جائیں گی

سعودی عرب میں تین ہزار امریکی اسلام قبول کر چکے ہیں، علامہ محمد مدنی کی پریس کانفرنس

راولپنڈی (نوائے وقت رپورٹ) تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے قائد علامہ محمد مدنی نے کہا ہے کہ خادم حرمین شریفین شاہ فہد کے ایک اشارے پر حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے پاکستان کے لاکھوں اہلحدیث کٹ مرنے کے لیے تیار ہیں۔ اس سلسلے میں ۲۰ ہزار اہلحدیث تربیت حاصل کر چکے ہیں۔ آج یہاں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کویت کے خلاف عراق کی جارحیت کی مذمت کی اور کہا کہ خلیج کے موجودہ بحران کی تمام تر ذمہ داری صدام حسین پر عائد ہوتی ہے جنہوں نے اسلامی اور اخلاقی اصولوں کے منافی کویت کے خلاف جارحیت کر کے غاصبانہ قبضہ کیا۔ خلیج میں امریکی فوجیں بھی صدام کے اس اقدام کی وجہ سے آئی ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ سعودی عرب میں صرف امریکی افواج نہیں آئیں بلکہ پاکستان سمیت ۲۸ اسلامی اور یورپی ممالک کی افواج موجود ہیں۔ لیکن اگر عراق کویت کو خالی کر دے تو یہ غیر ملکی افواج واپس چلی جائیں

گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر خلیج میں جنگ ہوئی تو یہ نہ صرف عرب ممالک، بلکہ پوری امتِ مسلمہ اور اسلامی دنیا کے لیے تباہ کن ہوگی۔ علامہ محمد مدنی نے سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے ایک ماہ کے حالیہ دورے کے تاثرات بیان کرتے ہوئے کہا کہ سعودی عرب میں تبلیغ کی وجہ سے تین ہزار امریکی اسلام قبول کر چکے ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ صدام حسین کویت کو خالی کرے، سعودی عرب کی سرحدوں سے اپنی فوج واپس بلائے اور باہمی تنازعہ عالمِ اسلام مل بیٹھ کر حل کرے۔ اگر صدام حسین اتنا طاقتور ہے تو اسے اپنی طاقت مسلم ممالک کی بجائے اسرائیل کے خلاف استعمال کرنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین کا مسئلہ آج کا مسئلہ نہیں، اس لیے فلسطین کی آزادی کو کویت کی آزادی سے مشروط نہیں کیا جا سکتا۔ انہوں نے بعض علماء اور دینی جماعتوں کا نام لیے بغیر صدام حسین کی حمایت کرنے پر ان پر تنقید کی۔ اسے سطحی سوچ کا نتیجہ قرار دیا اور کہا کہ اسلام کسی ظالم کی حمایت کرنے کی اجازت نہیں دیتا۔ انہوں نے کہا کہ صدام اور یاسر عرفات نے افغانستان اور کشمیر کے مسلمانوں پر مظالم کی مذمت کرنے کی بجائے روس اور بھارت کی حمایت کی تھی۔ اور اب عراق کویت کی آزادی کو فلسطین سے مشروط کر کے عالمِ اسلام کی ہمدردیاں حاصل کرنے کا بہانہ تلاش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطین عالمِ اسلام کا اہم ترین مسئلہ ہے، جس کی ہم غیر مشروط اخلاقی اور سیاسی حمایت کرتے ہیں۔ لیکن کویت کی آزادی اور حرمین شریفین کے تقدس کو اس کی بھینٹ نہیں چڑھایا جا سکتا۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ ایک سو بھارتی پائیلٹ اس وقت بغداد میں موجود ہیں، اور اگر جنگ ہوئی تو کوئی بھی محفوظ نہیں رہے گا۔ پریس کانفرنس میں موومنٹ کے چیئرمین قاضی سلطان احمد، سیکرٹری جنرل چودھری محمد امین، سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد حیات، آزاد کشمیر کے چیئرمین سردار محمد اسحاق خان، قاری محمد اسحاق اور حافظ احمد بھی موجود تھے۔

مذکورہ بالا خبر روزنامہ "نوائے وقت"، لاہور نے بھی اسی تاریخ کو شائع کی۔ عنوان درج ذیل تھا:

"۲۰ ہزار اہلحدیثوں نے تحفظِ حرمین شریفین مشن کیلئے تربیت حاصل کر لی

تبلیغ سے متاثر ہو کر سعودی عرب میں تین ہزار امریکی مسلمان ہو گئے۔ محمد مدنی"

روزنامہ "مرکز" اسلام آباد (۱۳/جنوری ۱۹۹۱ء)

عراق جارح اور غاصب ہے، علامہ مدنی

حرمین شریفین کے تقدس اور کویت کی آزادی کو عراق کی بھینٹ نہیں چڑھایا جا سکتا، پریس کانفرنس

اسلام آباد (پ ر) گزشتہ سال ۲/اگست کو کویت پر عراقی جارحیت کے نتیجے میں کویت کے آزادانہ اور خود مختار تشخص ہی کو ٹھیس نہیں لگی بلکہ یہ بین الاقوامی اصولوں کی بھی کھلم کھلا خلاف ورزی تھی۔ اس جارحیت کی ابتداء میں بظاہر ایسا محسوس ہوتا تھا کہ یہ معمولی سی بات ہے اور اس کے اثرات شاید عراق اور کویت کی سرحدوں تک محدود رہیں گے لیکن اس کے بعد عراق نے جس ہٹ دھرمی کا ثبوت دیا اور عالمی اصولوں کی جس دیدہ دلیری سے دھجیاں بکھیریں، وہ مسلم امہ کے سینے میں خنجر گھونپنے کے مترادف ہے۔ یہ بات تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے قائد علامہ محمد مدنی نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ خلیج کی صورتِ حال نے پوری دنیا کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ عراق اس وقت اگرچہ مسئلہ فلسطین کو کویت سے اپنی فوجوں کے انخلاء کے ساتھ منسلک اور مشروط کر رہا ہے، لیکن یہ صرف اور صرف عالم اسلام کی ہمدردیاں سمیٹنے کا ایک بھونڈا بہانہ ہے۔ عراق نے شروع میں یہ موقف اختیار کیا کہ کویت جغرافیائی اور تاریخی طور پر عراق کا حصہ ہے لیکن جب اس پر عالمی دباؤ میں مسلسل اضافہ ہوا اور خود دنیائے عرب نے جس طرح اس کے خلاف آواز بلند کی، اس کے پیشِ نظر عراق نے ایک پینترا اور بدلا اور مسئلہ فلسطین کو کویت سے مشروط کر دیا۔ فلسطین عالم اسلام کا نہایت اہم ترین مسئلہ ہے، ہمیں اس سے انکار نہیں، ہماری اخلاقی اور سیاسی حمایت غیر مشروط طور پر فلسطینی بھائیوں کے لیے کل بھی تھی، آج بھی ہے اور کل بھی رہے گی لیکن کویت کی آزادی اور خود مختاری کو یا حرمین شریفین کے تقدس کو اس کی بھینٹ نہیں چڑھایا جا سکتا۔ یہ وہ سوچ تھی جو تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کی تشکیل میں کارفرما تھی۔ ہمارا موقف یہ ہے کہ عراق جارح ہے، غاصب ہے، اسے کویت پر قبضے کا کوئی اخلاقی یا قانونی حق نہیں ہے۔ عراق کے اس جارحانہ اقدام نے صرف مشرقِ وسطیٰ اور دنیائے اسلام یا دوسرے ممالک کے لیے ہی سنگین صورتِ حال پیدا نہیں کر دی، بلکہ یہ براہ راست حرمین شریفین کے لیے کھلا خطرہ ہے۔ آج عراق نے کویت کی آزادی کو مجروح کیا ہے، کل وہ سرزمین حجاز کے مقدس مقامات مکہ و مدینہ پر بھی شب خون مارنے سے گریز نہیں کرے گا۔

روزنامہ "جنگ"، راولپنڈی (۱۳/جنوری ۱۹۹۱ء)

صدام حسین کشمیر میں بھارتی مظالم پر خاموش کیوں ہیں؟

عراق جنگ سے باز رہے..... تین ہزار امریکی فوجیوں نے اسلام قبول کرلیا

۲۰ ہزار اہلحدیث شاہ فہد کے اشارے کے منتظر ہیں... علامہ محمد مدنی

راولپنڈی (جنگ نیوز) تحریک تحفظِ حرمین شریفین کے قائد علامہ محمد مدنی چیئرمین قاضی سلطان احمد اور جنرل سیکرٹری چوہدری محمد امین نے عراق کے صدر صدام حسین سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ عالم اسلام کو تباہی سے بچانے کے لیے کویت سے اپنی فوجیں واپس بلا لیں اور مسلمانوں کو جنگ کے اندھیروں میں دھکیلنے سے گریز کریں۔ وہ ہفتہ کے روز تحریک کے سیکرٹری شعبہ نشرواشاعت مولانا محمد حیات اور آزاد کشمیر میں تحریک کے امیر سردار اسحٰق اور علماء کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ حال ہی میں سعودی عرب کے سرحدی علاقوں کا دورہ کر کے آئے ہیں اور انہوں نے جنگ کی تیاریوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ علامہ محمد مدنی نے کہا کہ عراق نے کویت پر ناجائز قبضہ کر کے اپنے آپ کو پوری دنیا سے الگ کر لیا ہے۔ انہوں نے اسے عراق کا جنونی اقدام قرار دیا اور کہا کہ اس نے پوری دنیا بالخصوص مسلمانوں کے نظام کو درہم برہم کر کے رکھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر صدر صدام فلسطینیوں کے اتنے حامی تھے تو انہیں اسرائیل پر حملہ کرنا چاہئے تھا اور کشمیر میں بھارتی مظالم اور ناجائز قبضے پر وہ خاموش کیوں ہیں؟ انہوں نے کہا کہ کویت اور سعودی عرب نے عراق کی جتنی امداد کی تاریخ میں اس کی مثال نہیں ملتی۔ علامہ مدنی نے کہا کہ سعودی عرب میں مکمل اسلام نافذ ہے اور اس سے متاثر ہو کر ۳ ہزار امریکی فوجی مشرف بہ اسلام ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اہلحدیث حرمین شریفین کے تقدس کے لیے کٹ مرنے کو تیار ہیں۔ اس سلسلے میں ۲۰ ہزار اہلحدیث تربیت حاصل کر چکے ہیں، جو شاہ فہد کے اشارے کے منتظر ہیں۔ انہوں نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اس وقت سعودی عرب میں صرف امریکہ ہی نہیں، اسلامی ممالک سمیت ۲۸ ملکوں کی افواج موجود ہیں

اور جونہی کویت پر عراقی قبضہ ختم ہوا، غیر ملکی فوجیں واپس چلی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ عراق کی بے جا حمایت کر رہے ہیں، انہیں جلد اپنی غلطی کا احساس ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ تحفظِ حرمین شریفین کے سلسلے میں اتوار کے روز اسلام آباد ہوٹل میں ایک کانفرنس ہو گی، جس میں چیئرمین سینٹ وسیم سجاد اور سردار عبدالقیوم شرکت کریں گے۔

روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی، "پاکستان آبزرور" اسلام آباد میں مورخہ ۱۳ر جنوری ۱۹۹۱ء کو شائع ہونے والا ایک اشتہار

حرمین شریفین کانفرنس

عراقی جارحیت کے خلاف اور کویت و سعودی عرب کے جائز موقف کی حمایت میں آج ۱۳ جنوری کو ۳ بجے اسلام آباد ہوٹل میں تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد علامہ محمد مدنی ایم اے کے زیر سرپرستی ایک عظیم الشان حرمین شریفین کانفرنس منعقد ہو رہی ہے جس میں جناب سردار محمد قیوم خان صدر آزاد کشمیر اور جناب وسیم سجاد چیئرمین سینیٹ پاکستان کے علاوہ ملک بھر سے چیدہ چیدہ علماء کرام، دانشور اور معروف سیاست دان خطاب فرمائیں گے۔

الداعیان: اراکین تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان

اس سلسلے میں روزنامہ "نوائے وقت" راولپنڈی (مؤرخہ ۱۴ جنوری ۱۹۹۱ء) نے درج ذیل خبر بھی شائع کی:

عراقی جارحیت کے خلاف حرمین شریفین کانفرنس آج ہوگی!

اسلام آباد (نوائے وقت رپورٹ) تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان کے زیر اہتمام عراقی جارحیت کے خلاف اور کویت وسعودی عرب کے مؤقف کی حمایت میں تین بجے مقامی ہوٹل میں حرمین شریفین کانفرنس منعقد ہوگی جس کی صدارت صدر آزاد کشمیر سردار محمد عبدالقیوم خان کریں گے اور چیئرمین سینیٹ مسٹر وسیم سجاد مہمان خصوصی ہوں گے۔ کانفرنس سے وفاقی وزیر محنت وافرادی قوت محمد اعجاز الحق، قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر حاجی محمد نواز کھوکھر، سابق وفاقی وزیر راجہ محمد ظفر الحق، مولانا معین الدین لکھوی ایم این اے، مولانا حافظ عبد القادر روپڑی اور مولانا محمد حسین شیخوپوری خطاب کریں گے۔

روزنامہ "جنگ" راولپنڈی (۱۴ جنوری ۱۹۹۱ء)

عراقی قیادت اپنے رویہ میں لچک پیدا کرے

مسلم ممالک خصوصاً عرب ممالک اپنے باہمی اختلافات افہام وتفہیم سے حل کریں

جنگ ہوئی تو پورے خطے کی تباہی ہوگی، کانفرنس سے وسیم سجاد، علامہ مدنی اور دیگر راہنماؤں کا خطاب

اسلام آباد (وقائع نگار) سینیٹ کے چیئرمین مسٹر وسیم سجاد نے عالم اسلام اور خصوصاً عرب ممالک سے اپیل کی ہے کہ وہ باہمی اختلافات کو افہام وتفہیم سے حل کریں انہوں نے کہا کہ یہ وقت مسلمانوں کے درمیان زیادہ سے زیادہ

یگانگت اور اتحاد پیدا کرنے کا ہے۔ کیونکہ خلیج کے مسئلہ پر اگر جنگ ہوئی تو سب سے زیادہ تباہی اس خطے کی ہوگی، لہٰذا ایسی صورت میں نفاق کی کوششوں کا سختی سے سدِ باب کیا جانا چاہئے۔ انہوں نے یہ بات اتوار کی شام تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے زیرِ اہتمام منعقدہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ کانفرنس سے موومنٹ کے سرپرست علامہ مدنی کے علاوہ بریگیڈئر ریٹائرڈ محمد حیات ایم این اے، مصطفیٰ صادق، مولانا عبدالعزیز حنیف، مولانا یونس اثری اور متعدد علماء نے خطاب کیا۔ کانفرنس کی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ عراق کویت سے اپنی فوجیں فی الفور واپس بلائے اور شاہ فہد اور کویت کے اشارے پر اہلحدیث کا بچہ بچہ جان کی بازی لگا دے گا کانفرنس نے سعودی عرب اور کویت کی مکمل حمایت کا اعلان کیا۔ کانفرنس نے عراق کو جارح قرار دیتے ہوئے اس کی مذمت کی۔ ایک قرارداد میں مولانا ایثار الحق قاسمی، مولانا جھنگوی اور علامہ احسان الٰہی ظہیر کے قاتلوں کو گرفتار کر کے انہیں عبرتناک سزا دینے کا مطالبہ کیا گیا۔ نیز یہ مطالبہ کیا گیا کہ اہلحدیث کے نمائندوں کو زکوٰۃ کونسل، اسلامی نظریاتی کونسل میں نمائندگی دی جائے۔ کانفرنس میں آزاد کشمیر کے صدر سردار عبدالقیوم خان شریک نہ ہو سکے، کیونکہ وہ بیرون ملک دورے پر ہیں۔ چیئرمین سینٹ جناب وسیم سجاد نے کہا کہ کویت ایک خودمختار اور آزاد ملک تھا۔ عراق نے تمام بین الاقوامی مسلمہ ضوابط کے خلاف کویت پر قبضہ کیا، جس سے خلیج میں ایک بحران پیدا ہو گیا۔ اقوامِ متحدہ سے لے کر اسلامی ممالک تک سب اس بحران کے حل کی کوششیں کر رہے ہیں لیکن ابھی تک یہ کوششیں بارآور نہیں ہوئیں ۱۵ جنوری میں اب چند گھنٹے باقی رہ گئے ہیں اور عراق ایک گھمبیر صورت اختیار کر چکا ہے۔ برِاعظم ایشیا کا یہ حصہ، جس میں حرمین شریفین واقع ہیں، اگر یہاں جنگ کی چنگاری پھوٹ پڑی تو اس کا سب سے زیادہ نقصان اس خطے کو ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سعودی عرب، ایران، خلیج کے ممالک پاکستان کو سب سے زیادہ عزیز ہیں۔ ان ممالک کو اللہ تعالیٰ نے تیل کی دولت سے نوازا ہے۔ ان علاقوں میں جنگ کی چنگاری پھوٹنے سے معیشت پر ناقابلِ تلافی زد پڑ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحفظِ حرمین شریفین کانفرنس اجتماعی شعور کو آگے بڑھانے کی کوشش ہے، ہو سکتا ہے کہ آپ کا خلوص دنیا کو جنگ کی تباہی سے بچانے میں مؤثر ثابت ہو۔ کیونکہ جنگ دورِ حاضر کا بدترین واقعہ ہوگا اور اس کا سب سے زیادہ نقصان اسی خطے کو پہنچے گا۔ انہوں نے عراقی قیادت سے بھی اپیل کی کہ وہ اپنے رویہ میں لچک پیدا کرے تاکہ بنی نوع انسان جنگ کے شعلوں سے محفوظ رہ سکے۔ انہوں نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں سے بھی اپیل کی کہ وہ خلیج کے بحران کے پرامن حل کے لیے کردار ادا کریں۔ اس سے قبل موومنٹ کے سرپرست علامہ محمد مدنی نے کویت پر عراقی جارحیت کی مذمت کی اور کہا کہ پاکستان کے ایک کروڑ اہل حدیث سعودی عرب کے شانہ بشانہ لڑیں گے اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ کویت کے خلاف جارحیت کی گئی یہ ایک پرامن ملک تھا، عراق کے

اس اقدام نے علاقے کے امن کو خطرے میں ڈال دیا ہے، جس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔

بحوالہ "نوائے وقت"، راولپنڈی (۱۴ جنوری ۱۹۹۱ء)

خلیجی جنگ اسلامی ممالک کی معیشت کو مفلوج کردیگی

عراق اُمتِ مسلمہ کے مفاد میں لچکدار رویہ اپنائے: وسیم سجاد

اسلام آباد (نامہ نگار خصوصی) چیئرمین سینیٹ جناب وسیم سجاد نے کہا ہے کہ خلیج میں جنگ چھڑ گئی تو عراق، ایران، سعودی عرب اور دیگر خلیجی ریاستوں سمیت تمام اسلامی ممالک اس کے تباہ کن اثرات سے نہیں بچ سکیں گے۔ آج یہاں ایک مقامی ہوٹل میں منعقدہ تحفظِ حرمین شریفین کانفرنس سے اپنے صدارتی خطاب میں انہوں نے کہا کہ جنگ اسلامی ممالک کی معیشت کو مفلوج کر دے گی۔ انہوں نے کہا کہ جنیوا مذاکرات کی ناکامی سے دنیا بھر کو مایوسی ہوئی ہے۔ انہوں نے مسلم امہ پر بالعموم، اور عرب ممالک پر بالخصوص زور دیا کہ وہ اپنے باہمی مسائل اور اختلافات باہمی مشورے سے حل کریں تاکہ اسلام دشمن قوتوں کو مسلمانوں کے معاملات میں مداخلت کا موقع نہ مل سکے۔ چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ وقت کا اہم ترین تقاضا ہے کہ عالمِ اسلام اپنے باہمی اختلافات ختم کر کے امن و آشتی کی فضا پیدا کرے تاکہ عالمِ اسلام کے خلاف اسلام دشمن قوتوں کی سازشوں کو ناکام بنایا جا سکے۔ انہوں نے عراق سے اپیل کی کہ امتِ مسلمہ کے وسیع تر مفاد، ملکی تباہی سے بچنے اور علاقے کو جنگ کی تباہیوں سے بچانے کے لیے اپنے رویئے میں لچک پیدا کرے۔ جناب وسیم سجاد نے امریکہ اور اس کے اتحادی ممالک پر زور دیا کہ وہ خلیجی تنازعہ کو پرامن طریقے سے حل کرانے میں اپنا مؤثر کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ اگر کویت کا مسئلہ سیاسی ذرائع سے حل نہ کیا گیا تو کرہ ارض کا مستقبل خطرے میں پڑنے کا اندیشہ ہے۔ قبل ازیں تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ کے رہنما علامہ محمد مدنی نے اپنے افتتاحی خطاب میں کہا کہ مشکل کے اس دفت میں کویت اور سعودی عرب کی امداد ہمارا اخلاقی فریضہ ہے۔ انہوں نے سعودی عرب میں پاکستانی فوجیں بھیجنے کے حکومتی موقف کی بھرپور تائید کی، تاہم مطالبہ کیا کہ سعودی عرب میں زیادہ تعداد میں پاکستانی فوج بھیجی جائے تاکہ سعودی دفاع کے لیے غیر مسلم فوجوں کی موجودگی کی ضرورت نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ مسئلہ فلسطین کے حل کے لیے امتِ مسلمہ کا اتحاد اشد ضروری ہے، مگر عراقی صدر اسے آزادیٔ کویت سے منسلک کر کے مسئلہ کو الجھا رہے ہیں۔

اس کانفرنس سے حافظ عبدالحمید عامر، مولانا محمد حیات، مولانا محمد یونس اثری، مولانا عبدالعزیز، حافظ احمد عمران اور قاضی سلطان احمد نے بھی خطاب کیا۔

"دی پاکستان ٹائمز" اسلام آباد (۱۴ر جنوری ۱۹۹۱ء)

Be flexible

ISLAMABAD, Jan. 13: Senate's Chairman Wasim Sajjad today appealed to Iraqi President Saddam Hussein to adopt flexible attitude and avoid the situation which could lead to total destruction.

He was addressing a "Tahafuz Harmain Conference" organised by "Tahafuz Harmain Sharifain Movement of Pakistan" here.

He urged the Iraqi leadership in the name of islamic values, world peace and for the survival of humanity to avoid catastrophe in case of war.

The Senate Chairman called upon all the countries particularly United States to play their effective role and adopt reasonable and rational attitude to maintain peace in the Gulf and pave the way for the peaceful settlement of the crisis.

He said otherwise the future of the world, specially of the Gulf region would be hopeless.

He said the Muslim world, at this critical juncture, should transcend its differences, forge unity, and resolve its problems through mutual consultations.

The Muslim countries, he said, should not weaken their prowess and should not allow the non-Muslim imperialist nations to interfere in their affairs.

Mr Wasim Sajjad said God forbid if the conflict breaks out, it would be the worst tragedy of the history. He said the Gulf region would bear the main brunt of the war as it would be the battlefield. he said Iraq, Saudi Arabia, Iran and Gulf states would be hit most severely.

The Senate Chairman said a war in the Gulf would badly affect Pakistan's economy because the economy of the Muslim world mainly is dependent on this region.

He said organizing of the conference was in fact a sincere endeavour to promote collective awareness and it might secure the world from the holocaust. he said despite the failure of international, regional and individual efforts, renewed efforts were still continuing for the maintenance of peace in the Gulf.

He said Iraqi occupation of Kuwait was against all the international cannons and values. He said various efforts by the United Nations and diplomatic circles to resolve the Gulf crisis had not yielded a positive result so far. He said the situation in the Gulf was really grim and the clock was ticking fast to the UN deadline for the Ira[illegible] forces withdrawal from Kuw[illegible]

He pr[illegible]ed that the world remained safe from the conflicts and became an island of peace.

Earlier, head of "Tahafuz Harmain Sharifain Movement Pakistan" Maulana Allama Mohammad Madni demanded of Iraq to withdraw its forces both from Kuwait and Saudi borders. He said otherwise the Muslim world would declare "jehad" against Saddam Hussein. He supported the government's decision to send troops to Saudi Arabia.

He said Saudi government was justified to invite the multinational forces for its defence against the expected Iraqi aggression.

The conference adopted a resolution to condemn the Iraqi occupation of Kuwait.—APP

مذکورہ بالا تحفظ حرمین شریفین کانفرنس کا تذکرہ "دی پاکستان آبزرور" اسلام آباد نے بھی اپنی ۱۴ر جنوری ۱۹۹۰ء کی اشاعت میں (بذریعہ تصویر) کیا۔

اشتہارات

"تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" نے ہزاروں کی تعداد میں مختلف اور متعدد رنگوں کے بڑے دیدہ زیب اور انتہائی خوبصورت، ایسے اشتہارات بھی شائع کر کے دوکانوں، دفاتر اور مکانات میں انہیں آویزاں کرنے کا اہتمام کیا جو حرمین شریفین کے تقدس کے آئینہ دار اور ان کے تحفظ کے داعی تھے ـــــ ان میں سے چند کی صرف عبارت آئندہ صفحات میں درج کی جا رہی ہیں۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کیلئے

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا

(القرآن)

"سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑو اور تفرقہ میں نہ پڑو"

ہم بیت اللہ۔ مسجدِ نبوی۔ مسجدِ اقصیٰ۔ سعودی عرب۔ کویت پاکستان اور دیگر تمام اسلامی ممالک اور اُمّتِ مسلمہ کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہیں

(اِن شاء اللہ) (ہمراہ تصویر حرمین)

تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لئے نیل کے ساحل سے لیکر تا بخاکِ کاشغر

امت مسلمہ بیت اللہ، مسجدِ نبوی، مسجدِ اقصیٰ، سعودی عرب، کویت، پاکستان اور دیگر اسلامی ممالک کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لئے تیار ہے اِنْ شَاءَ اللہ!

سُبْحَانَ الَّذِیْٓ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَی الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰی (القرآن)

(ہمراہ تصویر حرمین، مسجدِ اقصیٰ)

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے بندے (یعنی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) کو راتوں رات سیر کرائی مسجدِ حرام سے مسجدِ اقصیٰ تک۔

تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لیکر تابخاکِ کاشغر

تصویر
حرمین
شریفین

اُمّتِ مُسلمہ

بیت اللہ، مسجدِ نبوی، مسجدِ اقصیٰ، سعودی عرب، کویت، پاکستان، اور دیگر اسلامی ممالک کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہے۔

تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ
پاکستان

سٹکرز

تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان
نے سعودی عرب، کویت کی حمایت اور عراقی جارحیت
کی مذمت میں بہت سے انتہائی خوبصورت سٹکرز بھی شائع
کئے۔ آئندہ صفحات میں سے چند کی عبارات درج
کی جا رہی ہیں!

(ادارہ)

صدّام!

مسلمانوں

کی بجائے اہلِ کفر پر اپنی

طاقت آزماؤ

اور ضد و ہٹ دھرمی

سے

باز آجاؤ!

منجانب

تحفظ

حرمین شریفین

موومنٹ

پاکستان

WALL CHAKING

"وال چاکنگ"

مذکورہ بالا عنوان کے تحت وہ نعرے اور سلوگن تحریر کیے جا رہے ہیں جو "تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ" کی طرف سے لاہور اور راولپنڈی کو ملانے والی شاہراہ (جی ٹی روڈ) پر واقع دونوں طرف کی عمارتوں کی دیواروں پر پنڈی سے لاہور تک سینکڑوں کی تعداد میں اس وقت لکھوائے گئے، جب پاکستان میں بعض مذہبی اور سیاسی حلقوں نے سعودی عرب کے خلاف اور صدام حسین کے حق میں ایک انتہائی جذباتی فضا پیدا کر دی تھی، اور عوام الناس صدام کے خلاف ایک لفظ سننے کے بھی روادار نہ تھے ۔۔۔ یہ نعرے یا سلوگن درج ذیل ہیں:۔

- ہم ظالم اور جارح کی مخالفت، اور مظلوم کی حمایت کرتے ہیں۔
- بھارت اور کابل میں اپنے ٹھکانے محفوظ رکھنے والا پاکستان کا خیر خواہ کیسے ہو سکتا ہے؟
- بھارت کا جو یار ہے، غدّار ہے ۔۔۔ غدّار ہے!
- ہم مقاماتِ مقدسہ اور مسجدِ اقصیٰ کی حفاظت کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔
- حرمین شریفین کے خلاف عزائم رکھنے والے کل حشر کو اللہ اور اس کے رسولؐ کو کیا منہ دکھلائیں گے؟
- ہم تحفظِ حرمین شریفین کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں!

- ہم سعودی حکومت کی پوری دنیا میں اسلامی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں۔
- سعودی حکومت عالمِ اسلام کے لیے منارۂ نور کی حیثیت رکھتی ہے۔
- عراق کویت سے فوری فوجیں نکال لے۔
- سعودی حکومت کو اپنے تحفظ کا ہر طرح حق حاصل ہے۔
- صدّام! کاش تم بیت المقدس کو آزاد کرواتے تو پورا عالمِ اسلام تمہارے ساتھ ہوتا۔
- کعبہ کس مُنہ سے جاؤ گے، صدّام!
- صدّام، امتِ مسلمہ پر اپنی طاقت آزمانے کی بجائے اہلِ کفر پر اپنی قوت آزماؤ!
- ہم مدینہ منورہ کی گلی کی خاک کے برابر بھی پوری دنیا کو نہیں سمجھتے۔
- ایک عام مسلمان جدھر نیند میں اپنے پاؤں نہیں کرتا، صدّام نے اُدھر اپنی توپوں کے رُخ کیے ہوئے ہیں۔
- اگر کویت عراق کا حصّہ ہے، تو عراق سعودی عرب کا حصّہ ہے۔
- صدّام نے پوری امتِ مسلمہ کو جنگ کی آگ میں جھونک دیا ہے۔
- مقاماتِ مقدسہ کو میدانِ جنگ بنانے کا ذمہ دار صرف صدّام حسین ہے۔
- صدّام، اب بھی ہوش کرو اور عالمِ اسلام کا خیال کرو!
- جنگ بندی کی کنجی صرف صدّام کے پاس ہے۔
- اتحادی افواج کو خلیج میں لانے کا ذمہ دار صرف صدّام ہے۔
- صدّام، ضد چھوڑ دو اور ہٹ دھرمی سے باز آجاؤ!

- عراق کویت سے اپنی فوجیں نکال لے اور سعودی عرب کی سرحد سے اپنی فوجیں ہٹالے!
- ہم ظالم اور جارح کی حمایت کیسے کریں ؟
- صدّام، ارضِ مقدس کی بجائے اسرائیل کا رُخ کرو اور دخترِ عرب کا تحفظ کرو!
- صدام، فلسطینیوں کو آزادی دلاؤ!
- صدام، کویت سے اپنی فوجیں نکال لو اور ہٹ دھرمی سے باز آجاؤ!

ان تمام نعروں کے بعد بریکٹ میں "منجانب تحفظِ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان" کے الفاظ تحریر تھے۔

مذکورہ بالا نعرے یا سلوگن روزنامہ "جنگ" کے کالم نویس منو بھائی کو پسند نہ آئے۔ اور انھوں نے ردِ عمل کے طور پر "جنگ" میں اپنے مخصوص کالم "گریبان" کے ذریعے زہر افشانی کی۔ اس کا تعاقب لکھا گیا، جو روزنامہ "وفاق" لاہور میں شائع ہوا ــــــ منو بھائی کو بھی (بذریعہ "جنگ" اور براہِ راست بھی) یہ جوابی مضمون روانہ کیا گیا، لیکن انھوں نے چپ سادھ لی! ــــــ قارئینِ کرام کی ضیافتِ طبع کے لیے یہ جواب الجواب آئندہ صفحات میں "کچھ لکھ دیجئے" کے عنوان کے تحت شاملِ اشاعت کیا جا رہا ہے۔ (مدیر)